WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قسم سے یار امیں تمہارا

از عائشہ ذوالفقار

دروازہ بڑی زور سے دھڑکا تھا, اس نے بمشکل اپنی نیند بھری آنکھیں کھولیں, بخار کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ آنکھوں کے پپوٹے بھی دکھ رہے تھے, پوری کوشش کے باوجود وہ ایک دم اٹھ نہ سکی, اس کے پہلو میں دائیں طرف لیٹی تین سالہ منسا مسلسل رو رہی تھی, بائیں طرف لیٹا چار سالہ ماہر بھی اٹھ گیا تھا اور مسلسل ریں ریں کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

دروازہ پھر سے دھڑ دھڑایا گیا تھا

سار یہ... دروازہ کھولو, باہر نکلو" سہام کی غصے سے چنگھاڑتی ہوئی آواز نے اس" کے حواس جھنجھوڑے تھے, وہ ایک دم کمبل ہٹاتے ہوئے بستر سے اتری, مسلسل روتی ہوئی منسا کو گود میں اٹھایا اور دروازے کی طرف بڑھی, پورا بدن بخار میں پھنک رہا تھا, دو, تین قدم اٹھاتے ہی اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا, دھڑام سے فرش پر گری, قالین کی وجہ سے تھوڑی بچت ہو گئی تھی, منسا کا باجا اور اونچا ہو گیا, بمشکل اس نے دروازہ کھولا

سار یہ یہ کوئی ٹائم ہے اٹھنے کا, پتہ بھی ہے تمہیں کہ میں نے آٹھ بجے ہاسپٹل پہنچنا" ہوتا ہے, نہ کپڑے استری کئے ہوئے ہیں, نہ ناشتا بنایا ہے..." سہام ایک دم اس پر برس پڑا, سار یہ نے دھیرے سے اپنی آنکھوں میں آیا پانی صاف کیا تھا, ماہر بھی ریں ریں کرتا ہوا اس کی ٹانگوں سے آ کر چپک گیا تھا

www.novelsclubb.com

سار یہ یار پکڑ واسے... پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے اسے, اس کا پیمپر بھی چینج کروادینا" اور فیڈر بھی دے دینا, کمرہ بھی سمیٹ دینا پلیز... "انشرہ نے انتہائی کوفت سے بلکتی ہوئی مروہ کو اس کی گود میں چڑھا دیا

میرے اوور آل دھونے والے ہیں سار یہ, اور کپڑے بھی, وہ دھو دینا... اور" میرے ڈاکیومنٹس والا کیبن بھی صاف کر دینا, اسے کھولوں تو ایک دم الٹی کر دیتا ہے, دس دن ہو گئے ہیں تمہیں کہتے ہوئے "سہام نے اس کی طرف دیکھے بغیر ایک نیا حکم صادر کیا تھا

بلکہ مشین ہی لگا لینا سار یہ... بچوں کے بھی گندے کپڑوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے, کچن" بھی دیکھ لینا, رات کے برتن بھی یونہی پڑے ہیں, پانی بھی آنے والا ہو گا, مروہ کو نہلانا بھی ہے آج... شام میں اسے انجکشن لگوانے جانا ہے "انشرہ جلدی جلدی اوور آل پہن رہی تھی

www.novelsclubb.com

جلدی اٹھا کرو ساریہ... تمہیں پتہ بھی ہے کہ ہم دونوں نے ڈیوٹی پہ جانا ہوتا" ہے, صبح ذرا جلدی اٹھ کہ کام نمٹا لیا کرو اس کے بعد پورا دن سونا ہی ہوتا ہے تم نے, تھوڑی سی ذمہ داری پکڑ لو یار... دو بچوں کی ماں بن گئی ہو, انشرہ کا تو تمہیں پتہ ہی ہے سارا دن ہسپتال ہوتی ہے, مروہ بھی تمہاری ذمہ داری ہی ہے, دیکھو ذرا ایک نظر... پورا گھر کوڑے کا ڈھیر بنایا ہوا ہے تم نے, خدا جانے تم سارا دن کرتی کیا رہتی ہو؟" سہام اس کی ساری اگلی پچھلی اکارت کر رہا تھا, ساریہ نے ایک نظر اسے دیکھا

یعنی وہ شادی کے پانچ سال بعد بھی غیر ذمہ دار ہی تھی... صبح سے لیکر شام تک اس کے تین بچے, اس کا گھر, اس کا کھانا پینا, پہننا اوڑھنا, نہانا دھونا... سب کچھ کرنے کے باوجود وہ غیر ذمہ دار تھی

وہ دونوں ہاسپٹل جانے کے لیے بالکل تیار تھے, سہام نے گاڑی کی چابی اٹھائی تھی

چلو جلدی..." وہ انشرہ کو اشارہ کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا"

www.novelsclubb.com

سار یہ کو لگا جیسے ابھی پورا گھر اس کے سر پر آ گرے گا, مسلسل روتے ہوئے تین بچے, گندا مندا کچن, ہر طرف پھیلاوا, میلے کپڑوں کا ڈھیر...اور پچھلے چار دنوں سے شدید دکھتا ہوا بدن

اس کی ایک دم بس ہوئی تھی... پچھلے پانچ سالوں کا ایک ایک دن اس پر قہقہے لگا رہا تھا

سہام..." پوری ہمت جمع کر کہ اس نے سہام کو آواز دی تھی, وہ ایک دم رکا," انشرہ بھی رک گئی تھی, وہ دو قدم آگے بڑھی, ڈیڑھ سالہ مروہ کو انشرہ کی گود میں دیا, منسا کو سہام کی گود میں چڑھایا اور ماہر کو بازو سے پکڑ کر اس کی جانب دھکیل دیا

میں امی کے گھر جا رہی ہوں... آپ یہاں کسی ذمہ دار کو لے آئیں" دوپٹہ سر پر اوڑھ کر اس نے پاؤں میں سلیپر زڈالتے ہوئے دھیرے سے کہا اور باہر نکل گئی, سہام اور انشرہ حیران پریشان کھڑے رہ گئے تھے

سارِیہ... رکو تو... کیا ہوا؟" ایک دم ہوش آنے پر وہ دروازے کی طرف بھاگا"

لیکن سارِیہ سنی ان سنی کرتے ہوئے باہر نکلتی چلی گئی, انشرہ نے ایک نظر اپنی گود میں پڑی مروہ کو دیکھا... پھر سارے گھر کو اور پھر گھڑی کو... جو پورے آٹھ بجا رہی تھی

یااللہ..." اب کے اسے لگا جیسے پورا گھر اس کے سر پر آگرے گا"

....

لاؤ بک دو, ٹیسٹ لکھواؤں" سعدیہ اپنے لئے کرسی کھینچ کر وہیں بیٹھ گئی, سارِیہ" نے جلدی سے بائیو کی کتاب اس کی طرف بڑھا دی

بس کرو اب رٹا لگانا" سعدیہ نے مسلسل رٹا لگاتے سہام کو ٹوکا"

بس دو منٹ..." وہ بولا"

www.novelsclubb.com

ہو گئے دو منٹ... بند کرو اسے "سعدیہ نے اس کے ہاتھوں سے کتاب چھین لی, "

وہ بس تلملا کر رہ گیا, سعدیہ نے اسے گھورتے ہوئے ٹیسٹ لکھوا یا دیا

میں آدھے گھنٹے بعد چیک کر لوں گی... خبردار جو ایک دوسرے کی طرف دیکھا"

بھی تو... "اس کی یہ وارننگ سراسر سہام کے لیے تھی, ساریہ اور انشرہ دونوں سر

جھکاتے ہوئے ادھر ادھر ہو کر بیٹھ گئیں

تم اپنی کرسی اس کونے میں لے جاؤ... شاباش "سعدیہ نے کہا"

کیوں... ؟"وہ بلبلا کر بولا"

کیوں کا کیا مطلب... چلو "سعدیہ نے اسے گھر کا"

www.novelsclubb.com

وہاں لائیٹ کم ہے... "پہلا بہانہ "

" ... کھڑکی کھول لو"

ہوا آتی ہے اور مجھے سردی لگتی ہے "دوسرا بہانہ "

"واش روم کی لائیٹ جلالو"

افوہ... اسقدر بدبو آتی ہے وہاں سے "تیسرا بہانہ"

سہام... شٹ اپ "سعدیہ کی بس ہو گئ, وہ منہ بناتا ہوا کونے میں جا کر بیٹھ گیا, " دوسرے سوال پر ہی اس کی بے چینی شروع ہو گئی تھی

یہ کیسا سوال ہے؟ یہ تو کتاب میں ہے ہی نہیں... یہ تو سلیبس میں تھا ہی نہیں... یہ پتہ نہیں کہاں سے دے دیا, یہ والا تو لمبا ہی بہت ہے, توبہ اتنا مشکل ٹیسٹ... ... پھر جب دال نہ گلی تو چیٹنگ

ساری... اے ساری, یہ کہاں سے آیا ہے؟"وہ مسلسل سرگوشیاں کر رہا تھا"

سعدیہ آپی... سہام مسلسل چیٹنگ کر رہا ہے" حالانکہ اس نے انشرہ سے کچھ بھی" نہیں پوچھا تھا لیکن انشرہ جانتی تھی کہ ساریہ اسے الف سے لیکرے تک سارا ٹیسٹ بتادے گی

سہام... باہر آجاؤ میرے پاس" سعدیہ نے اسے آواز دی تھی"

چڑیل... تم سے پوچھا تھا بھلا..." سہام تن فن کرتا باہر نکل گیا تھا... انشرہ اور وہ" تو ازلی دشمنوں کی طرح تھے

وہ تینوں آپس میں کزنز تھے, انشرہ اکلوتی تھی, اس کے ابو دبئی میں کام کرتے تھے, اس کی امی سہام اور ساریہ کی پھپھو تھیں, کئی کنال پر پھیلا ان کا انتہائی شاندار بنگلہ نما گھر تھا, شاندار سی گاڑی تھی... اور کئی ایکڑ کی زرعی اراضی بھی تھی

ان کے بنگلے کے بالکل ساتھ ان کے دونوں بھائیوں کا مشترکہ گھر تھا, سہام کی بابا بڑے تھے, ان کا پورشن نیچے تھا, سب سے بڑی سعدیہ, اس سے چھوٹا سہام اور سب سے چھوٹی ہادیہ... ان دونوں بھائیوں کا کپڑے کا کاروبار تھا, سعدیہ نے بائیو میں ایم ایس سی کی ہوئی تھی, اوپر والا پورشن ساریہ کے بابا کا تھا... اس سے چھوٹا حاشر تھا, ساریہ, سہام اور انشرہ تینوں نویں میں تھے... اور سعدیہ کے پاس ٹیوشن

پڑھتے تھے, تائی امی اور چچی دونوں آپس میں بہنیں تھیں سو روایتی جیٹھانی اور دیورانی والے سیاپے ختم تھے

....

صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے کا وقت تھا, کچن میں گہما گہمی اپنے عروج پر تھی, تائی امی مسلسل ایک کے بعد دوسرا پراٹھا توے سے اتار رہی تھیں اور چچی بھاگ بھاگ کر کچن کے بالکل ساتھ رکھی ڈائننگ ٹیبل پر رکھتی جا رہی تھیں, تایا ابا اور چچا دونوں دوکان پر جانے کے لئے تیار تھے, حاشر نے کالج جانا تھا, ہادیہ کی وین دروازے پر کھڑی تھی, سعدیہ کے دونوں بچے سکول جانے کے لئے تیار تھے, وہ ان کے پیچھے بھاگ بھاگ کر پاگل ہوئی پڑی تھی

www.novelsclubb.com

فاطمہ چائے بھی لے آؤ" تایا ابا نے آواز لگائی"

امی میرا پراٹھا بھی بنا دیں... مولی والا" حاشر کچن کے دروازے میں ایستادہ تھا"

ایک طرف ہٹو... میں اپنے بچوں کے لنچ باکس تیار کروں, سارا دن بھوکے پیاسے کیسے پڑھیں گے" سعدیہ اسے ایک طرف کرتی ہوئی کچن میں آگئی

ہاں ہاں... آپ کے بچے تو خیر سے سی ایس ایس کی تیاری کر رہے ہی نا سعدیہ آپی, صبح سے شام تک مسلسل کتابیں چھانتے ہیں, ایک میں ہوں جو پچھلے دس گھنٹوں سے مولی والے پراٹھے کی فریاد کرے جا رہا ہوں" حاشر نے کہا

امی پلیز... پہلے اس بھکڑ کو مولی والا پراٹھا بنا دیں تاکہ یہ جائے یہاں سے" سعدیہ نے اسے گھورا

تائی امی میرا آملیٹ..." ہادیہ کندھے پر بیگ ڈالے دھڑ دھڑ کرتی سیڑھیاں اتری تھی

www.novelsclubb.com

اوہ... چلو میرے پیچھے لائن میں لگو" حاشر نے اسے بازو سے پکڑ کر کچن میں جانے سے روکا تھا

مجھے دیر ہو رہی ہے" وہ چیخی, وین والے نے ہارن بجایا تھا"

تبھی بیرونی دروازہ کھلا, سب نے ایک دم دروازے کی طرف دیکھا... ساریہ اندر داخل ہوئی تھی... اکیلی

ساریہ... میرا بچہ اس وقت... خیر تو ہے نا" فاطمہ ہر شے چھوڑ چھاڑ اس کی" طرف بڑھیں تھیں, تائی امی بھی کچن سے باہر نکل آئیں, ساریہ دو قدم آگے کو آئی تھی

ستا ہوا چہرہ... سر سے ڈھلکتا ہوا دوپٹہ, انتہائی پر شکن کپڑے, پیروں میں عام سے سلیپرز

ساریہ کیا ہوا بیٹا...؟" مراد صاحب ایک دم اس کے قریب آئے"

ابو..."سرگوشی کے سے انداز میں ساریہ کے لبوں سے نکلا, ساتھ ہی پچھلے کئی دنوں کا غبار آنکھوں کے راستے بہہ نکلا اور اس سے پہلے کہ وہ ان کی آغوش میں جاتی, زوردار چکر آیا اور وہ دھڑام سے وہیں فرش پر گر گئی

ساریہ..."فاطمہ اور مراد کے کلیجے پر ہاتھ پڑا تھا, مراد صاحب نے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا...وہ بخار میں پھنک رہی تھی

....

سعدیہ آپی...ملاحم پوچھ رہا تھا کہ وہ کل سے آجائے"سہام نے وہی رٹ شروع کی تھی

کیوں ؟"سعدیہ نے اسے گھورا"

www.novelsclubb.com

وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی بائیو کافی ویک ہے...وہ الگ سے بائیو کی ٹیوشن پڑھنا چاہتا ہے"ملاحم اس کا سکول فرینڈ تھا

دیکھو سہام... ابو کی طرف سے اجازت نہیں ہے" سعدیہ نے کہا"

ان سے میں بات کر لوں گا, آپ اپنا بتائیں" سہام نے کہا"

تم پہلے ابو سے تو بات کرو" سعدیہ نے جان چھڑوانی چاہی, لیکن فرہاد صاحب کو" منانا تو سہام کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا, وہ آخر کو ان کا اکلوتا بیٹا تھا, انہیں ماننا ہی پڑا

اگلے ہی دن سے ملاحم ان کی کلاس کا چوتھا سٹوڈنٹ بن گیا تھا, دھیرے دھیرے ان چاروں کی چوکور بن گئی, انشرہ اور سہام کا مزاج ایک جیسا تھا... طوفانی, غصیل... اور تند

ان دونوں کی بس کچھ ہی دیر بنتی تھی, اس کے بعد ٹھشون فشوں... لیکن بگڑتی بھی بس کچھ ہی دیر تھی, اگلے ہی پل ایک ہو جاتے تھے, ساریہ بہت زیادہ دھیمے مزاج کی تھی, بالکل اپنے ابا جیسی... چھاؤں جیسی

دھیرے دھیرے وقت سرکا... وہ چاروں سیکینڈ ایئر تک پہنچ گئے, سہام اور انشرہ دونوں بہت ذہین تھے, ساریہ کبھی کبھار مات کھا جاتی تھی, ملاحم کبھی اوپر... کبھی نیچے

سہام, انشرہ اور ملاحم تینوں نے اینٹری ٹیسٹ دیا تھا

صرف سہام اور انشرہ کا میڈیکل میں ایڈمیشن ہوا... ملاحم دو, تین دن ان گھر والوں کا سامنا ہی نہیں کر سکا, بڑی مشکل سے سہام اسے کھینچ تان کر لیکر آیا

پھر کیا ہوا... کچھ اور کر لینا" سبھی نے حوصلہ دیا لیکن... اس سرما کی دھوپ جیسی" لڑکی کا دیا حوصلہ سب سے انمول تھا

وہ سردیوں کی ایک شام تھی, سہام اسے اوپر لے آیا تھا, ساریہ چائے لیکر آئی تھی, سہام کا موبائل بجا اور وہ اسے کان سے لگا کر نیچے اتر گیا, ملاحم سر جھکائے بیٹھا تھا, وہ ٹیرس کی ریلنگ کے قریب ہی بیٹھے تھے, نیلے آسمان پر سفید بادل ٹکروں کی شکل

میں تیر رہے تھے, ہواؤں کے جھونکے جیسے چھپن چھپائی کھیل رہے تھے, سورج بڑی جاذبیت سے وہ سارا منظر دیکھتے ہوئے غروب ہو رہا تھا

یہ لو..."ساریہ نے کپ اس کی طرف بڑھایا, اس نے چپ چاپ پکڑ لیا"

تم پتہ کیا کرو ملاحم...؟"وہ کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے بولی, ملاحم ہمہ تن گوش" تھا

تمہارا انگلش کا ایکسینٹ بہت اچھا ہے, تم بی ایس انگلش کر لو, پھر سی ایس ایس کر" لینا" ملاحم ایک دم ہنس پڑا

سی ایس ایس کرنا کیا اتنا ہی آسان ہے جتنا تم نے کہہ دیا" وہ بولا"

جب کرو گے تو آسان ہو جائے گا نا..."وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی, ملاحم نے نظر بھر" کر اسے دیکھا, وہ اڑتے ہوئے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑس رہی تھی

تم کیا کرو گی ؟"اس نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

کیا کروں ؟"سار یہ نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں رکھا, ملاحم" کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر دھیرے سے بولا

" ... میرا انتظار"

....

اسے دو گھنٹوں بعد ہوش آیا تھا, پچھلے ایک ہفتے سے اسے بخار تھا جو بگڑ کہ ٹائفائیڈ بن چکا تھا, ہسپتال والوں نے اسے داخل کر لیا تھا, فرہاد صاحب نے ہسپتال پہنچتے ہی سہام کو کال کی تھی

کیا کہا ہے تم نے سار یہ کو...؟"وہ فون پر ہی اس پر برس پڑے"

www.novelsclubb.com

ابو میں... میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا"وہ بوکھلا گیا"

"کہاں ہو؟"

گھر ہوں... چھٹی کی ہے آج"اس کی آواز سے لگ رہا تھا کہ وہ کتنا بیزار تھا"

وہ بچی ہسپتال کے بیڈ تک پہنچ گئی ہے سہام اور تم کہہ رہے ہو تم نے کچھ نہیں کہا"""

فرہاد صاحب نے کہا

سار یہ ہسپتال میں ہے..."سہام کو یہ بھی نہیں پتہ تھا, انہوں نے تاسف سے"

کال کاٹ دی, دوپہر کے قریب سمعیہ کو سہام کی کال آئی

امی... سار یہ گھر آگئی ؟"ہسپتال جانے کی ایک تو اس کی ہمت نہیں پڑی, "

دوسرے بچے اسے ملنے بھی نہیں دے رہے تھے

نہیں... شام کو ڈسچارج ہو گی "سمعیہ نے کہا"

بچے آپ کے پاس چھوڑ دوں ؟"اس کی بس ہو گئ تھی"

www.novelsclubb.com

سہام تونے آخر کیا کیا ہے ؟"وہ بولیں"

امی میں نے کچھ نہیں کیا..."وہ جھلا گیا, دوپہر تک انشرہ کی بس ہو گئ"

سہام خدا کا واسطہ ... میں پاگل ہو جاؤں گی پلیز یا تو مجھے امی کی طرف جانے دو یا" ان دونوں کو ماموں لوگوں کی طرف چھوڑ آؤ" وہ رونے والی ہو گئی تھی

بچے سنبھالنا کہاں آسان ہوتا ہے... اب ایک رو پڑا, اب دوسرا, اب ایک کو پوٹی آ گئی, اب دوسرے نے سو سو کر لیا, اب تیسرے نے دودھ نکال دیا, اب پہلے کو بھوک لگ گئی, اب دوسرے کو نیند آ گئی, اب تیسرے نے پیمپر بھر دیا, اب پہلا سو کر اٹھ گیا, اس نے رو کر دوسرے کو بھی جگا دیا... اف توبہ

دن کے دو بج رہے تھے جب سہام منسا اور ماہر کو سعدیہ کے پاس چھوڑ کر ہسپتال پہنچا, انشرہ اپنی امی کی طرف چلی گئی تھی, ساریہ کو ہوش آ گیا تھا, سہام کی شکل دیکھتے ہی اس نے آنکھیں بند کر لیں, شام تک وہ ڈسچارج ہو گئی تھی, سہام اس سے کوئی بھی بات کرنے کی ہمت نہ کر سکا

رات کے کھانے کے بعد اس کی پیشی ہو گئی, فرہاد صاحب کے کمرے میں... فرہاد, سمعیہ, فاطمہ اور مراد

www.novelsclubb.com

پانچ سال ہو گئے ہیں تمہاری اور ساریہ کی شادی کو...ان پانچ سالوں میں روٹھ "
کر میکے آنا تو در کنار...اس نے کبھی کال پر بھی اپنا کوئی دکھڑا نہیں رویا, کبھی
تمہاری کوئی شکایت نہیں کی, تین سالوں سے وہ انشرہ کے ساتھ رہ رہی ہے لیکن
کبھی اس کے خلاف بھی کچھ نہیں کہا, کبھی آج تک وہ ناراض ہو کر یہاں نہیں
آئی... پھر اب ایسا کیا ہو گیا کہ وہ دونوں بچے چھوڑ کر تن تنہا یہاں چلی آئی...وہ
بھی ایک سو تین بخار کے ساتھ ؟"فرہاد صاحب کہتے چلے گئے

ابو... قسم سے مجھے نہیں پتہ کہ اسے کیا ہوا ہے, مجھے نہیں پتہ کہ اس کی طبیعت "
ٹھیک نہیں تھی, اس نے بتایا ہی نہیں کہ اسے بخار تھا, آج صبح وہ دیر سے اٹھی, مجھے
تھوڑا سا غصہ آگیا بس... لیکن خدا کی قسم میں نے اسے ہاتھ تک نہیں لگایا, بس اتنا
کہا کہ جلدی اٹھ جایا کرو, وہ ایک دم سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں آگئی"سہام نے
کہا, اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے, فرہاد صاحب کو بھی اپنے خون
پر اتنا مان تو تھا کہ اس نے ساریہ پہ ہاتھ نہیں اٹھایا ہو گا... گالی نہیں دی ہو گی

www.novelsclubb.com

"آپ اسی سے پوچھ لیں... کہ کیا ہوا ہے؟"

....

قسم_سے_یارا_میں_تمہارا#

عائشہ_ذوالفقار#

دوسری قسط

سہام کا ایڈمیشن لاہور ہی ہوا تھا, انشرہ ملتان چلی گئی, ساریہ نے ملاحم کے ساتھ ہی پنجاب یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا تھا

ملاحم نے اسے یونیورسٹی کے گیٹ پر دیکھا

www.novelsclubb.com

ساریہ... "وہ بس مسکرائے جا رہا تھا... ایویں, بلاوجہ "

تم بھی بی ایس انگلش ہی کر لیتیں... ؟"اس نے ساتھ چلتے ہوئے کہا"

"میرا ایکسینٹ تمہارے جیسا نہیں ہے"

میری کلاس کے اسی سٹوڈنٹس میں سے کسی کا بھی ایکسینٹ میرے جیسا نہیں"

ہے"

" ...مجھے انگلش اچھی بھی نہیں لگتی نا"

میں ساتھ ہوں گا تب بھی اچھی نہیں لگی گی...؟"وہ یونہی بڑے مبہم سے انداز"

میں اظہار کر جاتا تھا, ساریہ خاموش رہ گئی

ایک ہفتے بعد وہ اس کی کلاس میں تھی

تھینک یو ساریہ مراد..."وہ خوش تھا...بے پناہ خوش"

اب اگر میں فیل ہو گئی تو...؟"وہ بس اس کے چہرے سے نظریں چرا گئی"

www.novelsclubb.com

" ... تو پھر ملاحم سعد کے ہونے کا توجواز ہی ختم ہو گیا نا..."

....

اسے گھر آئے دو دن ہو گئے تھے, اس دوران کسی بھی گھر والے نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی, سمعیہ اور فاطمہ کی اچھی خاصی منت سماجت کر کہ سہام دونوں بچے وہیں چھوڑ گیا تھا, کئی بار اس نے ساریہ سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن بے سود... وہ اس کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی, وہ بیچارہ دو دن سے چھٹی پر تھا, تیسرے دن مجبوراً ہاسپٹل چلا گیا, انشرہ مستقل اپنی امی کی طرف تھی, ظاہر ہے ڈیڑھ سالہ بچی کو وہ اب ہسپتال ساتھ تو نہیں لیکر جا سکتی تھی, طاہرہ بیگم سے بھی بس دو دن ہی گزرے, تیسرے دن وہ اسے اٹھائے بھائیوں کے گھر آ گئیں

اے ساریہ... ادھر آ میرا بچہ, پکڑ اسے, میرے تو ہوش گم کر دیئے ہیں اس بچی نے "انہیں ساریہ کچن کے دروازے میں کھڑی نظر آئی تھی, وہ چپ چاپ کان لپیٹ کر ادھر ادھر ہو گئی, سعدیہ نے آگے بڑھ کر اسے پکڑا

اے فاطمہ ہوا کیا ہے اسے...؟ کیوں شوہر سے لڑ کر آ گئی ہے؟" ان کا سانس" پھولا ہوا تھا

خدا جانے پھپھو اب شوہر سے لڑی ہے یا سوتن سے..." سعدیہ کی زبان تو ویسے بھی ذرا ترش اور ترچھی ہی تھی

لو... انشرہ بھلا کیوں لڑے گی اس سے... سارا دن تو بیچاری ہسپتال میں ذلیل ہوتی ہے, اسی نے کچھ کہا ہو گا, ذرا ابلا تو اسے... میں پوچھوں" وہ وہیں بیٹھ گئیں

رہنے دیں طاہرہ آپا... وہ تو ہمیں بھی کچھ نہیں بتا رہی" سمعیہ نے کہا"

یہ کوئی طریقہ تو نہ ہوا, کسی چیز کی کوئی کمی ہے کیا اسے...؟ ماشاءاللہ ڈاکٹر ہے اس کا شوہر, خدا نے بیٹا بھی دیا, بیٹی سے بھی نوازا, پورے گھر کی ملکہ ہے... عیش کرتی ہے" طاہرہ بیگم شروع ہو چکی تھیں, سمعیہ نے بالکل ہی کان لپیٹ لئے, کچھ دیر بعد وہ مروہ کو وہیں چھوڑ کر واپس چلی گئیں, سمعیہ کے لئے تو وہ اتنی ہی قابل محبت تھی جتنے ماہر اور منسا... انہوں نے بھی دوبارہ اسے طاہرہ کی طرف نہیں بھیجا, رات آٹھ بجے انشرہ ڈیوٹی سے واپس آئی تو ملازمہ کو بھیج کر مروہ کو واپس بلا لیا, وہ ڈیڑھ سالہ

www.novelsclubb.com

بچی بھی پورا دن ماں کے لمس کو ترس جاتی تھی, سہام رات کو بھی نہ آیا, اس کی ڈبل شفٹ تھی

رات کے کھانے کے بعد مراد نے ساریہ کو اپنے کمرے میں بلایا, فرہاد اور سمعیہ بھی وہیں تھے

یہاں بیٹھو ساریہ بیٹے... "انہوں نے اپنے برابر جگہ بنائی, وہ چپ چاپ بیٹھ گئی"

کیا ہوا ہے بیٹے...؟ "انہوں نے پوچھا"

"سہام سے جھگڑا ہوا ہے؟"

"نہیں"

www.novelsclubb.com

"انشرہ سے کوئی تو تو میں میں ہو گئی"

"نہیں"

"بچوں کی وجہ سے کوئی مسئلہ بنا ہے؟"

" نہیں "

مراد صاحب پوچھتے چلے گئے, وہ نہیں نہیں کہتی چلی گئ

پھر اس طرح تن تنہا کیوں چلی آئیں ؟" وہ تھک کر بولے "

" ... سہام نے مجھے غیر ذمہ دار کہا"

....

سعدیہ کی ڈیٹ فکس ہو گئ تھی, گھر میں شادی کے ہنگامے جاگ اٹھے, انشرہ تین چھٹیاں لیکر آئی, سہام مہندی والے دن بھی کلاسز لیکر آیا, دھیرے دھیرے سبھی ہال کے لئے نکل گئے, حسب عادت ساریہ محترمہ ہر ایک کی مدد کرنے میں خود کو بھلائے ہوئے تھیں, سب کے کپڑے استری کئے, جوتے پالش کئے, پرفیوم, کنگھا, جرابیں, واسکٹس ... ہادیہ میڈم تو اپنے کمرے اٹھا کر دلہن کے ساتھ پارلر چلی گئیں, بالکل آخر میں رہ جانے والے چند ایک لوگوں میں وہ سب سے آخری

تھی, گھر سے ہال تک کا آخری چکر تھا, مراد صاحب گاڑی لیکر آئے تھے, ملاحم ان کے پیچھے ہی اندر داخل ہوا تھا

چلو بھئی جلدی کرو... کون کون رہ گیا ہے" مراد صاحب نے آواز لگائی"

ساریہ اوپر ہے...."فاطمہ نے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے کہا"

ساریہ..."انہوں نے اسے آواز دی تھی"

بس آگئی ابو..."وہ دو, دو سیڑھیاں ایک ساتھ پھلانگ رہی تھی جب ملاحم نے" نظر اٹھا کر اسے دیکھا

سیاہ بال ادھر ادھر لہرا رہے تھے, کلائیوں میں چوڑیاں کھنک رہی تھیں, دونوں ہاتھوں سے اپنا گولڈن گھیر دار شرارہ ذرا سا اوپر کیے وہ نیچے اتری تھی

ملاحم کی دنیا درہم برہم ہوئی تھی

نجانے وہ واقعی اسقدر حسین تھی کہ اس سمے نے اسے اتنا حسین بنا دیا تھا

www.novelsclubb.com

چلیں ابو..."وہ پھولی سانسوں کی ساتھ اس کے پاس آ کھڑی ہوئی"

جلدی چلو..."مراد صاحب باہر نکلے, باقی سب ان کے پیچھے"

میرے ساتھ جانا...پلیز"وہ خوشبوؤں کا ایک جھونکا بن کر اس کے قریب سے گزری تو ملاحم نے دھیرے سے اس کے کانوں میں سرگوشی کی تھی

اس چاند چہرے پر ایک دم شفق کی سرخیاں پھیلی تھیں, وہ نا محسوس سے انداز سے سب سے پیچھے رہ گئی, گاڑی بھر گئی, وہ رہ گئی

انکل اگر آپ برا محسوس نہ کریں تو ساریہ کو میں لے آتا ہوں"وہ بڑے سبھاؤ" سے بولا

www.novelsclubb.com

موٹر سائیکل پر کیسے لاؤ گے ؟"مراد صاحب ہچکچائے"

نہیں نہیں انکل...میں کسی دوست سے کہہ دیتا ہوں, گاڑی دے جائے گا, ہم" بس آپ کے پیچھے پیچھے ہی آ رہے ہیں"ملاحم نے کہا

چلو ٹھیک ہے "مراد صاحب مطمئن ہو کر گاڑی نکال لے گئے, ملاحم نے اسی" وقت کسی کو کال کر کہ گاڑی لانے کا کہا تھا, ساریہ نے نظر بھر کر اسے دیکھا, گرے تھری پیس میں ملبوس وہ وجاہت کا شاہکار ہی لگ رہا تھا, ملاحم نے کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے اسے دیکھا, ساریہ اسے ہی دیکھ رہی تھی, ملاحم دھیرے سے مسکرایا

وہ سرخ ہو کر نظریں چرا کر دروازے سے پیچھے کو ہٹ گئی, ملاحم نے سیل جیب میں ڈالتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھا, وہ دو قدم چل کر لان میں پڑی کرسی پر بیٹھ گئی, ملاحم اس کے قریب ترین درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

تھینک یو ساریہ... "وہ دھیرے سے بولا"

کس بات کے لئے ؟"وہ بولی"

www.novelsclubb.com

تم میری ہر بات مان لیتی ہو" وہ مسکرایا, ساریہ نے دھیمے سے مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا

"ساریہ مراد... آج بہت خوبصورت لگ رہی ہے" وہ آہستگی سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا, کرسی گھسیٹی اور عین اس کے سامنے آبیٹھا, ساریہ کے گھٹنے اس کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے, ملاحم نے بڑے حق سے اپنا ہاتھ اس کے سامنے پھیلایا

ساریہ جھجھک گئی, وہ مسلسل اسے دیکھ رہا تھا, چند لمحوں بعد اس نے اپنا مہندی سے سجا ملائم سا ہاتھ اس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھ دیا, ملاحم کی چاروں انگلیاں اسے مقید کر گئیں

"ساریہ..." وہ اس کے چہرے کو حفظ کر رہا تھا, ساریہ نے بمشکل نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

آج سے...ابھی سے...ملاحم سعد صرف تمہارا ہے, ہمیشہ تمہارا ہی رہے گا, "ہمیشہ تم سے ہی محبت کرے گا, میں کوئی شاعر نہیں ہوں ساریہ...مجھے حرف جوڑنے نہیں آتے, میں کوئی موسیقار بھی نہیں ہوں...سو تمہارے لئے دھنیں تخلیق نہیں کر سکتا, میں کوئی مصور بھی نہیں ہوں...ورنہ تمہیں رنگ رنگ بکھیر دیتا, میں ایک انتہائی نکما سا انسان ہوں...میں بس محبت کر سکتا ہوں, اور ہمیشہ کرتا رہوں گا"

....

سہام اور انشرہ کی زندگی بے حد مشکل ہو گئی تھی, ان کے آبائی گھر سے ہسپتال کا راستہ تقریباً آدھے گھنٹے کا تھا جو صبح صبح ٹریفک رش کی وجہ سے گھنٹے پر محیط ہو جاتا تھا, اسی مصیبت کی وجہ سے سہام نے ہسپتال کے بالکل قریب گھر لیا تھا, اب جب سے ساریہ واپس آئی تھی, ان دونوں کی سفر نے ہی مت مار رکھی تھی, ظاہر ہے وہ

اور انشرہ کسی تیسرے بندے کے بنا الگ نہیں رہ سکتے تھے... مروہ کو کون دیکھتا... ؟ کھانا کون پکاتا... ؟

سہام نے ایک ایک کی منت کر لی کہ جب تک ساریہ کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوتا تب تک کوئی ان دونوں کے ساتھ چل کر رہے, طاہرہ کی تو صاف "ناں" تھی, سعدیہ کے اپنے دو بچے تھے, اس کا شوہر انگلینڈ ہوتا تھا, سال بعد آتا تھا تو سسرال جاتی تھی, فاطمہ جاتیں تو پچھلوں کو کون دیکھتا... سمعیہ ویسے بلڈ پریشر کی مریض تھیں... ہادیہ کی یونیورسٹی... ایک ہفتے میں ہی سہام کے چھکے چھوٹ گئے, اس رات وہ نائیٹ شفٹ کر کہ صبح آٹھ بجے فارغ ہوا, پورے دو گھنٹے بعد گھر پہنچا... اور بنا اوور آل اتارے ساریہ کے کمرے میں جا گھسا, وہ منسا کو گود میں لئے فیڈر پلا رہی تھی

www.novelsclubb.com

اگر تم چاہتی ہو نا کہ میں سب کے سامنے تمہارے پاؤں پکڑ کر تم سے معافی" مانگوں... تو خدا کی قسم میں یہ بھی کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن پلیز ساریہ, مجھ پر

رحم کرو, قیامت تو جب آنی ہے سو آنی ہے میرے لئے یہ گزرا ایک ہفتہ ہی قیامت تھا, خدا کے لئے... بس کر دو, یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ, معاف کر دو, تمہیں میرا غیر ذمہ دار کہنا برا لگا نا... اس کے لئے ہزار دفعہ سوری, آئیندہ نہیں کہوں گا, کچھ بھی نہیں کہوں گا" وہ ہاتھ جوڑے کہتا چلا گیا, ایک لمحے کو ساریہ کے دل پر ہاتھ پڑا

سہام ہاتھ نہ جوڑیں... پلیز" وہ منہ پھیر گئی"

ساریہ... میری جان چلو گھر چلیں" سہام نے اس کے قریب آکر اس کا بازو پکڑا"

میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر... یہ ایک ہفتہ جو تمہارے بغیر گزرا... یہ میں ہی" جانتا ہوں کہ کیسے گزرا...؟ مجھے تمہاری ضرورت ہے ساریہ پلیز..." وہ کہے جا رہا تھا, ساریہ نے دھیرے سے اپنا بازو چھڑوایا

آپ کو میری ضرورت کیوں ہے سہام...؟"اس نے پوچھا"

کیونکہ میں اور انشرہ اکیلے مینیج نہیں کر..."سار یہ نے اس کی بات کاٹ دی, " سعد یہ اور فاطمہ کھلے دروازے میں کھڑی تھیں

آپ اور انشرہ... سہام آپ اور انشرہ... بس, بات ختم... آپ کو سار یہ نامی ایک " بیوی کی ضرورت نہیں ہے سہام... آپ کو سار یہ نامی ایک خدمت گار کی ضرورت ہے بس... آپ دونوں کماتے ہیں, اچھی سی اجرت پر ایک ملازمہ رکھ لیں... مجھ سے شرط لگالیں اگر اس کے بعد آپ کو سار یہ مراد کا نام بھی یاد رہ جائے تو... "

....

وہ پانی پینے اٹھی تھی, رات کے گیارہ بج رہے تھے, پانی کی بوتل خالی... سر جھٹک کر وہ باہر نکلی, سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تو سمعیہ کے کمرے کی لائیٹ جل رہی تھی, اس کی چھٹی حس جاگ گئی, وہ دھیرے سے دروازے سے آن لگی, سمعیہ اور فرہاد کے علاوہ سہام بھی اندر ہی تھا

"سہام یہ تیرا چوتھا سال ہے, اگلے سال تو فارغ ہو جائے گا, اسی سال ساریہ کا بھی بی ایس مکمل ہو جائے گا, ہم دونوں سوچ رہے تھے کہ ساریہ کا بی ایس ہوتے ہی اگر تیری اور ساریہ منگنی..." اندر بیٹھے سہام اور باہر کھڑی ساریہ پر ایک ساتھ بجلی کڑکی تھی

"ابو... کیا مطلب...؟" وہ اچھل پڑا, فرہاد صاحب ایک دم خاموش ہو گئے

"ابو ساریہ بہت اچھی لڑکی ہے لیکن مجھے اس سے شادی نہیں کرنی, میں نے اس کے بارے میں اس نہج پر کبھی نہیں سوچا, مجھے اپنے پروفیشن کی ہی کسی لڑکی سے شادی کرنی ہے جو کل کو میرے ساتھ میرے برابر میں کھڑی ہو" سہام کہتا چلا گیا, سمعیہ نے فرہاد کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

"اول تو ابھی رک جائیں... ایم بی بی ایس مکمل ہو لینے دیں, اگر نہیں تو پھپھو سے بات کر لیں, مجھے انشرہ سے شادی کرنی ہے" اس نے فیصلہ سنا دیا, باہر کھڑی ساریہ کی جان میں جان آئی تھی

اب طاہرہ سے کون بات کرے گا...؟"سمعیہ کے طوطے اڑ گئے تھے... فرہاد"

صاحب کے چھکے چھوٹ گئے تھے

" ...آپ اور ابو"

....

وہ کلاسز لیکر نکلی تو شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے, تیز قدموں سے چلتے ہوئے

وہ مین گیٹ کی طرف بڑھنے لگی, اسے حاشر لینے آتا تھا

یونیورسٹی گارڈن تک چلو گی...؟"ملاحم کی آواز پر وہ پلٹی"

دیر ہو رہی ہے؟"اس نے کہا"

www.novelsclubb.com

میں چھوڑ آؤں گا"ساریہ ہچکچا گئی"

بائیک پر نہیں بیٹھنا تو گاڑی میں چھوڑ آؤں گا"وہ اس کی ہر ہچکچاہٹ سمجھ لیتا تھا,"

ساریہ نے کال کر کہ حاشر کو منع کر دیا

چلو..."وہ بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے بولی, ملاحم کی آنکھوں کی جگ مگ ہی" نرالی تھی, پندرہ, بیس منٹ وہ اسے اپنے پہلو میں لئے چلتا رہا, شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے, آسمان پر لالیاں بکھر رہی تھیں, وہ دنوں دو طرفہ درختوں کی قطاروں کے درمیان بنی روش پر چل رہے تھے, ہوا کا جھونکا آتا تو پتے دور تک بکھر جاتے, چڑیوں کی چوں چوں کسی بیک گراؤنڈ میوزک کا کام دے رہی تھی

ملاحم...رات ہونے والی ہے" وہ چلتے چلتے رک گئی, ملاحم پلٹا"

چلو گھر چلیں..."وہ بولی, ملاحم دھیرے سے مسکرایا"

کاش کہ تمہارے ساتھ گزارے ہوئے لمحے واپس لانے کا کوئی منتر ہوتا...""

سار یہ نے سر جھکا لیا, ملاحم نے اپنی جیکیٹ کی جیب سے ایک گلاب کا پھول نکالا اور دو قدم اس کے قریب ہو کر اس کی طرف بڑھا دیا

سالگرہ مبارک ہو...سار یہ مراد" وہ مسکرا رہا تھا"

ساریہ نے بڑے جذب سے مسکراتے ہوئے گلاب پکڑ لیا

" ... تھینک یو"

چلو تمہیں چھوڑ آؤں" وہ اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر بولا جسے ساریہ نے ایک ہلکی" سی جھجک کے بعد تھام لیا

"ملاحم...ایک بات پوچھوں؟"

" ...پوچھو"

انشرہ مجھ سے زیادہ حسین ہے, ہماری کلاس میں بہت ساری لڑکیاں مجھ سے زیادہ" خوبصورت ہیں, تمہارے سوشل سرکل میں کئی لڑکیاں مجھ سے زیادہ کانفیڈینٹ اور شارپ ہوں گی لیکن... تمہیں مجھ سے ہی محبت کیوں ہوئی؟"اس نے پوچھا, ملاحم ہنس دیا

میں بس اتنا پوچھوں گا کہ سہام مجھ سے زیادہ ہینڈ سم اور ڈیشنگ ہے, ڈاکٹر ہے, " تمہارا کزن ہے پھر تمہیں مجھ سے ہی محبت کیوں ہوئی؟" ملاحم نے کہا

میں نے کب کہا کہ میں تم سے محبت.... " ساریہ ایک دم بولتے بولتے رکی, " ملاحم اپنی انتہائی روشن آنکھوں سے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

نہیں کرتی ہو...؟" اس نے پوچھا, یونیورسٹی گیٹ آگیا تھا, گاڑی گیٹ کے باہر " کھڑی تھی

بولو ساریہ... تم مجھ سے محبت نہیں کرتیں؟" وہ مجسم سوال بنا کھڑا تھا"

صرف آج نہیں... صرف ابھی نہیں... میں ساری عمر تم سے محبت کروں گی"

" ...ملاحم

www.novelsclubb.com

....

قسم_سے_یارا میں تمہارا#

عائشہ_ذوالفقار#

تیسری قسط

اس دن طاہرہ بیگم انشرہ کو ساتھ لیکر آئی تھیں

"مشکل وقت میں گدھے کو بھی باپ بنالیا کرتے ہیں کم عقل لڑکی, چل اس سے معافی مانگ... وہ تو نعمت ہے تیرے لئے انشرہ... دیکھ کیسے تتر بتر ہو گئے ہو تم لوگ اس کے بغیر, ارے ملازمہ یا آیا تیری بچی کو ویسے تھوڑی نا سنبھالیں گی جیسے وہ سنبھال رہی ہے, اچھی بھلی وہ سب کچھ کرے جا رہی تھی نہ جانے کیا کہہ دیا ہے تم دونوں نے اسے, چل چل کہ اس سے معافی مانگ..." وہ اسے زبردستی کھینچ لائیں, ساریہ ٹی وی لاؤنج میں تھی

سار یہ بچے... یہ دیکھ میں اسے لے آئی, یہ معافی مانگے گی تجھ سے "طاہرہ بیگم" پھولی پھولی سانسوں سے بولیں

پھپھو پلیز... مجھ سے کوئی معافی نہ مانگے "وہ اٹھنے لگی تھی جب انشرہ نے اسے" روکا

دیکھو سار یہ... قسم سے میں نے آج تک یہ ہی کوشش کی ہے کہ میری ذات سے" تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے, میں تمہارا احسان مانتی ہوں یار... مجھے پتہ ہے تم اپنے دو بچوں کے ساتھ مروہ کو کتنی مشکل سے مینیج کرتی ہو گی, پلیز سار یہ... ایم سوری, جانے انجانے میری جو بھی بات بری لگی ہے اس کے لئے سوری "انشرہ اتنی بری بھی نہیں تھی... یہ سچ تھا کہ گزرے سالوں میں اس کا اور سار یہ کا ایک بھی جھگڑا نہیں ہوا تھا لیکن... کچھ تو تھا جو سار یہ پتھر ہو گئی تھی

انشرہ... پلیز, جب تم نے کچھ کہا ہے نہیں تو معافی کس چیز کی...؟" وہ بولی"

www.novelsclubb.com

اے ساریہ بس کر اب... چھوڑ دے ضد" طاہرہ بیگم نے کہا"

پھپھو مجھے بس اتنا بتادیں کہ اگر آج آپ کی بیٹی کی کوئی سوتن نہ ہوتی تو یہ اکیلی" کیسے مینیج کرتی؟" ساریہ تڑخ گئی, طاہرہ بیگم بول نہ سکیں

چلو تم بتاؤ... ایک لمحے کے لئے فرض کرو کہ میں تم دونوں کے بیچ ہوں ہی" نہیں... بس تم, سہام اور مروہ, پھر کیا کرتیں تم...؟ کسے اپنے ساتھ رکھتیں؟" ساریہ کہتی چلی گئی, انشرہ فوراً سے بول نہ سکی, سعدیہ اور فاطمہ دونوں چپ چاپ تماشہ دیکھ رہی تھیں

انشرہ میں اگر پچھلے تین سالوں سے اپنی سوتن اور اس کی بچی کو مینیج کر رہی ہوں" تو اس کا قطعی یہ مطلب نہیں ہے کہ میں بے وقوف ہوں.." وہ ذرا سا رکی

خدا تم دونوں میاں بیوی کی زندگیاں آسان کرے... بس اتنا کر سکتی ہوں میں" " تمہارے لئے

....

طاہرہ بیگم سے بات کرنا کونسا آسان تھا... سمعیہ اور فرہاد دونوں گئے... انشرہ گھر آئی ہوئی تھی

آپا... ہم دونوں سہام کے لئے انشرہ کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں" فرہاد صاحب نے مدعا بیان کر دیا, کچن میں چائے بناتی انشرہ کا دل زور سے اچھلا تھا... کھلکھلایا بھی تھا... خوش بھی ہوا تھا

ارے... اتنی جلدی کیا پڑی ہے تم دونوں کو... اس لڑکے کو کچھ بن تو جانے دو"" طاہرہ بیگم نے کہا

یہ آخری سال ہے اس کا آپا... بس اب ہاؤس جاب کرے گا, ڈاکٹر تو بن گیا ہے "

ماشاءاللہ "فرہاد نے کہا

کماتا تو نہیں ہے نا ابھی... ؟" طاہرہ نے کہا"

نوکریاں کونسا پلیٹ میں رکھ کر ملتی ہیں آپا... ادھر ادھر کوشش کرے گا, ہاتھ" پاؤں مارے گا تو مل جائے گی, تب تک پرائیوٹ کلینک کرلے گا" فرہاد کہتے چلے گئے

اور بیوی کو کہاں سے کھلائے گا...؟اس کے خرچے کہاں سے پورے کرے گا" ؟"سمعیہ کی بس ہو گئ

خدا کا خوف کریں آپا... آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے انشرہ کے منہ میں نوالہ تب" جائے گا جب سہام کمائے گا, اللہ خیر رکھے جہاں سب کھا رہے ہیں, انشرہ بھی کھائے گی, جیسا سب پہن رہے ہیں یسا انشرہ بھی پہنے گی"سمعیہ نے کہا

اچھا... میں انشرہ کے ابو سے بات کر کہ پھر بتاؤں گی"انہوں نے ناک پر سے" مکھی اڑائی, وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر رہ گئے

گھر آتے ہی سہام ان کے پیچھے پڑ گیا"

"کیا کہا پھپھو نے...؟"

وہ محترمہ تو یوں کر رہی ہیں جیسے ان کی بیٹی یہاں آکر بھوکی مر جائے گی... توبہ" توبہ سگے بھائی کی زبان پر بھروسہ نہیں ہے اسے, بندہ اس سے پوچھے کہ اب تک کہ سارے فیصلے بھی تم نے انشرہ کے ابو سے پوچھ کر ہی کیئے ہوں گے "سمعیہ ستی پڑی تھیں, سہام چپ ہو گیا

وقت گواہ ہے کہ وہ دونوں میاں بیوی چھ بار طاہرہ بیگم کے گھر گئے, سہام کی ہاؤس جاب شروع ہو کر ختم بھی ہو گئی... انشرہ بھی ہاؤس جاب کر کہ آ گئی لیکن بڑی بی نے ہاتھ نہ پکڑایا

ہر بار کوئی نا کوئی بہانہ... کوئی نہ کوئی اعتراض

سہام بھی ضد ڈال کر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

"سہام... ایسے دال نہیں گلے گی, انشرہ کو قائل کر, اسے کہہ کہ اپنی اماں کو منائے, اسی کی سنیں گی وہ" سعدیہ بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی

لیکن انشرہ تو پہلے سے قائل تھی... کیا کمی تھی بلا سہام میں...؟ بالکل پرفیکٹ تھا, چلو ان دونوں کے بیچ کوئی دھواں دھار محبت نہ سہی لیکن پسندیدگی تو تھی, ویسے بھی اس گھر میں انشرہ سب کی فیورٹ تھی

انشرہ نے ٹھان ہی لی

"امی... مجھے سہام سے شادی کرنی ہے"

....

وہ اس دن دونوں بچوں کے کپڑے خریدنے مارکیٹ آئی تھی, فاطمہ بھی ساتھ تھیں, مال میں داخل ہوتے ہی فاطمہ تو گروسری سیکشن کی طرف چلی گئیں اور وہ

www.novelsclubb.com

بوتیک کی طرف آگئی, اچانک مال کے دروازے پر شور سا مچا, گارڈز میں کھلبلی سی مچ گئی

کیا ہوا بھائی؟" وہ پریشان سی ہو کر باہر نکلی تھی"

کچھ نہیں باجی... اے سی صاحب وزٹ پر ہیں" دوکاندار نے کہا اور ساتھ ہی اس" نے ایک بلیک گاڑی مال کے دروازے پر رکتے دیکھی, فرنٹ سیٹ سے گارڈ نیچے اترا اور بیک ڈور کھولا, اے سی صاحب نفس نفیس تشریف لائے تھے, سار یہ ایک لمحے کے لئے جامد رہ گئی, وہ لوگوں کے بیچ سے راستہ بناتا ہوا اندر داخل ہوا, داہنے ہاتھ میں اس نے ایک تین سالہ بچے کی انگلی تھام رکھی تھی, ادھر ادھر نظریں دوڑاتا ہوا وہ اس کے قریب سے گزرا

www.novelsclubb.com

آواز دو..." دل نے کہا"

آواز نہ دینا... پانچ سال بیت گئے ہیں... اسے تم یاد بھی نہیں ہو گی" دماغ نے کہا"

ساریہ... آواز دو"دل مچلے جا رہا تھا"

" مت دینا... وہ سنے گا ہی نہیں"

جلدی... آواز دو"دل جیسے سینے سے باہر آنے لگا تھا, وہ اس کے پاس سے گزر کر" دو قدم آگے بڑھا

ملاحم سعد... "اس نے آواز دی تھی اور... وہ بالکل پانچ سال پہلے کی طرح ایک" دم رک گیا

پلٹنے میں چند ثانئے لگے, آنکھوں میں وہ چمک ابھری کہ سورج حیران... لبوں پر وہ مسکان پھیلی کہ غنچے حیران, چہرہ جیسے قوس قزح ہو گیا

www.novelsclubb.com

" ... ساریہ"

....

وہ چھت پر تھی, کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے آسمان پر قبضہ کرتے ہوئے گہرے سیاہ بادل دیکھ رہی تھی, گھٹائیں چڑھتی آرہی تھیں, ہواؤں کے جھونکے جھکڑ بنتے جارہے تھے

سار یہ... نیچے آجا" فاطمہ نے آواز لگائی, ملاحم سہام سے ملنے آیا تھا, واپسی کے " لئے جانے لگا تو اس کا پوچھ لیا, بی ایس ختم ہونے کے بعد ملاقاتیں شاذونادر رہی ہوتی تھیں

"ساریہ کہاں ہے آنٹی؟"

اوپر ہے... دس دفعہ کہہ چکی ہوں کہ نیچے آجا" فاطمہ چیزیں سمیٹ رہی تھیں "

www.novelsclubb.com

"میں مل لوں اس سے...؟"

ہاں ہاں...اسے نیچے ہی لے آنا" فاطمہ نے کہا, سر ہلاتا ہوا وہ سیڑھیاں چڑھ گیا, وہ" دنیا و مافیہا سے بے خبر کرسی کی پشت پر سر رکھے, ٹانگیں سامنے میز پر دھرے, آنکھیں بند کئے ہوئے تھی, ملاحم نے دھیرے سے دیوار سے ٹیک لگائی

اسے یوں دیکھنا ہی کتنا خوبصورت تھا, وہ اسے گھنٹوں یونہی کھڑے ہوئے دیکھ سکتا تھا...پہروں یونہی ایستادہ رہ سکتا تھا

چپ چاپ دیوار کے ساتھ کھڑا وہ اسے دیکھتا رہا...بوندیں گری تھیں, اس نے ایک دم آنکھیں کھولیں, اسے سامنے دیکھ کر چونکی اور ایک دم کھڑی ہو گئی

تم کب آئے؟" اس نے ادھر ادھر لہراتا ہوا دوپٹہ قابو کیا تھا"

تم نے آنکھیں کیوں کھولیں؟" کمال کا جواب تھا, ساریہ جھینپ گئی"

www.novelsclubb.com

میں کل اسلام آباد جا رہا ہوں...تم سے ملنے آیا تھا" ملاحم نے کہا, اس نے سی ایس" ایس کی تیاری شروع کر دی تھی, ساریہ نے سر جھکا لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم میرے ساتھ کیوں نہیں چلتیں...دونوں مل کر سی ایس ایس کرتے ہیں"""

ملاحم نے کہا

ملاحم...میں تمہارے کہنے پر آنکھیں بند کر کہ کسی آتش فشاں میں کود سکتی ہوں"
لیکن پلیز...میں سی ایس ایس نہیں کر سکتی, تمہارے کہنے پر بھی نہیں"ساریہ کے
انداز پر وہ بے ساختہ مسکرا دیا

"چلو تم PPSC دے لینا...تمہاری پرسنیلٹی کو ایک انگریزی معلم بننا بہت
سوٹ کرے گا" وہ ہنس دیا تھا, ساریہ نے بھی مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا, اس نے
ایم فل میں داخلہ لے لیا تھا

ساریہ...میں سوچ رہا تھا کہ جانے سے پہلے اگر ہم دونوں کی انگیجمنٹ ہو جاتی"
تو..." وہ ذرسا رکا, ساریہ ہلکا سا سرخ ہوئی تھی

اتنی جلدی کیا ہے" وہ بولی"

یار مجھے سہام کی طرف سے شک رہتا ہے, وہ تمہارا کزن ہے, ڈاکٹر ہے, ڈیشنگ" بھی ہے... تمہارے ابو کہیں تمہیں اس کے حوالے نہ کر دیں"اس لمحے ملاحم کے لہجے میں واقعی ایک انسیکیور عاشق بول رہا تھا, ساریہ کھلکھلا کر ہنس پڑی

اچھا... تو ملاحم سعد کو رقابت محسوس ہو رہی ہے"وہ بولی"

نہیں یار... بس اندیشہ ہے"وہ جھینپ گیا"

تمہارے اس اندیشے کی میں ضمانت دیتی ہوں, سہام میری طرف نہیں آئے گا," اس کی نظریں کہیں اور ہی ہیں"وہ بولی, ملاحم پہلے تو ٹھٹھکا, پھر سمجھ گیا اور دھیرے سے سر ہلاتے ہوئے مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

چکر لگایا کرو گے ؟"ساریہ نے کچھ دیر بعد پوچھا"

میرا دل رہتا ہے یہاں... کیسے نہیں آؤں گا" وہ دو قدم اس کی طرف آیا تھا، "

سار یہ کے بال دو پٹے سے نکل کر ادھر ادھر لہرانے لگے تھے... بوندیں تواتر سے گرنے لگی تھیں، وہ اس کے صبیح چہرے پر گرتی بوندیں دیکھتا رہ گیا

ایک پھُول تھا... گلابی پھول

اور اس پر قطرے تھے... شفاف قطرے

بے خود ہو کر وہ اس کی طرف بڑھا، سار یہ کے لب کپکپائے تھے، بے اختیار وہ پیچھے دیوار سے لگ گئی، ملاحم نے وہ فاصلہ دو قدموں میں ختم کیا تھا

وہ گلابی پھول عین اس کی نظروں کے سامنے تھا، اس کی انگلیوں کی دسترس میں تھا

دھیرے سے اپنی انگلی سے اس نے سار یہ کے چہرے پر اڑتی لٹ کو اس کے کان کے پیچھے اڑسا تھا، سار یہ کے گال سرخ ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

گلابی پھول سرخ پڑتا جا رہا تھا, ملاحم کی انگلی نے اس کے کان کی لو سے گال تک کا سفر طے کی تھا, پھر ساریہ کی ٹھوری تک پہنچی تھی, ساریہ کا چہرہ جھکتا جا رہا تھا, ملاحم نے اپنا دوسرا ہاتھ دیوار پر ٹکایا, دھیرے سے اس کے چہرے پر جھکا

بوچھاڑ تیز ہوئی تھی, ہوا کا جھونکا آیا تھا

ملاحم کی انگلی نے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا تھا

سرخ گلاب... بوندوں سے دھلا, نکھرا سا, سہما سا... شرمایا سا... گھبرایا سا

"I love you... my heart..."

....

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بچے سلا چکی تھی جب سعدیہ اس کے کمرے میں آئی

میری بھی سننی ہے یا نہیں...؟"اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا"

آپ کی کب نہیں سنی سعدیہ آپی"وہ بیڈ سے اتر آئی"

آؤ باہر چلتے ہیں" سعدیہ اسے لیکر باہر لان میں آگئی, سار یہ کرسی پر بیٹھ گئی"

سار یہ میں تمہارے ساتھ ہوں... گزرے ہر پل میں بھی تھی... اور آنے والے ہر ایک لمحے میں بھی ہوں, تم مجھے اتنی ہی عزیز ہو جتنی ہادیہ... شاید اس سے بھی زیادہ, وہ میری اتنی نہیں سنتی جتنی تم سنتی ہو... نہ میں یہ پوچھوں گی کہ کیا ہوا...؟ اور نہ یہ کہ کیسے ہوا...؟ بس یہ کہ اب کیا کرو گی؟" سعدیہ نے کہا

آپ یہ سوال مجھ سے بہت جلدی نہیں پوچھ رہیں سعدیہ آپی...؟" سار یہ نے کہا"

"...پندرہ دن ہو گئے ہیں "

میں اپنے پانچ سالوں کا زیاں صرف پندرہ دنوں میں کیسے بھول جاؤں؟" وہ بولی"

www.novelsclubb.com

کونسا زیاں؟" سعدیہ نے پوچھا"

میری زندگی کا, میرے دل کا, میری خوشیوں کا, میرے جذبات کا, میرے صبر" کا اور... شاید میری محبت کا" اخیر میں اس کا لجہ دھیما ہو گیا

تمہیں ان میں سے کچھ بھی نہیں ملا...؟"اس نے نفی میں سر ہلا دیا"

مجھے بس ایک شوہر ملا... تقریباً دو ماہ کے لئے بس, وہ دو ماہ کافی خوشنما ہیں لیکن" اتنے بھی نہیں کہ ان کے صدقے پورے پانچ سال بھول جاؤں"ساریہ نے کہا

تواس کا مطلب یہ ہوا کہ ساریہ مراد اس بار اپنا وہ ظرف اونچا نہیں کرے گی جو وہ" ہر بار سر جھکا کر کرتی رہی ہے؟"سعدیہ نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے پوچھا تھا

"نہیں...اس بار نہیں"

....

قسم_سے_یارا_میں_تمہارا#

www.novelsclubb.com

عائشہ_ذوالفقار#

چوتھی قسط

وہ اس دن گھر آیا تھا, سبھی اسے دیکھ کر بہت خوش تھے

ہائے اللہ... میرا اسٹوڈنٹ سی ایس ایس آفیسر بن گیا" سعدیہ کی خوشی دیدنی تھی,"

ملاحم بس مسکرا کر رہ گیا, ساریہ اس کی آمد سے انجان نہیں تھی لیکن کمرے سے باہر نہیں نکلی, سعدیہ ہی چائے لیکر آئی

یہ تمہارا بیٹا ہے..."سمعیہ نے پوچھا, وہ بچہ بالکل اس کے ساتھ چپک کر بیٹھا تھا"

ہاں جی..."ملاحم نے کپ اٹھالیا"

اور اس کی ماں..؟"انہوں نے پھر پوچھا"

ماحن کی پیدائش پر اقراء کی ڈیتھ ہوگئی تھی آنٹی" وہ دھیرے سے بولا, سمعیہ کو" حقیقتاً دکھ ہوا

تو دوسری شادی کر لیتے...اتنا چھوٹا بچہ تو پالنا ہی بہت مشکل ہوتا ہے"فاطمہ نے" کہا

www.novelsclubb.com

بس آنٹی... دل نہیں مانا, میں خود ہی ماحن کی ماں اور باپ دونوں بن گیا" وہ دھیرے سے ہنسا تھا, فاطمہ چپ کر گئیں

اب یہاں ڈیوٹی ہے؟" سعدیہ نے پوچھا"

جی... دس دن پہلے پوسٹنگ ہوئی ہے, ابو کی ڈیتھ کے بعد گھر بالکل ہی بند ہو گیا تھا, اسے صاف کروایا ہے, فرنیچر سیٹ کروایا ہے, بس اب امید تو ہے کہ دو, تین سال یہیں رہوں گا" وہ کہتا چلا گیا, ماہر اور منسا باہر لان میں کھیل رہے تھے, سعدیہ ماحن کو بھی گود میں اٹھا کر ان کے پاس چھوڑ آئی

سار یہ کہاں ہے آنٹی؟" اس نے چائے ختم کر کہ پوچھ ہی لیا"

www.novelsclubb.com

اوپر اپنے کمرے میں ہے" فاطمہ نے کہا"

میں مل لوں اسے؟" وہ ہچکچایا"

ہاں بیٹا... جاؤ" فاطمہ نے کہا, وہ دھیرے سے سر ہلا کر اوپر آگیا, اس کے کمرے کا" دروازہ کھلا ہی تھا, ملاحم نے ہلکی سی دستک دی

آجاؤ..." ساریہ کی آواز پر وہ اندر داخل ہوا, وہ اسے دیکھ کر چونک گئی, اٹھنے لگی تو" اس نے روک دیا

بیٹھی رہو" وہ خود کرسی کھینچ کر اس کے بیڈ کے پاس ہی بیٹھ گیا"

"کیسی ہو ساریہ...؟"

ٹھیک ہوں" وہ پوچھ نہ سکی کہ تم کیسے ہو"

یقین کرو مجھے زندگی میں کبھی اتنی خوشی محسوس نہیں ہوئی جتنی پرسوں تمہاری" پکار سن کر ہوئی... میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میرا شہر مجھے واپسی کا اسقدر نایاب تحفہ دے گا" وہ کہتا چلا گیا, ساریہ سر جھکائے بیٹھی رہی

www.novelsclubb.com

سہام سے ملاقات ہوئی تھی پرسوں...اس نے بتایا کہ انشرہ بھی اس کے ساتھ ہی ہوتی ہے" وہ چپ چاپ سر جھکائے انگلی سے بیڈ کی چادر کھرچتی رہی

میں تو کافی حیران ہوا تھا سن کر... کب واپس آئی وہ دبئی سے ؟"اس نے پوچھا"

دو ماہ بعد ہی آگئی تھی..."ساریہ کا حلق خشک ہوا تھا, سر مزید جھک گیا"

کیا...؟"ملاحم کا چہرہ دیکھنے لائق تھا"

لیکن اس کی امی نے تو اسے..."ساریہ نے اس کی بات کاٹ دی"

ملاحم وہ دونوں ہمیشہ سے ہر جگہ ساتھ رہے ہیں... سکول, کالج, ٹیوشن, کیریئر, ہاسپٹل, گھر, کمرہ...اور بستر..."ساریہ کی آنکھوں کے گوشے نم ہوئے تھے,

www.novelsclubb.com

ملاحم حق دق اسے دیکھتا رہ گیا

ایک تو ویسے ان دنوں ساریہ کی ذہنی حالت انتہائی نازک تھی اوپر سے ملاحم کی آمد نے جیسے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا

سار یہ... "ملاحم ہر چیز سے بے پرواہ ہو کر کرسی سے اٹھا اور ساریہ کی گود میں" دھرے اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے قریب بیٹھ گیا, پوری کوشش کے باوجود وہ خود پر قابو نہیں رکھ پائی, آنسو ٹوٹ کر گرے, گالوں پر سے ہوتے ہوئے ملاحم کے ہاتھ کی پشت پر آ گرے, وہ تڑپ گیا تھا

اصل تحفہ تو یہ تھا... شہر واپسی کا

وہ محبت جسے وہ پانچ سال پہلے مسکراتے ہوئے الوداع کہہ کر گیا تھا آج اس کی واپسی پر آنسوؤں سے رو رہی تھی... اور شائد جب سے وہ گیا تھا تب سے رو رہی تھی

سہام نے انشرہ سے شادی کر لی تھی "ساریہ کے کپکپاتے ہوئے لبوں سے نکلا, "

ملاحم چند لمحے تو یونہی اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ دھرے بیٹھا رہا, دکھ شاید سہام کی دوسری شادی کرنے کا نہیں تھا بلکہ...

اس نے بہت نرمی سے اپنی انگلیوں کی پوروں سے ساریہ کا چہرہ اوپر اٹھایا, وہ آنسوؤں سے تر تھا

"اس نے انشرہ سے شادی کرلی... تمہارے ہوتے ہوئے...؟"

....

آخر کار انشرہ کی کوششیں رنگ لے آئیں, دبئی میں بیٹھے اس کے والد نے تو کب کا گرین سگنل دے دیا تھا بس طاہرہ بیگم ہی نخرے کیئے جا رہی تھیں, جس دن انہوں نے ہاں کی... سمعیہ, فاطمہ, فرہاد اور مراد اسی دن جاکر شادی کی تاریخ لے آئے, سمعیہ قطعی سہام اور انشرہ کی منگنی کے حق میں نہیں تھیں

"بھئی صاف بات ہے مجھے تو آپا کی زبان پر ذرا سا بھی اعتبار نہیں ہے, منگنی بھی کوئی رشتہ ہوتا ہے بھلا... ان کا کیا بھروسہ کہ کل وزیر اعظم کا رشتہ آجائے اور وہ

فٹ سے منگنی توڑ دیں... میں تو ڈائریکٹ شادی کروں گی" وہ اٹل تھیں, اس پر بھی طاہرہ بیگم اور سمعیہ میں ایک زوردار جنگ ہوئی

اے لو... ایک ہی ایک میری بیٹی ہے اب میں اس کی بھی منگنی نہ کروں...؟ میں" تو دھوم دھام سے منگنی کروں گی اور پھر پورے ایک سال بعد شادی کروں گی" طاہرہ بیگم نے کہا

میں تو آپ کو ایک دن کی مہلت نہ دوں آپا... آپ ایک سال کی بات کر رہی" ہیں" سمعیہ نے کہا, وہ تو تو میں میں ہوئی کہ الامان الحفیظ... فرہاد صاحب کو آتے ہی پڑی

طے یہ ہوا کہ فی الحال منگنی ہو جائے.. اور اگلے ہی مہینے شادی... مقصد دونوں خواتین کو شانت کروانا تھا, منگنی کا فنکشن ظاہر ہے اکٹھا ہی تھا, فرہاد صاحب نے ہال بک کروا لیا تھا, منگنی سے ایک دن پہلے اسے ملاحم کی کال آئی

"تم آؤ گے کل...؟"اس نے پوچھا, اسے گئے چار ماہ ہو گئے تھے, شدت سے دل کر رہا تھا اسے دیکھنے کو

"یقین کرو اتنا ٹف شیڈول ہے... میری تو نیند بھی پوری نہیں ہو پاتی, کبھی کبھی تو دل کرتا ہے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر واپس آ جاؤں" ملاحم واقعی عاجز آیا پڑا تھا, ساریہ چپ سی ہو گئی

"ہے... کدھر گئیں؟"وہ سمجھا شاید سگنلز کو کچھ ہوا ہے"

"ملاحم... تم ایک دن کے لئے بھی نہیں آ سکتے؟"اس کے لہجے میں شاید سب کچھ ہی سمو گیا تھا, ملاحم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی, جس دن سے اس نے ساریہ کے سامنے اپنی محبت کا اقرار کیا تھا تب سے لیکر آج تک پہلی بار اسے ساریہ کے لہجے میں اتنی بے قراری محسوس ہوئی تھی

کیسے آؤں؟ میری جان وقت نہیں ہے "اس کے دل نے شدت سے اسے" شرارت پر اکسایا حالانکہ اس کا بس چلتا تو اسی لمحے اڑ کر ساریہ کے روبرو ہو جاتا

چلو ٹھیک ہے... "انتہائی مدھم سی آواز میں کہہ کر ساریہ نے کال کاٹ دی اور" ملاحم سعد نامی وہ انتہائی باوفا عاشق اسی رات سب کچھ چھوڑ چھاڑ لاہور واپس آگیا

اگلے دن سہام کی منگنی تھی, بڑی بے دلی سے ساریہ نے کپڑے بدلے تھے, بڑی بے توجہی سے تیار ہوئی تھی, گیارہ بجے تک سب ہال پہنچ گئے, انشرہ نے گولڈن اور پرپل امتزاج کی میکسی پہنی ہوئی تھی... ساتھ گولڈن میک اپ اور جیولری, سہام نے نیوی بلو تھری پیس پہن رکھا تھا... صحیح معنوں میں چاند ستارے کی جوڑی تھی, طاہرہ بیگم انشرہ کی بلائیں اتار اتار کر ہلکان ہو رہی تھیں, فاطمہ اور سمعیہ انتہائی بے زاری سے ان کے ڈرامے دیکھ رہی تھیں, سعدیہ کا ڈیرھ سال کا بیٹا تھا, وہ اس کے پیچھے بھاگ بھاگ کر بے حال تھی, ہادیہ اور حاشر کے فوٹو شوٹس اور سیلفی سیشینز عروج پر تھے, وہ کچھ دیر تو انشرہ کے پاس بیٹھی رہی, پھر سٹیج سے اتر آئی,

www.novelsclubb.com

کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھی اور سر کرسی کی پشت سے لگا لیا, اس کا رخ آدھا پونا سا سٹیج کی طرف اور تھوڑا تھوڑا بیرونی دروازے کی طرف تھا, انشرہ اور سہام ایک ساتھ بیٹھے تھے, فوٹو گرافر دھڑا دھڑ تصویریں لے رہا تھا جب وہ ہال میں داخل ہوا, انتہائی بے تابی سے ادھر ادھر نظریں گھماتا ہوا وہ اسے کھوج رہا تھا... کھوجتے کھوجتے ایک دم رکا

وائیٹ کلر کی فیری فراک کے ساتھ نیٹ کا دوپٹہ کندھے پر ڈالے, لائیٹ سا میک اپ کئے, لبوں پر پنک لپ اسٹک سجائے وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی, لمبے سیاہ بال پشت پر سے ہوتے ہوئے نیچے لٹک رہے تھے, ایک ہاتھ سر کے نیچے ٹکایا ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ میں فون تھا, ملاحم کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی, ساریہ کا سوگوار سا حسن اس کے دل میں اترتا چلا گیا

وہ اس لمحے اتنی اداس تھی تو کیوں...؟ صرف اس کے لئے

www.novelsclubb.com

دھیرے سے وہ اس پشت کی طرف سے اس کی جانب بڑھا اور انتہائی نرمی سے اپنا ایک ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ دیا

لمحہ بھر کے لئے ساریہ کی سانس رکی تھی, دل کی دھڑکن ایک دم خطرناک حد تک بڑھ گئی, بس چند پل... وہ ایک تڑپ کر اٹھی تھی, وہ عین اس کی نظروں کے سامنے تھا

فان تھری پیس میں ملبوس اسے دیکھتا ہوا دھیمے دھیمے مسکراتا سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا

تم مجھے یاد کر رہی تھیں نا...؟" وہ اس کی طرف بڑھا, نہ جانے کیوں ساریہ کی" آنکھوں کے گوشے نم ہو گئے, حالانکہ اس لمحے اس کی انتہائی خوبصورت آنکھیں سورج کی چمک کو بھی مات دے رہی تھیں, اس کے لبوں پر پھیلی مسکراہٹ بہار رتوں کے جھونکوں سے زیادہ پر لطف تھی اور اس کے گالوں پر پھیلتی سرخی گلابوں کی سرخیوں سے کہیں زیادہ سرخ تھی

تم تو کہہ رہے تھے کہ وقت نہیں ہے "اس نے نظریں چراتے ہوئے شکوہ کیا"

میرا وقت اگر تمہارے لئے نہیں تو پھر بھاڑ میں گیا ساریہ مراد... "وہ بولا, ساریہ" نے مسکراتے ہوئے نظریں جھکا لیں

بتایا کیوں نہیں کہ آ گئے ہو؟ "وہ خوش تھی... بے انتہا خوش"

اگر بتا دیتا تو اس لمحے تمہارے چہرے پر اپنی محبت کہ یہ ہزار رنگ کیسے دیکھتا؟ """

ملاحم نے کہا, ساریہ جھینپ سی گئی, سہام نے ملاحم کی طرف ہاتھ ہلا کر آواز دی تھی, وہ ایک نظر ساریہ کو دیکھتا ہوا سٹیج کی طرف بڑھا

سنو ملاحم... "ساریہ نے دھیرے سے پکارا, وہ یکدم رک گیا"

www.novelsclubb.com

"I love you... "

....

ساریہ کو واپس آئے ایک ماہ ہو چلا تھا، اسے تقریبا سبھی نے سمجھایا، ماں، باپ نے، ساس، سسر نے، سعدیہ نے، طاہرہ تو روز ہی اس کی برین واشنگ کر کہ جاتی تھیں، انشرہ البتہ اس کے بعد نہیں آئی، سہام نے شروع شروع میں بہت کوششیں کیں لیکن پھر جیسے اس کی ضد کے آگے ہتھیار ڈال دیئے، طاہرہ بیگم کی طرف رکنا انشرہ اور سہام دونوں کو بہت مہنگا پڑتا تھا، مجبور ہو کر انہوں نے ایک باورچن اور ایک ملازمہ کا بندوبست کیا، سمعیہ کی انتہائی منت سماجت کر کہ سہام انہیں اپنے ساتھ لے گیا، ظاہر ہے وہ ڈیڑھ سالہ بچی ملازمہ کے رحم و کرم پر نہیں ڈالی جاسکتی تھی، دس، پندرہ دن بعد ہادیہ کے سمیسٹر ایگزامز ختم ہوئے تو وہ بھی سمعیہ کے ساتھ چلی گئی، یعنی جیسے تیسے زندگی گزر رہی تھی، پورا گھر حیران تھا کہ بڑی سے بڑی بات پر سمجھوتہ کر لینے والی ساریہ مراد کو آخر ہو کیا گیا تھا... وہ جو سوتن جیسا دکھ جھیل گئی تھی... وہ آخر شوہر کا غیر ذمہ دار کہہ دینا کیوں برداشت نہیں کر پا رہی تھی...؟ اس بار وہ واقعی چٹان بن گئی تھی، یونہی ایک مہینہ اور گزر گیا

www.novelsclubb.com

اس دن بھی وہ اپنے کمرے میں تھی جب حاشر اسے بلانے آیا

سار یہ آپی آپ کو ابو بلا رہے ہیں" وہ کھٹک گئی "

کون کون ہے وہاں ؟" اس نے پوچھا"

سہام بھائی آئے ہوئے ہیں" حاشر کہہ کر پلٹ گیا, وہ ایک لمبی سانس بھر کر اٹھی, "
مراد صاحب کے کمرے میں سعدیہ سمیت سبھی جمع تھے

بیٹھو سار یہ..." مراد صاحب نے سعدیہ کے پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے"
کہا, وہ ایک نظر سہام کے پریشان سے چہرے پر ڈال کر چپ چاپ سعدیہ کے ساتھ
بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

سار یہ... دیکھو بیٹے یہ مت سمجھنا کہ ہم تم پر کوئی زور زبر دستی کر رہے ہیں, میاں "
بیوی میں جھگڑے ہو جاتے ہیں لیکن پھر صلح بھی ہو جاتی ہے, یہ گھر تمہارا میکہ بھی
ہے اور سسرال بھی... جب تک دل کرے یہاں رہو لیکن بیٹے... شوہر سے

ناراض ہو کر نہیں, اگر سہام نے تمہیں برا بھلا کہا ہے تو تمہاری اس درجہ ناراضگی جائز ہے, اگر گالی دی ہے تو بے شک تم اس کی شکل بھی مت دیکھو, اگر ہاتھ اٹھایا ہے تو اس کے منہ پر تھوک دینا حق ہے تمہارا لیکن... اگر صرف اس کے غیر ذمہ دار کہہ دینے کی وجہ سے تم سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں آگئی ہو تو یہ غلط ہے بیٹا... وہ شوہر ہے تمہارا, تمہارے بچوں کا باپ ہے, صبح سے شام تک ہسپتال میں خوار ہوتا ہے تو کس لئے ؟اپنی بیوی اور بچوں کے لئے, اگر کبھی غصے میں آکر اس نے تمہیں غیر ذمہ دار کہہ بھی دیا تو... اگنور کر دو سارا یہ, یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے"

مراد صاحب کہتے چلے گئے

"آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں بابا... پھر کیا ہوا جو سہام نے مجھے غیر ذمہ دار کہہ دیا, شوہر تو بیویوں کو اس سے بھی زیادہ کہہ جاتے ہیں, یہ کونسا اتنی بڑی بات ہے... ہے نا... اور یہ بھی کونسا اتنی بڑی بات تھی بابا کہ مجھے چار دن سے بخار تھا, اور یہ بھی اتنی بڑی بات نہیں تھی کہ گھر میں دو, دو ڈاکٹرز ہوتے ہوئے میرے

www.novelsclubb.com

پاس میڈیسن نہیں تھی کیونکہ وہ دونوں سارادن میری خاطر ہسپتال میں ذلیل ہوتے ہیں تو شام کو گھر واپس آکر مجھے چیک اپ کروانے کا وقت نہیں ہوتاان کے پاس, چار دن سے میں اس بخار کے ساتھ صبح پانچ بجے اٹھ کر رات کو گیارہ بجے سو رہی تھی وہ بڑی بات نہیں تھی بابا لیکن اگر ایک دن میں اپنی طبیعت خرابی کی وجہ سے صبح جلدی نہیں اٹھ سکی تو یہ بہت بڑی بات تھی... "وہ کہتی چلی گئی

زیادہ نہیں بابا... بس سہام سے اتنا پوچھ لیں کہ کیا انہیں پتہ تھا کہ مجھے چار دن" سے بخار تھا؟" ساریہ نے کہا, مراد صاحب نے فوراً سہام کی طرف دیکھا

چاچو اس نے بتایا ہی نہیں کہ... "سہام دھیرے سے بولا لیکن ساریہ نے اس کی" بات کاٹ دی

www.novelsclubb.com

ہاں میں نے نہیں بتایا... میں کیوں بتاؤں کہ مجھے بخار ہے؟ آپ میرے شوہر" ہیں سہام, آپ کو کیوں نہیں پتہ کہ میری بیوی چار دن سے بخار میں پھنک رہی ہے, انشرہ آپ کو کتنی بار بول کر بتاتی ہے کہ اس کی طبیعت خراب ہے... اور

جانتے ہیں میں نے کیوں نہیں بتایا؟ کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ بتانے کا کوئی فائدہ نہیں, آپ گاڑی دروازے سے نکالتے ہوئے سرسری سا کہہ جائیں گے کہ لاؤنج کی دراز میں پیناڈول پڑی ہے کھالینا بس... پچھلے پانچ سالوں سے میں ہر بار وہاں سے پینا ڈول ہی اٹھا کر کھاتی ہوں... ایک دن کا بخار بگڑ کر ہفتوں پر محیط ہو جاتا ہے, کونسا یہ بڑی بات ہے کہ نہ جانے کتنی ہی بار میرا بخار بگڑ کر ٹائیفائیڈ بنا ہے, جب کہہ دوں کہ چیک اپ کروالائیں تو میں یہ ہی سنتی ہوں کہ یار میں خود ڈاکٹر ہوں, ہسپتال جانے کی کیا ضرورت ہے, صبح میں خود میڈیسن لا دوں گا, پانچ سالوں میں وہ صبح کتنی بار آئی ہے سہام... میں خود ہی ڈھیٹ بن کر ٹھیک ہو جاتی ہوں, چلیں مان لیا... آپ مصروف ہوتے ہیں لیکن بقول آپ کے میں تو سارا دن فارغ ہوتی ہوں... اس کے باوجو میں کسی پرائیوٹ کلینک پر چیک اپ کروانے نہیں جا سکتی کیونکہ تین تین بچے سنبھالنے ہوتے ہیں میں نے... آپ کے لئے یہ کہہ دینا بڑی بات نہیں تھی سہام کہ میں آپ دونوں کو ہسپتال بھیج کر سارا دن فارغ ہی ہوتی

www.novelsclubb.com

ہوں لیکن میرے لئے ہے... اس کمرے میں آپ کی ماں بھی بیٹھی ہیں... پوچھیں ان سے کہ تایا ابا کے دوکان پر جانے کے بعد وہ لمبی تان کر سوجایا کرتی تھیں... سعدیہ آپی, آپ اور ہادیہ خود بخود ہی پل کر جوان ہو گی ئے؟ پوچھیں سعدیہ آپی سے کہ حسن بھائی تو باہر ہوتے ہیں پھر پیچھے سے انہوں نے تو بہت مزے کئے ہوں گے, ان کے دونوں بچے بھی بس اللہ نے ہی پال دئے... ہے نا" وہ کہتی چلی گئی,

سہام چپ تھا

بابا بڑی بات یہ تھی کہ اس روز پانچ سالوں میں ایک دن سہام کو ناشتہ نہیں ملا, بڑی بات یہ تھی اس دن پانچ سالوں میں پہلی بار انشرہ کو ناشتہ بنانا پڑا... لیکن یہ بڑی بات نہیں تھی کہ پانچ سال ان دونوں میاں بیوی کے لئے ٹائم پر ناشتہ بنانے کے باوجود میں غیر ذمہ دار ہوں" وہ کہتی چلی گئی

"اچھا آئی ایم سوری سار یہ, مجھے غصہ آگیا تھا, دیر ہو رہی تھی, مجھے واقعی نہیں پتہ تھا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی, آئندہ ایسا نہیں ہو گا..." سہام نے کہا

www.novelsclubb.com

مجھے آئیندہ سے کوئی سروکار نہیں ہے سہام...ماضی میں جو کچھ ہو چکا میرے لیے" وہی بہت ہے" ساریہ نے کہا

ایسا کیا ہو گیا ماضی میں تمہارے ساتھ؟" سہام کی آواز تیز ہو گئی"

میرے ہوتے آپ نے انشرہ سے شادی کر لی تھی..." وہ شاید اپنی پوری زندگی" میں اتنا اونچا بولی تھی, ساتھ ہی گالوں پر آنسو لڑھک آئے

ابھی دو ماہ بھی نہیں ہوئے تھے میری اور آپ کی شادی کو اور آپ میرے اوپر" سوتن لے آئے تھے... سوتن بھی وہ جو آپ کی محبت تھی" وہ بولی, سہام چپ رہ گیا

آخر کیوں کوئی میری بات سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا...؟ سہام, انشرہ اور" مروہ... فیملی مکمل ہے, میں اور میرے دو بچے ان کی فیملی میں کہیں فٹ نہیں

ہوتے، سہام آپ خدا کی قسم اٹھا کر کہیں کہ آج آپ کو میری ضرورت ایک بیوی کی حیثیت سے ہے... کہیں؟" وہ بولی، سہام بول نہ سکا، سبھی خاموش تھے

کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کو صرف میری ضرورت ایک کیئر ٹیکر کی حیثیت" سے ہے، بیوی تو پہلے سے ہے آپ کے پاس... ہر طرح سے آپ کے معیار پر پورا اترتی ہے، آپ کے قدم سے قدم ملا کر چلتی ہے، آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی اچھی لگتی ہے، قسم کھا کر کہیں کہ ان گزرے دو ماہ میں آپ کو ایک بار بھی میری کمی محسوس ہوئی ہے... ایک بیوی کی حیثیت سے؟" اس نے پوچھا

سار یہ یار میری بات..." لیکن ساریہ نے اس کی بات کاٹ دی"

نہیں... میں نے پوری زندگی ہمیشہ دوسروں کی ہی سنی ہے سہام... لیکن اب" نہیں، میں نے پانچ سال ایک ان چاہے وجود کے طور پر گزارے ہیں اب اور نہیں... میری کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو، ہاں آپ کے گھر کو میری ضرورت ہے اور ایم سوری... میں اپنی باقی کی پوری زندگی ایک sophisticated

کے طور پر نہیں گزار سکتی, اگر بابا کو لگتا ہے کہ میں اور میرے دو بچے ان maid

میں ...I am M. Phil in English, پر بوجھ ہیں تو اٹس او کے

اپنی آنے والی زندگی میں کچھ نہ کچھ تو ڈھنگ کا کر ہی لوں گی" وہ کہتی چلی گئی, فاطمہ

کی آنکھیں بھر آئیں, مراد صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

"That's it ... مجھے اس گھر میں واپس نہیں جانا"

....

#قسم_سے_یارا_میں_تمہارا

#عائشہ_ذوالفقار

www.novelsclubb.com

پانچویں قسط

سہام اور انشرہ کی منگنی پورا ایک ماہ رہی اور اس ایک ماہ میں ان دونوں کا وہ دھواں

دھار عشق چلا کہ کیا کہیں... سہام ان دنوں ہاؤس جاب کر کہ فارغ تھا اور ایم او

شپ کر رہا تھا, انشرہ بھی ہاؤس جاب کر کہ آچکی تھی سو فارغ تھی, سہام کی گاڑی ہوتی اور گاڑی میں وہ دونوں... شادی سے پہلے ہی ہنی مون کی ساری کسر پوری ہو گئی تھی, سمعیہ نے تو گن گن کر دن گزارے اور جیسے ہی مہینہ پورا ہوا, شادی کی تاریخ طے کر دی, اس بار طاہرہ بیگم کا واویلا کسی کھاتے میں نہیں تھا, گھر میں گھما گھمی سی مچ گئی, روز بازار کے چکر لگتے, ہال بک کروالیا گیا, سہام کی شاندار سی بری تیار ہوئی, طاہرہ بیگم بھی کسی سے کم نہیں تھیں, انشرہ کا فرنیچر دیکھنے لائق تھا

اس دن بھی انشرہ پارلر سے آئی تھی, پرسوں اس کی مہندی تھی, طاہرہ بیگم اسے بازو سے کھینچ کر اندر لے گئیں اور دروازے کی کنڈی لگا دی

کیا ہو گیا امی ؟" وہ حیرانی سے بولی"

www.novelsclubb.com

میری بات سن... دھیان سے, تیرے ابو کی کال آئی تھی, انہوں نے دبئی میں" ایک رشتہ دیکھا ہے تیرے لئے" طاہرہ بیگم نے اس کے سر پر بم پھوڑا

امی..."وہ مارے صدمے کے کچھ بول نہ سکی"

میری بات سمجھ انشرہ... کیا ہے سہام کے پاس سوائے ایک ڈاکٹری کی ڈگری" کے, کل کلاں کو کتنا کمالے گا؟ میں تو سہام سے تیری شادی کرنے پر راضی ہی نہیں تھی, بھائیوں نے مجبور کر دیا" وہ کہتی چلی گئیں

امی, کوئی خدا کا خوف کریں, آپ کو اس وقت یہ سب یاد آرہا ہے, پرسوں مہندی" ہے میری" وہ چیخ پڑی

آہستہ بول, بات سن میری, میں نے تیرے باپ کو انکار نہیں کیا ہے ابھی, وہ" تھوری دیر تک کال کر کہ فائنل بتائیں گے, اگر مجھے رشتہ اچھا لگا تو چپ چاپ میری ہاں میں ہاں ملائے گی تو, سمجھی" وہ بولیں

www.novelsclubb.com

اور آپ کے بھائی...انہیں کیا کہیں گی؟"اس نے پوچھا"

انکار کر دوں گی اور کیا... سمعیہ ویسے بھی آجکل کچھ زیادہ ہی اونچا اڑنے لگی تھی""

طاہرہ بیگم ہنسیں

امی , یہ ساری بکواس اپنے دماغ سے نکال دیں , میں نے سہام سے ہی شادی کرنی"

ہے "انشرہ کو غصہ آگیا

چپ کر , بڑی آئی سہام کی دیوانی... "طاہرہ بیگم نے اس کے ایک لگائی"

ساری عمران دونوں بہنوں نے میرے اوپر راج کیا ہے , میں تو مراد اور فاطمہ کی"
شادی کے حق میں بھی نہیں تھی لیکن مراد اڑ گیا , دونوں بہنیں مزے سے پورے
گھر پر قبضہ جما کر بیٹھ گئیں , سینے پر سانپ لوٹتے ہیں میرے جب دھڑا دھڑ دوکان
کے پیسے پر عیش کرتی ہیں... "طاہرہ بیگم شعلے اگل رہی تھیں

"تو آپ نے کونسا عیش نہیں کی امی, ان سے زیادہ بڑا گھر ہے آپ کا, ان سے زیادہ ریل پیل ہے پیسے کی, ان سے زیادہ بڑی گاڑی ہے آپ کے پاس... بس کریں امی, اب آپ فاطمہ اور سمعیہ کا بدلہ مجھ سے اور سہام سے تو نہ لیں" انشرہ نے کہا

"پرے ہو... خاک ہے میری پاس, جب شوہر ہی پاس نہیں تو فائدہ.. چار, چار سال بعد چکر لگاتا تھا تیرا باپ بس مہینے دو مہینے کے لئے... اور وہ دونوں بہنیں شوہروں کے دلوں پر راج کرتی تھیں" ساری جلن ہی یہ تھی

"امی بس کریں... پرسوں میری مہندی ہے, ڈرامے نہ کریں" وہ تنگ آکر اٹھ کھڑی ہوئی لیکن طاہرہ بیگم ٹھان چکی تھیں, سمعیہ سے تو انہیں خدا واسطے کا بیر تھا, ان سے ضد لگا کر وہ فاطمہ کو اس گھر میں لے آئی تھیں, ہمیشہ ان کے بھائیوں نے طاہرہ کی شعلہ اگلتی زبان کے آگے بیویوں کا ساتھ دیا, بس یہ ہی کسک تھی, اب بھی بس سمعیہ کو نیچا دکھانا تھا, وہ اگر بیٹے کی ضد کے ہاتھوں مجبور تھی تو اس بیٹے کو مہرہ بنا کر ہی اسے ہرانا تھا, رات کو وہ پھر انشرہ کے کمرے میں چلی آئیں

وہی رٹ... دبئی کا رشتہ... کروڑپتی لوگ... اکلوتا لڑکا

انشرہ فٹ فٹ اوپر اچھل رہی تھی, انتہائی مارے باندھے وہ مہندی میں شامل ہوئیں, ان کا چہرہ سوجا پڑا تھا

باقی سب خوش تھے... سب سے زیادہ انشرہ

ملاحم نے کل پہنچنا تھا, فنکشن ختم ہوتے ہوتے رات کے بارہ بج گئے, انشرہ سونے لگی تھی جب طاہرہ بیگم اسے کے کمرے میں آئیں

امی... آپ کچھ نہیں کہیں گی" وہ انگلی اٹھا کر بولی"

"ہاں... بالکل صحیح, اب بس میں کر گزروں گی"

www.novelsclubb.com

....

وہ کچن میں تھی جب اس کا سیل بجا, وہ دودھ کے نیچے آنچ مدھم کر کہ باہر نکلی اور ماہر کے ہاتھوں سے موبائل لے لیا

ہیلو... کون؟"نمبر انجان تھا"

کیسی ہو؟"وہی مانوس سی, ملیح سی آواز"

ٹھیک ہوں"وہ دھیمے سے بولی"

میں اور ماحن فن لینڈ جا رہے ہیں, چلو گی؟"اس نے پوچھا"

میرا دل نہیں کر رہا ملاحم"وہ بیزاریت سے بولی, ملاحم دھیرے سے مسکرا دیا,"

گزرے پانچ سالوں میں وہ اس کی بات رد کرنا بھی سیکھ گئی تھی

میرے کہنے پر بھی نہیں چلو گی؟"یہ اس کا آخری پتا تھا"

ملاحم..."وہ بے بس سی ہو گئی

www.novelsclubb.com

بچوں کی آؤٹنگ ہو جائے گی سار یہ, سعدیہ آپی کے بچوں کو بھی لے چلتے ہیں"""

ملاحم نے اس کی مشکل آسان کی

آ جاؤ پھر..."وہ بادل نخواستہ بولی تھی"

بس دس منٹ..." اور واقعی دس منٹ بعد وہ اس کے گھر کے سامنے تھا, وہاں "پہنچ کر اسے سار یہ کے دائیں بائیں صرف چار عدد بچے ہی نہیں ہادیہ اور حاشر بھی کھڑے نظر آ گئے

ہائے ملاحم بھائی... ہم بھی تو دیکھیں کہ جھنڈے والی گاڑی میں بیٹھنا کیسا لگتا ہے"""

وہ دونوں بچوں سے پہلے اندر تھے, سار یہ کے لئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ مسکرا دیا, ماحن اس کی گود میں ہی بیٹھا تھا

اسے مجھے دے دو, ڈرائیو کیسے کرو گے ؟" سار یہ نے اسے گاڑی سٹارٹ کرتے" دیکھا تو پوچھا

میں پچھلے تین سال سے ایسے ہی گاڑی چلا رہا ہوں" اس نے ماحن کے دونوں" ننھے ننھے ہاتھ سٹیرنگ پر رکھے تھے, سار یہ نے سر جھکا لیا

وہاں پہنچ کر بچے ہادیہ اور حاشر کے ذمے تھے... ظاہر ہے اب ان کے آنے کا کوئی تو مصرف ہوتا... ماحن اور ماہر تو ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے کرن ارجن بن چکے تھے, منسا ہادیہ کی گود میں تھے, سعدیہ کے دونوں بیٹے خود کو کسی باس سے کم نہیں سمجھ رہے تھے, آدھا پونا گھنٹہ بچوں کے پیچھے پھرنے کے بعد ساریہ ایک بینچ پر بیٹھ گئی

یہ لو... "ملاحم سب کو آئس کریم دے کر آیا تھا"

ملاحم... مجھے سچ میں نہیں کھانی" وہ بولی"

کیوں...؟"

"It's your favorite flavor, I remember "

پانچ سال کافی ہوتے ہیں بندے کی پسند ناپسند بدلنے میں "ساریہ نے کہا"

آئس کریم کا فلیور بھی؟" وہ اچنبھے سے بولا, ساریہ نے جھلا کر اس کی طرف دیکھا, اس نے ایک بار پھر کپ ساریہ کی طرف بڑھا دیا, ساریہ نے بادل نخواستہ کپ اس کے ہاتھوں سے لے لیا

ساریہ... "وہ اس کے برابر بیٹھتے ہوئے دھیرے سے بولا"

ایک بات پوچھوں؟" ساریہ نے اثبات میں سر ہلا دیا"

مجھے کیوں نہیں بتایا؟" ملاحم نے پوچھا"

"کیا؟"

"... سہام اور انشرہ کی شادی کا"

www.novelsclubb.com

سہام نے صرف اس سے شادی کی تھی ملاحم... مجھے طلاق نہیں دی تھی" ساریہ" حد سے زیادہ تلخ ہو چکی تھی

اور اگر بالفرض دے بھی دیتا... تب بھی میں تمہیں کیوں بتاتی؟...اور بتا کر کیا" کہتی...؟ کہ ملاحم سعداب واپس آجاؤ...اور آکر اپنالو مجھے, اب آجاؤ کہ مجھ سے جس جس کی جو جو غرض منسوب تھی وہ پوری ہوگئی, باپ اور تایا کا سر اونچا ہو گیا, ماں اور تائی کا مان پورا ہو گیا, انشرہ کے جانے سے سہام کی زندگی میں جو کمی آگئی تھی وہ پوری ہو گئی..." وہ کہتی چلی گئی

ہاں تو کہہ دیتیں... یہ ہی سب کہنا تھا سارِیہ, بس اتنا ہی تو کہنا تھا کہ ملاحم سعداب" واپس آجاؤ" اس کے نزدیک سب کتنا آسان تھا, سارِیہ پھیکا سا مسکرادی

میں آج بھی اس کی بیوی ہوں ملاحم... اس کے دو بچوں کی ماں" سارِیہ نے کہا

تو پھر ہنستی کیوں نہیں ہو سارِیہ مراد... مجھے ایک ماہ ہو چلا ہے واپس آئے اور اس" ایک ماہ میں بھول کر بھی تمہارے لبوں پر مسکراہٹ نہیں دیکھی, اس کی بیوی ہو تو بیویوں والا سکھ کیوں نہیں ہے تمہارے چہرے پر...؟ دو بچوں کی ماں ہو تو ماؤں والا غرور کہاں ہے تمہارا؟" وہ کہتا چلا گیا, سارِیہ خاموش تھی... بالکل خاموش

یاد کرو ساریہ... کیا وعدہ لیا تھا میں نے تم سے...؟"اس نے پوچھا"

رشتوں کو معتبر کرتے کرتے مجھے بھلے ہی بھلا دینا ساریہ مراد لیکن خود کو نہیں... کبھی بھی نہیں"ساریہ کو یاد تھا

تو پھر... کہاں گیا وہ وعدہ؟"ملاحم مسلسل اسے دیکھ رہا تھا, ساریہ نے آئس کریم کا" کپ بنچ پر رکھا اور کھڑی ہو گئی, ملاحم نے دیکھا تو آئس پگھل کر پانی بن چکی تھی, اس نے ایک چمچ بھی نہیں کھایا تھا

"رشتوں کو معتبر کرتے کرتے انہی میں کہیں ختم ہو گیا"

....

www.novelsclubb.com

صبح تقریباً چھ بجے وقت تھا جب انشرہ کے کمرے کا دروازہ بجا, وہ بیچاری رات بارہ بجے کی سوئی اتنی صبح کیسے اٹھ جاتی... اٹھتے اٹھتے بھی دس, پندرہ منٹ لگ گئے

دروازہ کھولا تو سامنے طاہرہ بیگم کھڑی تھیں

کب سے دروازہ بجا رہی ہوں... بہری ہے کیا؟" وہ تڑخ کر بولیں"

کیا ہو گیا؟" انشرہ کو نیند چڑھی پڑی تھی"

چل میرے ساتھ... تیرے ابو آرہے ہیں دبئی سے, انہیں لینے جانا ہے" طاہرہ"
بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑا

ابو... اس وقت... انہوں نے تو آنا ہی نہیں تھا" انشرہ طاہرہ بیگم کے ساتھ ساتھ"
گھسیٹتی جا رہی تھی

اب آرہے ہیں تو کیا روک دوں... چل انہیں لیکر آئیں ائیر پورٹ سے" گاڑی"
دروازے پر تیار کھڑی تھی

لیکن امی... اتنی ایمرجنسی میں... سب ٹھیک تو ہے" انشرہ کو طاہرہ بیگم کی بات"
قطعی ہضم نہیں ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

انشرہ...چپ کر جا" طاہرہ کو اس پر رات سے شدید غصہ تھا, وہ بادل نخواستہ چپ" ہو گئی

امی..." کچھ دیر بعد اس نے دوبارہ انہیں پکارا"

کیا ہے اب ؟" وہ اسے پھاڑ کھانے کو دوڑیں"

امی پلیز...یہ آپ کا کوئی نیا ڈرامہ تو نہیں ہے نا...؟" اس نے کہا"

انشرہ...میں تیری ماں ہوں سمجھی....دشمن نہیں ہوں" وہ تاسف سے بولیں, "

انشرہ بس انہیں دیکھ کر رہ گئی, ائیر پورٹ آگیا تھا, گاڑی سے نیچے اترتے ہی طاہرہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا, اس کا موبائل بھی کمرے میں ہی پڑا رہ گیا تھا, وہ اسے ساتھ لئے اندر چلی گئیں

www.novelsclubb.com

امی وزٹینگ ایریا تو پیچھے ہے... ابو یہاں سے گزریں گے "اس نے کہا لیکن طاہرہ بیگم اس کی سنی ان سنی کرتی چلی گئیں, کچھ ہی لمحوں بعد انشرہ کو ادراک ہو گیا کہ کچھ تو غلط تھا

امی... "وہ ایک دم رک گئی"

ابو نہیں آرہے نا...؟"وہ چیخی"

نہیں... تو دبئ جا رہی ہے" طاہرہ بیگم نے زبردستی اسے سیکیورٹی سیکشن میں "دھکیل دیا, ہر جگہ وہ اس کا سایہ بنی ہوئی تھیں

امی کوئی خدا کا خوف کریں, کوئی ماں ایسا کرتی ہے بھلا, آج میری بارات ہے, امی" آپ کو اپنے بھائیوں کی عزت کا بھی کوئی احساس نہیں ہے"انشرہ ان کے ہاتھ کی گرفت سے اپنی کلائی چھڑوا نہیں پا رہی تھی

چپ کر جا... بھائیوں نے ساری عمر مجھے جتنی عزت دی ہے وہ بھی مجھے پتہ ہے"""

طاہرہ نے کہا

امی... "انشرہ روپڑی"

میں اور سہام ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں پلیز... امی "اس کے آنسوؤں کا" بھی کوئی اثر نہ تھا

فلائیٹ ٹیک آف کے لئے بالکل تیار تھی, طاہرہ بیگم رات ہی اس کی ریزرویشن کروا چکی تھیں

امی... "وہ مسلسل رو رہی تھی"

www.novelsclubb.com

چلی جا... "طاہرہ بیگم پتھر ہو گئیں, ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے جہاز میں" گھسا کر آتیں, فلائیٹ ٹیک آف کی آخری اناؤنسمنٹ ہوئی تھی, طاہرہ بیگم نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر جانے کا کہا تھا, وہ مسلسل روتی ہوئی آگے بڑھ گئی, جب

تک جہاز اڑ نہیں گیا طاہرہ بیگم وہیں رکی رہیں, جب نظروں سے او جھل ہو گیا تو شوہر کو کال ملائی

"وہ آرہی ہے انشرہ کے ابو... وہ جہاز سے اترتے ہی ادھر ادھر بھاگنے کی کوشش کرے گی, بس اسے قابو کر لینا, کم از کم دو ماہ وہ واپس نہ آئے, چاہے لے جا کر گھر میں کہیں بند کر دیں, دھیان رکھنا" وہ واپسی کے لئے مڑ گئیں, وقفے وقفے سے شوہر کو کال کرتی رہیں, ایک دفعہ وہ صحیح سلامت دبئی اپنے باپ کے ہاتھوں تک پہنچ جاتی تو وہ جا کر بھائیوں کے سر پر بم پھوڑتیں

تقریباً نو بجے انہیں ایاز صاحب کی کال آگئی, انہوں نے انشرہ کو ریسیو کر لیا تھا

طاہرہ وہ مسلسل رو رہی ہے.."وہ آخر کو باپ تھے"

روने دیں... خود ہی چپ کر جائے گی" طاہرہ بیگم پتھر ہو گئیں"

اگر یہ تماشا نہ بھی ہوتا تو کیا تھا طاہرہ...بھائیوں سے اتنی ہی پر کاش تھی تو انشرہ کا" رشتہ ہی نہ دیتیں, اور اگر دے دیا تھا تو اپنا ظرف بڑا کر لیتیں"ایاز صاحب نے تاسف سے کہتے ہوئے کال کاٹ دی تھی, طاہرہ بیگم اسی وقت بھائیوں کے گھر آ گئیں, وہاں ناشتے کا سیشن چل رہا تھا

سبھی خوش تھے...بہت خوش

آئیں پھپھو...ناشتہ کر لیں"سب سے پہلے سہام کی نظر ان پر پڑی"

فرہاد, تیرے سے ایک ضروری بات کرنی ہے"ان کا لہجہ سب کو چونکا گیا"

کہیں آپا...؟"فرہاد صاحب کھڑے ہو گئے"

www.novelsclubb.com

الگ ہو کر میرے بات سن لے"طاہرہ بیگم نے کہا"

آپا اگر کوئی خیر کی خبر ہے تو اکیلے میں سن لیتا ہوں لیکن... اگر کوئی قیامت لانی" ہے تو یہیں لے آئیں" وہ آخر کو سگے بھائی تھے ان کے, طاہرہ بیگم نے ایک لمبا سانس بھرا

پرسوں انشرہ کے ابو کی کال آئی تھی... انہوں نے انشرہ کا رشتہ دبئی اپنے ایک" دوست کے بیٹے سے طے کر دیا ہے اور انشرہ آج صبح دبئی چلی گئی ہے" وہ قیامت لے ہی آئیں, فرہاد صاحب نے ایک دم آنکھیں بند کی تھیں

کیا مطلب.... ایسے کیسے وہ دبئی چلی گئی پھپھو... رات تک تو بہت خوش تھی"" سہام کو یقین نہیں آ رہا تھا

اچھا تو اب کیا باپ کا کہا ٹال دیتی... ؟اور تجھ سے رشتہ ہی تو طے ہوا تھا اس کا, " کونسا نکاح ہو گیا تھا" طاہرہ نے کہا

میں خود ایاز سے بات کرتا ہوں, ایسے کیسے اس نے بارات سے تین دن پہلے رشتہ "

توڑ دیا" مراد صاحب ایک دم اٹھے

کر لو بھئی... کرو" طاہرہ کرسی کھینچ کر وہیں بیٹھ گئیں, مراد صاحب تب کے ایاز کو"

کالز کرنا شروع ہوئے, دن کے بارہ بج گئے لیکن انہوں نے کال ریسیو نہیں کی...

واٹس ایپ آف لائن, ایمو آف لائن

بس کریں مراد... اتنا تو پتہ چل ہی گیا ہے کہ ملی بھگت ہے" فاطمہ نے ان کے "

کان میں سرگوشی کی تھی, فرہاد صاحب ہاتھوں میں سر گرائے ہوئے تھے

آپا یہ اچھا نہیں کیا آپ نے؟" سمعیہ کی بس ہوئی تھی "

اے لو... میں نے کیا کیا ہے؟ انشرہ کے باپ کی مرضی, اس کا خون ہے, اس کی "

اولاد, وہ جو چاہے فیصلہ لے" طاہرہ بیگم نے ہاتھ نچایا

آپا..." فریاد صاحب ان کے قدموں میں آ کر بیٹھ گئے "

کس چیز کا بدلہ لے رہی ہیں آپ ہم سے؟ سہام کی بارات ہے آج, اکلوتا بیٹا ہے وہ" میرا, پورے شہر کو کارڈ بانٹے ہیں, پورے محلے کو پتہ ہے, سارے رشتے دار آئے بیٹھے ہیں, کچھ تو خیال کریں" فرہاد صاحب کہتے چلے گئے, طاہرہ بیگم کے روم روم میں سکون اترا تھا... ہاں یہ ہی تو چاہتی تھیں وہ...

آپا اگر میری کوئی بات بری لگی ہے تو میں معافی مانگتی ہوں آپ سے, یوں نہ" کریں, مجھے پتہ ہے آپ نے انشرہ کو کہیں نہیں بھیجا, پلیز آپا, اسے بلائیں" سمعیہ رو پڑیں

میں جارہی ہوں فرہاد... میری زبان پہ تو اعتبار ہی نہیں ہے تم لوگوں کو" وہ ہاتھ" جھاڑ کر چل دیں, لبوں پر خفیف سی مسکراہٹ کھیل رہی تھی, سمعیہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے گھڑی کی طرف دیکھا, بارہ بج رہے تھے, ہال کی بکنگ بارہ سے چار بجے کی تھی

فرہاد... مہمان ہال جانا شروع ہو گئے ہوں گے" انہوں نے دھیرے سے کہا"

www.novelsclubb.com

کیا کروں میں ؟" وہ ڈھے سے گئے, سہام دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا"

کس کس کو انکار کروں ؟ کس کس کو کہوں کہ واپس چلے جاؤ... کس کس کا سامنا" کروں ؟" وہ ٹوٹتے جا رہے تھے, سعدیہ نے انہیں تھام رکھا تھا, سمعیہ دھیرے سے اٹھیں, فاطمہ اور مراد کی طرف آئیں, اپنا دوپٹہ پکڑا اور جھولی بنا کر فاطمہ کے آگے پھیلا دیا, مراد صاحب حق دق رہ گئے

فاطمہ... میری عزت, میرے شوہر کی عزت... میرے جوان بیٹے کی عزت" وہ" رو پڑیں تھیں, فاطمہ ایک دم تڑپ گئیں, سہام ابھی تک بت بنا کھڑا تھا

بس لمحہ لگا تھا, فاطمہ نے خود سے سات, آٹھ قدم پر کھڑی ساریہ کا بازو پکڑا اور سمعیہ کے آگے کر دیا

www.novelsclubb.com

آپ کی عزت... میری عزت" انہوں نے سمعیہ کو گلے سے لگا لیا, ساریہ بس" دم بخود کھڑی تھی

یہ کیا... یہ کیا ہوا؟

تبھی اس کے ہاتھ میں پکڑا موبائل وائبریٹ ہوا,اس نے دھیرے سے سکرین کی طرف دیکھا, ملاحم کا ٹیکسٹ تھا

"I'll be close to my heart in five minutes "

"(پانچ منٹ میں میں اپنے دل کے پاس ہوں گا)"

....

قسم_سے_یارا_میں_تمہارا#

عائشہ_ذوالفقار#

www.novelsclubb.com

چھٹی قسط

وہ آج اندرون لاہور وزٹ پر تھا, خلاف معمول آج ماحن اس کے ساتھ نہیں تھا, سعدیہ اور فاطمہ کے بے حد اصرار پر وہ اسے ان کے پاس چھوڑ گیا تھا, دن کا ایک بج رہا تھا جب اسے سہام کی کال آئی

کہاں ہے ملاحم؟" اس نے پوچھا"

وزٹ پر تھا... گھر جانے لگا ہوں" وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا"

یار تجھ سے ایک بات ڈسکس کرنی تھی... کہاں ملے گا؟" سہام نے کہا"

ابھی آسکتا ہے تو گھر آجا... شام میں ایک میٹنگ ہے میری" ملاحم نے کہا"

اوکے... میں آتا ہوں" سہام نے کال کاٹ دی, ملاحم کھٹک گیا, گھر پہنچ کر ابھی اس نے شاور ہی لیا تھا کہ سہام کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا, وہ بالوں کو تولئے سے رگڑتا ہوا نیچے آگیا

www.novelsclubb.com

کیسا ہے دوست؟" سہام اس سے گلے ملا"

فائن.. بیٹھ "ملاحم نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور فریج سے " کوک کے دو ٹن نکال لیے

خیر ہے؟"اس نے ٹن سہام کی طرف بڑھاتے ہوئے پوچھا"

نہیں..."سہام نے گھونٹ بھرا تھا"

کیا ہوا؟"ملاحم اس کے سامنے بیٹھ گیا"

ساریہ مجھ سے ناراض ہو کر آگئی ہے... چار ماہ ہو گئے ہیں" سہام نے کہا"

"کیوں؟"

ملاحم اس نے پانچ سالوں میں کبھی مجھ سے کسی چیز کا شکوہ نہیں کیا, کبھی میری کسی" بات کو رد نہیں کیا, اس کے ہوتے مجھے ہمیشہ ہر چیز اے ون ہو کر ملی, پانچ سال اس نے میرے ساتھ یوں گزارے جیسے وہ میرے ساتھ بہت خوش ہے لیکن...

"ملاحم نے اس کی بات کاٹ دی

"تجھے کیسے لگا سہام کہ وہ ان پانچ سالوں میں بہت خوش تھی؟"

کیونکہ وہ کبھی مجھ سے نہیں لڑی, کبھی غصے سے بھی بات نہیں کی, ملاحم یار پانچ" سالوں میں کبھی بھی مجھے ایسا نہیں لگا کہ اسے میری کوئی بات بری لگی ہو اور اب...

اب صرف غیر ذمہ دار کہہ دیا تو اسے برا لگ گیا" سہام پریشان ہوا پڑا تھا

اور تو نے کبھی اس سے پوچھا بھی نہیں کہ اسے غصہ کیوں نہیں آتا؟ وہ کبھی ہائپر" کیوں نہیں ہوتی؟ تین تین بچوں کو پورا پورا دن سنبھالتے ہوئے بھی وہ تیری ہر چیز اے ون کیسے کر دیتی ہے؟" ملاحم کہتا چلا گیا

نہیں... کیونکہ مجھے لگا یہ اس کی فطرت ہے, وہ تو شروع سے ایسی ہی تھی نا" ملاحم... دھیمی سی, ٹھنڈی سی, پرسکون سی" سہام نے کہا

سہام... یار تو کس مٹی کا بنا ہے... ایک لڑکی اپنی انتہائی غیر متوقع شادی کے" صرف دو ماہ بعد ہی سوتن جیسا رشتہ قبول کر لیتی ہے, دو بچے پیدا کر لیتی ہے, صبح

سے شام تک انہیں سنبھالتی ہے, شوہر اور سوتن کے سارے کام بھی کرتی ہے, کچن بھی دیکھتی ہے, پھر سوتن کا بچہ بھی پالتی ہے لیکن... پھر بھی کبھی ہائپر نہیں ہوتی؟ سہام تو ایک ڈاکٹر ہے یار, تجھے تو مجھ سے زیادہ پتہ ہے عورت ایک بچہ پیدا کر لے تو اس کی قوت برداشت کتنی کم ہو جاتی ہے... اس نے تو دو کیئے ہیں, وہ بھی اوپر تلے... میں نے اقراء کی ڈیتھ کے بعد سے ماحن کو تن تنہا پالا ہے... حالانکہ میں نے اسے جنم نہیں دیا لیکن یہ صرف میں جانتا ہوں یا میر خدا کی میں نے اس بچے کو کیسے پالا ہے...؟ آج بھی میں سوچتا ہوں کہ میں ان تین سالوں میں پاگل کیوں نہیں ہوا... وہ تو تین بچے پال رہی تھی یار... تین چھوٹے بچے... ایسے میں بھی اسے کبھی غصہ نہیں آیا...؟ کیوں؟" ملاحم کہتا جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

اسے غصہ آتا ہو گا سہام... بہت آتا ہو گا, نہ جانے کتنی ہی بار ٹیمپر لوز کرتی ہو گی" لیکن... ہر بار گھٹ گھٹ کر سب کچھ اندر ہی اندر پی جاتی ہو گی یا پھر کسی کونے میں

تنہا بیٹھ کر رو لیتی ہو گی کیونکہ... یہ تو فطرت تھی نا اس کی... ہمیشہ خاموش ہو جانے کی، ہمیشہ صبر کر جانے کی، ہمیشہ جھک جانے کی" وہ سچ کہہ رہا تھا

تو اس بار کیا ہوا دوست... ؟اس بار بھی صبر کر لیتی.." سہام نے کہا، ملاحم" دھیرے سے مسکرایا

عورت کا صبر اور ظرف حوض کوثر سے تو نہیں نکلا کہ کبھی ختم ہی نہ ہو..." ملاحم" نے کہا، سہام بول نہ سکا، ملاحم نے اٹھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

مجھ سے کیا چاہتا ہے ؟"اس نے پوچھا"

میں جانتا ہوں اس کی کوئی بہت گہری یا قریبی دوست نہیں ہے جس سے وہ کھل" کر سب کچھ ڈسکس کر سکے...اس کے فرینڈ سرکل میں میرے اور انشرہ کے بعد تیسرا بندہ ملاحم سعد تھا... چار سال تم دونوں نے اکٹھے پڑھا ہے... پلیز یار اسے کہہ کہ میرا جرم اتنا بھی بڑا نہیں ہے جتنی بڑی وہ سزا تجویز کر رہی ہے" سہام نے کہا

تجھے لگتا ہے یہ تیرے اسے غیر ذمہ دار کہنے کی سزا ہے ؟" ملاحم نے کہا، سہام اس" کے منہ کی طرف دیکھنے لگا

میری بات شاید تجھے بری لگے دوست لیکن... ہو سکتا ہے یہ ایک انتہائی مہربان" اور اعلیٰ ظرف لڑکی کی زندگی کو ایک کھیل سمجھ لینے کی سزا ہو" سہام ٹھٹھک گیا

میں نے اس کی زندگی کو کبھی کھیل نہیں سمجھا ملاحم..."اسے اچھا نہیں لگا"

اچھا... تو پھر اس کے ہوتے ہوئے انشرہ سے شادی کیوں کی ؟" نہ چاہتے ہوئے" بھی ملاحم کی آواز اونچی ہو گئی

کیونکہ... میں اس سے... محبت کرتا تھا" لفظ سہام کے لبوں سے ٹوٹ کر نکلے"

www.novelsclubb.com

واہ میرے دوست... مرد کو تو پورا حق ہے کہ اگر ایک انتہائی باوفا اور باکردار" بیوی کے ہوتے ہوئے پرانی محبت لوٹ کر آ جائے تو اسے سرخرو کر دے لیکن عورت... وہ کیا کرے؟ وہ بس ہر بار سر ہی کیوں جھکائے، صبر ہی کیوں کرے،

معاف ہے کیوں کرے, اس پر کیوں یہ فرض ہے کہ وہ شادی کے بعد بس شوہر سے ہی محبت کرے... پرانی محبت بھول جائے, ہر بار وہ ہی کیوں دو بچوں کا سوچے...؟ ہر بار وہی کیوں کمپرومائز کرے؟" ملاحم کہتا چلا گیا, سہام بالکل خاموش تھا

ایک بات بتا سہام... چلو مان لیا کہ اس دن ساریہ سے شادی کرنا تیری مجبوری" تھی... تو نے کرلی, لیکن جب انشرہ کے لوٹ آنے پر اس سے شادی کی تو ساریہ کو آزاد کیوں نہیں کیا...؟" ملاحم نے پوچھا

میں اسے آزاد کیوں کرتا...؟' سہام حیرانی سے بولا"

کیونکہ تو اس سے پیار نہیں کرتا تھا" ملاحم نے کہا"

ہاں لیکن... وہ میری بیوی تھی, ماں بننے والی تھی, چاچو کیا سوچتے کہ ضرورت" کے وقت منہ اٹھا کر میری بیٹی سے شادی کرلی اور جب ضرورت ختم ہو گئی تو چھوڑ

دیا, فاطمہ خالہ کو کیا منہ دکھاتا؟اور سب سے بڑھ کر ساری عمر ساریہ سے نظریں کیسے ملاتا...؟اس کا کیا بنتا اگر اسے طلاق کا داغ لگا کر چھوڑ دیتا, کون اپناتا اسے ایک بچے کے ساتھ...؟"سہام شاید سچا تھا

اور میں اس بات پر حیران ہوں سہام کہ اس چچا کی بیٹی پر سوتن لا کر تو ان سے "نظریں ملا پاتا ہے؟"ملاحم طنزیہ سا ہنسا تھا, سہام چپ رہ گیا

یہ ہی تو ہم مردوں کی ڈپلومیسی ہے یار... ہم کبھی بھی خود کو دوراہے پر کھڑا نہیں" کرتے, کبھی بھی خود کو اس نہج پر نہیں جانے دیتے جہاں ہمیں کسی دو میں سے ایک کو چننا پڑے... ہمیشہ عورت ہی یہ فیصلہ کرتی ہیں, ہمیشہ عورت ہی دوراہے پر کھڑی ہوتی ہے... ہم ہمیشہ اپنی سائیڈ محفوظ کرتے ہیں اور چننے کا اختیار عورت کو دے دیتے ہیں... انشرہ چلی گی تو ساریہ سے شادی کرلی... وہ پلٹ آئی تو محبت زندہ باد کہہ کر اسے بھی سر آنکھوں پر بٹھا لیا... حالانکہ تو دو میں سے ایک کو چن سکتا تھا سہام... تو بیوی اور محبت میں سے کسی ایک کو چن سکتا تھا لیکن تو نے نہیں چنا,

www.novelsclubb.com

تیری جگہ سار یہ ہوتی تو تجھ سمیت پورا خاندان اسے دوراہے پر کھڑا کر دیتا...اور المیہ یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر اور محبت میں سے ہمیشہ شوہر کو ہی چنتی ہے بھلے ہی وہ اس کے سر پر سوتن ہی کیوں نہ بٹھا چکا ہو" ملاحم کا لحجہ کڑوا ہو گیا

تو میں یہ سمجھوں کہ تو میرے ساتھ نہیں ہے ؟" سہام نے سانس بھرتے ہوئے" کہا

بالکل... میں اسے کچھ نہیں سمجھاؤں گا" ملاحم نے کہا"

چل ٹھیک ہے... شکریہ دوست" سہام کاٹن خالی ہو چکا تھا, وہ ملاحم کے کندھے" پر ہاتھ رکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا, ملاحم اسے باہر تک چھوڑنے آیا تھا

ملاحم... یار میں اتنا برا نہیں ہوں جتنا صورتحال نے مجھے بنا دیا ہے, تو نے کہا نا کہ " مجھے انشرہ سے شادی کرنی تھی تو سار یہ کو چھوڑ دینا چاہیئے تھا... خدا کی قسم... میں آج اسے چھوڑ دوں لیکن... دو بچوں کے ساتھ وہ ساری عمر کے لئے تنہا ہو جائے گی

اور میں جانتا ہوں میری طرح اس کے ماضی میں پہلی محبت نام کا کوئی دیوتا نہیں ہے جو اسے خود میں سمیٹ لے گا" سہام نے دھیرے سے کہا

تجھے کیسے پتہ ؟" ملاحم نے کہا, سہام ٹھٹھک گیا"

کیونکہ اس نے کبھی... "وہ بولتے بولتے رکا"

اتنا اعتبار دیا تھا تو نے اسے کہ وہ تیرے سامنے اپنا ماضی کھول سکتی ؟" ملاحم مسلسل" اسے دیکھ رہا تھا, سہام بول نہ سکا, دو قدم چل کر گاڑی کی طرف بڑھا, پھر رکا اور مڑا

یعنی تو جانتا ہے کہ اس کے ماضی میں محبت نام کا دیوتا رہا ہے "اس نے پوچھا"

شاید... "ملاحم نے کہا"

"کون تھا وہ ؟"

www.novelsclubb.com

اسلام آباد میں سی ایس ایس کی تیاری کرتا ہوا ایک چوبیس سالہ لڑکا جو اس کی "شادی کے اگلے ہی دن اس کے آنسو صاف کر کہ ہمیشہ کے لئے اسے الوداع کہہ گیا تھا... "ملاحم دو قدم چل کر سہام کے قریب آیا

اور اس سے وعدہ لیکر گیا تھا ساریہ مراد بھلے ہی اپنی پہلی محبت کو ڈھول سمجھ کر اڑا" دے لیکن... اپنی ذات کو کبھی مٹی نہیں ہونے دے گی... "وہ کہتے کہتے رکا, سہام دم بخود تھا

اور آج ایک بار پھر... پانچ سال پہلے کی طرح وہ ساریہ مراد کو اس کے خود ..." "غرض رشتوں کے بیچ بس ایک وعدہ لیکر ہمیشہ کے لئے اکیلا نہیں چھوڑ جائے گا

www.novelsclubb.com

....

دن کے سوا بارہ بجے کا وقت تھا جب وہ ساریہ کے گھر پہنچا... پورے گھر میں ایک افراتفری کا سماں تھا, سہام اور حاشر سیلون گئے ہوئے تھے, فرہاد اور سمعیہ ہال پہنچ

چکے تھے اور مراد اور فاطمہ بس نکلنے والے تھے, سعدیہ بھی اپنے بیٹے کے ساتھ ریڈی تھی

سار یہ کہاں ہے آپی؟" ملاحم نے سرسری سا سعدیہ سے پوچھا"

پارلر گئی ہے..." وہ اپنے دوپٹے میں الجھی ہوئی تھی, ساڑھے بارہ تک تقریباً" سبھی ہال پہنچ گئے, سہام بھی آچکا تھا

پارلر کوئی نہیں گیا...؟"سعدیہ بھاگی ہوئی فاطمہ کے پاس آئی"

نہیں حاشر کو بھیجتی ہوں" فاطمہ نے کہا"

آنٹی میں چلا جاتا ہوں" ملاحم سعدیہ اور اس کے بیٹے کو لیکر آیا تھا"

www.novelsclubb.com

جامیر ابیٹا... سار یہ اور ہادیہ کو لے آ..." فاطمہ نے کہا اور اس نے اپنی خوشی میں" سرشار دھیان ہی نہیں دیا کہ انہوں نے انشرہ کا نام ہی نہیں لیا تھا, پانچ منٹ میں وہ پارلر پہنچ گیا

سار یہ مراد کو بلادیں"اس نے گاڑی سے نکل کر باہر کھڑے چوکیدار سے کہا تھا,"

وہ سر ہلا کر اندر چلا گیا, ملاحم نے گاڑی کے ڈور سے ٹیک لگالی, چند لمحوں بعد ہادیہ اسے تھام کر باہر لے آئی تھی

ساتھ ہی گاڑی سے ٹیک لگائے اس لاکھوں میں ایک لڑکے کے دل پر قیامت ٹوٹی تھی

وہ ایک دم سیدھا ہوا, دم بخود پارلر کی سیڑھیاں اترتی, سرخ عروسی لہنگے میں ملبوس, زیورات سے سجی سار یہ مراد کو دیکھتا رہ گیا, سار یہ نے بس ایک نظر اس پر ڈالی تھی... پھر جھکالی, آنسو پلکوں کی باڑ توڑنے کو بیتاب تھے, وہ قریب آئی تو ملاحم کو ہوش آیا

www.novelsclubb.com

دروازہ کھولیں ملاحم بھائی..."ہادیہ نے کہا, اس نے بادل نخواستہ کار کا پچھلا" دروازہ کھولا, وہ دونوں پیچھے ہی بیٹھ گئیں

نہ جانے خود پر کتنا ضبط کر کہ اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی, فرنٹ مرر سے پھر اس کی طرف دیکھا, وہ سر جھکائے ہوئے تھی

انشرہ کہاں ہے ہادیہ ؟"اس نے ہمت جمع کر کہ پوچھا"

آپ کو کچھ نہیں پتہ ؟"ہادیہ نے حیرانی سے پوچھا"

"کیا...؟"

پھپھو نے انشرہ آپی اور سہام بھائی کی شادی سے انکار کر دیا ہے, آج صبح...اور" انہیں راتوں رات دبئی بھیج دیا ہے ان کے ابو کے پاس... تو اب ان کی بجائے ساریہ آپی کی شادی ہو رہی ہے سہام بھائی سے"ہادیہ نے مختصراً بتایا, ملاحم نے پھر سے مرر میں اس کی طرف دیکھا, سر ابھی بھی جھکا ہوا تھا...ہاں البتہ آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر اس کے حنائی ہاتھوں پر گر رہے تھے, وہ چپ چاپ اسے ہال لے آیا, ہادیہ نے سہارا دے کر اسے نیچے اتارا, سعدیہ نے دوسری طرف سے تھام لیا

اسے سہام کے برابر میں بٹھا دیا گیا تھا

ملاحم سعد نے اس کا نکاح ہوتے دیکھا... ایک ایسے شخص کے ساتھ جو اس سے محبت نہیں کرتا تھا... جو اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا

اسے شدت سے اس اعلیٰ ظرف لڑکی کی قسمت پر رونا آیا جو اپنی آنے والی زندگی ایک ایسے انسان کے ساتھ گزارنے والی تھی جو کسی اور کے نام منسوب رہا تھا

اس نے ساریہ کو ہاں میں سر ہلاتے دیکھا... نکاح کے کاغذات پر سائن کرتے دیکھا... اور اس سے زیادہ نہیں دیکھ سکا

چپ چاپ مڑا اور ہال سے نکلتا چلا گیا

فنکشن چار بجے تک ختم ہو گیا, رشتہ داروں میں چہ میگوئیاں ضرور ہوئیں لیکن شہر میں عزت بچ گئی اور طاہرہ بیگم... ان کی شکل دیکھنے والی تھی

www.novelsclubb.com

انہوں نے تو کیا سوچا تھا اور یہاں کیا ہو گیا؟ نہ کوئی رونا دھونا ہوا, نہ عزت اچھلی, نہ تماشہ ہوا, چپ چاپ ساریہ سہام کے ساتھ رخصت ہو کر گھر واپس آگئی

انگارے تھے جو ان کے سینے پر لوٹ رہے تھے... وہ دونوں بہنیں تو اب تک ساتھ تھیں... تنہا تو طاہرہ بیگم رہ گئی تھیں

گھر پہنچتے ہی سہام نے گاڑی نکالی اور کہیں نکل گیا, ہادیہ اور سعدیہ اسے سہام کے کمرے میں چھوڑ گئیں

کیا ہونا تھا... کیا ہوتا ہے اس قسم کی شادیوں کے بعد؟ وہ رات گیارہ بجے تک بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی رہی, موبائل آف کر دیا تھا, جب دل زیادہ بھر جاتا تو رو لیتی, پھر خود ہی چپ کر جاتی

www.novelsclubb.com

سہام بارہ بجے آیا, کپڑے تبدیل کئے, موبائل چارجنگ پر لگایا اور منہ تک کمبل تان کر لیٹ گیا, اس نے دھیرے دھیرے سارے زیور اتارے, پھر کپڑے

بدلے, میک اپ اتارا اور چپ چاپ ٹیرس پر نکل آئی, کمرے میں سانس بند ہو رہا تھا, ریلنگ سے ٹیک لگا کر فرش پر ہی بیٹھ گئی

کھل کر رو بھی نہیں سکتی تھی... پوری رات گھٹ گھٹ کر روتی رہی, سسکیاں بھرتی رہی

"... ملاحم... ایم سوری, ایم سوری"

....

اسے واپس آئے چھ ماہ ہو گئے تھے, ماہر کو سکول داخل کروا دیا تھا, وہاں اکیلے رہ رہ کر سمعیہ کی طبیعت اچھی خاصی اپ سیٹ ہو گئی تھی سو تھک ہار کر وہ واپس آ گئیں اور مروہ کو بھی لے آئیں, یہاں اسے سنبھالنا آسان تھا, فاطمہ, سعدیہ... اور یونیورسٹی کے بعد ہادیہ بھی گھر ہی ہوتی تھی

انشرہ روز یہاں کیسے آیا کرے گی؟" سہام اور انشرہ دونوں اس شام آئے تھے"

www.novelsclubb.com

نہ آئے... ہفتے بعد آجایا کرے "سمعیہ نے کہا"

مروہ رہ لے گی اس کے بغیر...؟" سہام نے کہا"

پہلے بھی تو سارا دن اس کے بغیر ہی رہتی ہے, بس رات کو ہی سوتی ہے اس کے " ساتھ... دل بڑا کرو, ہفتے بعد آجایا کرنا... میری بس ہو گئی ہے "سمعیہ نے کہا

اب کہاں ہے مروہ؟" انشرہ نے پوچھا"

ساریہ لیکر گئی ہے "انہوں نے کہا"

ساریہ نے اٹھالیا اسے؟" سہام ایک دم بولا, سمعیہ نے غصے سے اسے دیکھا"

صرف جنم دینے والی ماں نہیں ہوتی سہام... پالنے پوسنے والی بھی ماں ہوتی ہے, " صرف حضرت آمنہ ہی ہمارے نبی کریم صہ کی ماں نہیں تھیں... حضرت حلیمہ سعدیہ کا بھی بڑا مقام ہے بیٹے... اسی نے پالا ہے اسے, ڈیرھ سال... اب یہاں آ گئی تو کیا اٹھا کر دور پھینک دے گی اسے؟" سمعیہ نے اسے اچھالتاڑا

www.novelsclubb.com

نہیں بس میں..."وہ سر جھکا گیا, انشرہ اٹھ کر اوپر چلی گئی"

سہام...بیٹے ایک دفعہ اور اس سے بات کر...ایک آخری دفعہ, مان جاتی ہے تو"

منالے"سمعیہ نے کہا

وہ نہیں مانے گی امی..."سہام نے کہا"

"پھر پوچھ لے کہ کیا چاہتی ہے؟"

....

#قسم_سے_یارا_میں_تمہارا

#عائشہ_ذوالفقار

www.novelsclubb.com

ساتویں قسط

#Saria_and_Seham_Special_Episode

اگلے دن سہام کا ولیمہ تھا, فنکشن رات کا تھا, ایک بار پھر اسے ہادیہ کے ساتھ پارلر بھیج دیا گیا, سہام نے ایک جبری سی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائی ہوئی تھی, رات آٹھ بجے حاشر اسے پارلر سے لیکر آیا, اس نے سی گرین کلر کی میکسی کے ساتھ سلور جیولری پہن رکھی تھی, کسی روبوٹ کی طرح اسے ایک بار پھر سہام کے پہلو میں لا کر بٹھا دیا گیا, ملاحم عین وقت پہنچا تھا... بس ایک دھیمی سی مسکراہٹ کے ساتھ سہام سے گلے ملا اور سٹیج پر بیٹھی ساریہ مراد پر ایک نظر ڈالی, وہ ہنوز سر جھکائے اپنے ہاتھوں کی پشت کو گھور رہی تھی, ملاحم اسے کچھ بھی کہے بغیر سٹیج سے اتر گیا

فنکشن ختم ہوتے ہوتے گیارہ بج گئے, ایک بار پھر اسے سہام کے کمرے میں لا کر بٹھا دیا گیا اور وہ حسب معمول غائب تھا, ساریہ جانتی تھی کہ وہ تب گھر واپس آئے گا جب سب گھر والے سو چکے ہوں گے, وہ ان میں سے کسی کا بھی سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

جب بیٹھے بیٹھے تھک گئی تو اٹھ کھڑی ہوئی, قد آدم آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر دھیرے دھیرے دوپٹے سے سوئیاں کھولنے لگی, دسیوں سوئیاں کھولیں تو بھاری کامدار دوپٹہ سر سے اتر کر پیچھے کو گر گیا, انتہائی کھینچ تان کر اس نے بالوں میں سے بھی ہیر پنز نکالی تھیں, لمبے سیاہ بال یکدم پشت پر بکھرتے چلے گئے, ایک ایک کر کہ اس نے ساری جیولری بھی اتار دی اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے سادہ کپڑے نکال کر واش روم میں گھستی, ٹیرس کی طرف کسی کے قدموں کی آواز ابھری تھی

سار یہ کو لگا جیسے کسی نے اس کا دل جکڑ لیا ہو, وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہ سکی, بس پتھرائی ہوئی نظروں سے آئینے میں اپنے پیچھے نظر آتے اس کے عکس کو دیکھتی رہی گئی

www.novelsclubb.com

ڈارک گرے کلر کے تھری پیس میں ملبوس وہ دو قدم آگے کو آیا تھا... اور دھیرے سے کمرے کا دروازہ لاک کیا تھا, ساریہ ہنوز کھڑی اسے دیکھ رہی تھی, ملاحم نے انتہائی نرمی سے اس کے دونوں بازو تھام کر اسے اپنی طرف موڑا

بھاری کامدار میکسی جس کا دوپٹہ اس کے قدموں میں گرا پڑا تھا, چہرے پر ہم رنگ سامیک اپ اور انتہائی خوبصورت گہری سیاہ جھیلیں جو مسلسل اسے ڈوب جانے کی دعوت دے رہی تھیں, کمر پر بکھرے بال جن کی کئی ایک آوارہ لٹیں اس کے چاند چہرے کو چھو رہی تھیں

ملاحم کوشش کے باوجود نظریں نہ ہٹا سکا... اس کا یہ روپ تو جب بھی سوچا... اپنے لئے ہی سوچا تھا, جب سے لفظ محبت پڑھا تب سے ہمیشہ یونہی اس کے روبرو ہونے کا سوچا تھا... ہمیشہ یہ ہی سوچا تھا جب وہ اپنی پوری زندگی میں صرف ایک بار پورے دل سے تیار ہو گی تو اس کے سامنے کھڑا ہونے کا اختیار صرف ملاحم سعد کو گا ... لیکن... اس نے جب جب یہ سوچا ہو گا قسمت کتنی زور سے ہنسی ہو گی نا

www.novelsclubb.com

میری ایک بجے کی فلائیٹ ہے واپسی کی... تم سے ملنے آیا تھا" وہ دھیرے سے" بولا, لمحہ لگا اور اس کے سامنے کھڑی سار یہ مراد کی دونوں جھیلیں لبالب بھر گئیں, دھیرے سے اس نے سر جھکا لیا

سار یہ... "ملاحم نے ہر شے بھلا کر اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں" لیا تھا

ایک چیز ہوتی ہے محبت... وہ ہم دونوں کے اختیار میں تھی لیکن... ایک اور چیز" ہوتی ہے مقدر... جس پر ہم دونوں کا کوئی اختیار نہیں... بس کہانی ختم "اس کے کہتے ہی سار یہ کی آنکھوں پر بندھا ہر بند ٹوٹ گیا, آنسو روانی سے اس کے گالوں پر بہہ نکلے, ملاحم کا دل مسلا جا رہا تھا

میں پتہ ہے کیوں آیا ہوں... تاکہ تم کھل کر رو سکو, اپنا غبار نکال سکو, کیونکہ میں" جانتا ہوں تم میرے بعد کسی کے بھی سامنے نہیں روؤ گی, بس اندھیرے میں کسی کونے کھدرے میں چھپ کر گھٹتی رہو گی... سسکتی رہو گی "ملاحم کے کہنے کی دیر تھی, وہ بلک بلک کر رو پڑی... ملاحم نے دھیرے اپنا داہنا ہاتھ اس کی سر کی پشت پر رکھا اور انتہائی محبت سے اس کا چہرہ اپنے سینے سے ٹکا لیا, سار یہ نے آنکھیں بند

کرتے ہوئے دھیرے سے اس کا باہنا ہاتھ تھام لیا تھا, ملاحم نے اسے چپ نہیں کروایا... رونے دیا

اس کی شرٹ آگے سے بھیگتی چلی گئی, وہ بہت نرمی سے اپنی انگلیاں اس کے بالوں میں پھیرتا رہا, کئی لمحوں بعد اس نے دھیرے سے اسے خود سے الگ کیا تھا, دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا, بہت نرمی سے اس کا بھیگا ہوا چہرہ اپنی انگلیوں سے خشک کیا

ایک وعدہ کروگی مجھ سے..." ملاحم نے اس کی آنکھوں میں جھانکا, وہ بولی نہیں, " بس اسے دیکھتی رہی, ملاحم دھیرے مسکرایا اور اپنے لب اس کے سر پر رکھ دیئے

اپنے رشتوں کو سرخرو کرتے کرتے مجھے بھلے ہی بھلا دینا لیکن.. خود کو مٹی نہ " "ہونے دینا

....

ہادیہ کا لاسٹ سمیسٹر تھا, حاشر کا ایل ایل بی مکمل ہو گیا تھا, دونوں نے مل کر کمپین چلائی تھی اور نتیجہ کے طور پر دونوں کی منگنی طے ہو گئی تھی, معمول کے مطابق فنکشن ہال میں ہی رکھا گیا تھا, اسے سبھی نے زور لگایا کہ وہ بھی ہادیہ کے ساتھ پارلر کا چکر لگا آئے لیکن پارلر تو دور کی بات... وہ تو سرے سے فنکشن میں جانے کے لیے ہی تیار نہیں تھی, دونوں بچوں کو تیار کر کہ خود کمبل تان کر لیٹ گئی

سب نے اپنے اپنے سے جتن کر لئے لیکن بے سود... نہ جانے کیسے لیکن وہ ان چھ ماہ میں ڈھیٹ بھی ہو گئی تھی, تھک ہار کر محلے کی ایک سیانی سی عورت کو اس کے پاس چھوڑ کر باقی گھر والے ہال چلے گئے, حسب معمول ملاحم بھی انوائیٹڈ تھا, سہام سے وہ معمول کے مطابق ہی ملا, ماحن, ماہر کو دیکھتے ہی اس کی گود سے اتر گیا تھا, کچھ دیر تو اس کی متلاشی نظریں گوہر مقصود ڈھونڈتی رہیں... جب نہیں ملا تو تھک گئیں

سعدیہ آپی... ساریہ نہیں آئی؟" اس نے پوچھ ہی لیا, فاطمہ بھی قریب ہی تھیں"

ایک ایک نے منتیں کر لیں اس لڑکی کی لیکن مجال ہے جو کسی کی سن لے, کیا کہیں" گے مہمان کہ لڑکے کی اکلوتی بہن ہی اس کی منگنی پر نہیں آئی" فاطمہ ستی پڑی تھیں, ملاحم نے سعدیہ کی طرف دیکھا

ماحن کا خیال رکھنے کی حامی بھریں تو میں اسے لے آتا ہوں" اس نے کہا"

پکا لے آؤ گے ؟" سعدیہ زیادہ پر امید نہیں تھی, اس نے اثبات میں سر ہلایا"

جاؤ..." وہ مسکراتے ہوئے بولی, ملاحم پلٹ کر باہر نکلا اور دس منٹ میں گاڑی اڑا" کر ساریہ کے گھر پہنچ گیا, وہ جانتا تھا محترمہ اپنے کمرے میں ہی ہوں گی, وہ اوپر آ گیا, دروازہ کھلا ہی تھا, دھیرے سے ناک کر کہ وہ اندر داخل ہوا, ساریہ نے کمبل نیچے کر کہ دروازے کی طرف دیکھا, وہاں وہی تھا... اس نے دوبارہ کمبل اوڑھ لیا, ملاحم مسکراتے ہوئے بیڈ کے قریب آیا اور اس کے کنارے پر بیٹھ گیا

ماتم منا رہی ہو؟" اس نے پوچھا"

میں کیوں مناؤں ماتم...؟"وہ کمبل میں سے ہی بولی"

تمہارے پانچ سال جو زندہ دفن ہو گئے "ملاحم نے کہا"

میرا مقدر..."وہ بولی"

تو مقدر پر یوں رو رو کر صبر نہیں کرتے...اس پر مسکرا کر شکر کیا کرتے ہیں"

لڑکی "ملاحم نے اس پر سے کمبل کھینچا, ساریہ نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا

چلو اٹھو... چلیں "اس نے بڑے دوستانہ انداز سے کہا"

میرا دل نہیں کر رہا ملاحم..."وہ اٹھ کر بیٹھ گئ"

میرے کہنے سے بھی نہیں چلو گی؟"اس نے پرانا پینترا آزمانا چاہا"

www.novelsclubb.com

تمہاری یہ ٹرک پانچ سال پرانی ہو گئی ہے "ساریہ نے کہا, ملاحم مسکرا دیا"

جانتا ہوں... کیونکہ میں خود بھی تو پانچ سال پرانا ہو گیا ہونا..."ملاحم کمبل پوری

طرح ایک طرف کر کہ کھڑا ہو گیا

چلو... کونسے کپڑے استری کر کہ دوں ؟" وہ اس کی الماری کی طرف آیا"

رہنے دو تم... سعدیہ آپی نے کر دیئے ہوں گے" نہ جانے کیسے ساریہ کو اس کے" انداز پر ہنسی آگئی

میں نیچے انتظار کر رہا ہوں... جلدی کرو..." وہ اس کے سر پر سوار تھا, ساریہ" بادل نخواستہ سی کپڑے لیکر واش روم گھس گئی, وہ موبائل سکرین دیکھتا ہوا نیچے آ گیا, کچھ دیر بعد وہ باہر نکلی تو وہ کمرے میں نہیں تھا, جلدی جلدی بالوں کی اونچی سی پونی ٹیل بنا کر اس نے ہلکا سا میک اپ کیا اور دوپٹہ کندھے پر ڈال کر نیچے اتر آئی

وہ صوفے پر آڑا تر چھا سا لیٹا تھا

چلو..." وہ اپنا شولڈر بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے بولی, ملاحم نے ایک نظر اس" کے صبیح چہرے کی طرف دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

مجھے تم سے ایک بہت ضروری بات بھی کرنی ہے" وہ اس کے لئے گاڑی کا دروازہ" کھولتے ہوئے بولا تھا

وہ بھی کر لو..."ساریہ نے کہا"

ابھی نہیں...ایسے نہیں" وہ دھیرے سے مسکرایا, ساریہ بس اسے دیکھ کر رہ گئی," اس کی گاڑی ہال کے دروازے پر رکی تھی, ملاحم نے نیچے اتر کر اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا, وہ چپ چاپ نیچے اتر آئی, اسے ملاحم کے ہمراہ ہال میں داخل ہوتے دیکھ کر فاطمہ کی جان میں جان آئی تھی, ماحن دوڑتا ہوا آیا اور ملاحم کی گود میں چڑھ گیا, ماہر بھی ماں کی ٹانگوں سے آ کر لپٹ گیا تھا

ادھر آؤ...ہر وقت پاپا کی گود میں چڑھے رہتے ہو" ساریہ نے ماحن کی طرف" ہاتھ بڑھایا تھا, وہ پہلے تو ہچکچایا پھر باپ کے منہ کو دیکھنے لگا

آؤ... آپ کی اور ماہر کی فوٹوز بناتے ہیں..."ساریہ کے دوسری بار کہنے پر وہ اس کی گود سے اتر گیا

ویسے آج ایک بات تو ثابت ہو گئی" ملاحم مسکرایا تھا"

اور وہ کیا...؟"

یہ ہی کہ میری اور میرے بیٹے کی پسند بالکل ایک جیسی ہے" وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا, ساریہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گئی لیکن اس کے لبوں پر پھیلتی خفیف سی مسکراہٹ ملاحم سعد کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں رہی تھی, کچھ فاصلے پر کھڑے سہام کی نظروں نے بڑی دور تک ساریہ کا پیچھا کیا تھا

سنو..." ملاحم نے اسے پکارا, وہ رکی اور پلٹ کر اسے دیکھا"

"واپسی پر میرے ساتھ جانا... پلیز"

....

www.novelsclubb.com

وہ اسی رات اسلام آباد واپس چلا گیا تھا۔۔۔ ہمیشہ کے لئے۔۔۔ سہام اور ساریہ کی شادی کو ایک ہفتہ گزر گیا, طاہرہ بیگم اس دن کے بعد سے ان کی طرف آئیں ہی نہیں۔۔۔ انہیں روز ایاز صاحب کی کال آتی, انشرہ کا کوئی حال نہیں تھا, وہ بار بار واپس جانے کی ضد کرتی تھی, طاہرہ بیگم بالکل خاموش سی ہو گئی تھیں جیسے اب کوئی نئی چال بن رہی ہوں, پچھلا پینترا تو متوقع نتائج پیدا نہیں کر سکا تھا

سہام کو ایم اوشپ کرتے ایک سال ہونے کو آیا تھا سو اس نے اسپیشلائزیشن کا فیصلہ کر لیا, دو, تین فارن یونیورسٹیوں میں اسکالر شپ کے لئے اپلائی کر رکھا تھا, پورا دن وہ اسی سلسلے میں خوار ہوتا رہتا تھا, اس دن بھی وہ ناشتہ کے بعد گاڑی لیکر گھر سے نکل گیا, ساریہ تھوڑے بہت کام نمٹا کر کمرے میں بند ہو گئی, جب سے ان دونوں کا نکاح ہوا تھا۔۔۔ تب سے ایک دفعہ بھی بات چیت نہیں ہوئی تھی, وہ رات گئے آتا اور کروٹ لیکر سو جاتا, ساریہ سارا دن کمرے میں بند رہتی اور ساری رات ٹیرس پر بیٹھ کر جاگتی رہتی

www.novelsclubb.com

سار یہ آپی... آپ کو چچی بلا رہی ہیں" ہادیہ نے اس کے کمرے میں جھانک کر کہا"

کہاں ہیں ؟" اس نے پوچھا"

اپنے کمرے میں... "ہادیہ کہہ کر پلٹ گئی, وہ کچھ دیر بعد دوپٹہ لپیٹ کر نیچے" فاطمہ کے کمرے میں آ گئی

امی بلایا تھ آپ نے ؟" اس نے کہا"

یہاں بیٹھ... "فاطمہ نے اسے اپنے برابر میں بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا, وہ چپ چاپ" بیٹھ گئی

دیکھ ساریہ... مجھے تجھے کچھ بھی سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے, تو خود سمجھدار" ہے, پڑھی لکھی ہے... تیرا اور سہام کا نکاح جس بھی صورتحال میں ہوا... پر ہو گیا, تم دونوں اب میاں بیوی ہو, اس رشتے کو سرخرو کیوں نہیں کر رہے ؟" فاطمہ نے کہا, ساریہ ان کی بات سمجھ گئی تھی

سہام کی طرف سے کوئی پیش رفت...."فاطمہ نے اس کی بات کاٹ دی"

سار یہ...بیٹے سہام کی دلی کیفیت کا تو پتہ ہے تجھے,انشرہ سے اس کی اچھی خاصی" دلی وابستگی ہو گئی تھی,وہ اتنی جلدی اس کی جگہ تجھے کیسے قبول کرے؟مشکل ہے...بہت مشکل ہے اس کے لئے"فاطمہ نے کہا

تو پھر میں کیا کروں؟"وہ الجھ کر بولی"

تو اب بیوی ہے اس کی...اس کی توجہ کھینچ سار یہ,اسے ماضی بھلا کر حال میں لیکر" آ,وہ نہیں آتا تیری طرف تو تو اس کی طرف چلی جا...وہ اگر ابھی فوراً سے محبت نہیں کر پا رہا تو تو کر لے...تو تو کر سکتی ہے نا اس سے محبت... تیرا تو شوہر ہے نا,اور بیوی کے لئے اس کا شوہر ہی اس کی پہلی محبت ہوتا ہے"وہ اس کی اندرونی کیفیت سے بے نیاز اس کے دل پر خنجر چلائے جا رہی تھیں,وہ بس چپ چاپ سنتی رہی... اور کیا کرتی

مزید دو دن گزر گئے, وہ سہام کی طرف مائل ہونے کی ہمت نہ کر سکی اور اس بار سمعیہ نے اسے بلا لیا, وہی ساری نصیحتیں... وہی ساری باتیں

تائی امی آپ سہام سے بھی تو کہیں نا..."وہ بس اتنا ہی کہہ سکی"

سہام ابھی ذرا اپ سیٹ ہے بچے... ٹھیک ہو جائے گا, مجھے پتہ ہے تو اسے اپنا بنا" لے گی"سب گھر والوں نے ایک بار پھر سے بندوق اس کے کندھوں پر رکھ دی تھی, وہ بیچاری کیا کرتی...؟ سہام رات بارہ, ایک بجے گھر آتا تھا اور دن چڑھے تک پڑا سویا رہتا تھا

تین ہفتے گزر گئے... اس دن سعدیہ کے بیٹے کی سالگرہ تھی, کچھ دن پہلے اللہ نے اسے ایک اور بیٹے سے بھی نوازا تھا, خلاف معمول آج دن بھر سہام گھر پر ہی رکا رہا, ہادیہ اور حاشر نے مل کر گھر پر ہی چھوٹا سا فنکشن ارینج کر لیا تھا, یونہی خوش گپیاں کرتے کرتے رات کے دس بج گئے, ساریہ, ہادیہ کے ساتھ سب کچھ سمیٹ کر اوپر کمرے میں آئی تو وہ اپنا لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا, وہ ایک نظر اسے دیکھ کر واش روم

میں گھس گئی, چینج کر کہ باہر آئی, ہاتھوں پر لوشن لگایا اور کن اکھیوں سے اسے دیکھا, وہ پوری طرح لیپ ٹاپ کی سکرین میں منہمک تھا, کچھ دیر تو وہ آئینے کے سامنے کھڑی آگے کا لائحہ عمل تیار کرتی رہی پھر دھیرے سے اپنے گلے میں پڑا دوپٹہ کھینچ کر صوفے پر پھینکا اور خود بیڈ پر بیٹھ گئ, چند لمحوں بعد سہام کی طرف کھسکی اور اس کے ساتھ جڑ کر اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا, لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پر رینگتی سہام کی انگلیاں یکدم ساکت ہوئی تھیں

کیا کر رہے ہیں؟"اس نے پوچھا"

دو, تین یونیورسٹیوں کو میلز کی تھیں...ان کے آنسرز چیک کر رہا ہوں" وہ بولا"

سبھی نے اپروو کر دیا آپ کا سکالرشپ...؟"وہ کوشش کے باوجود اسے "تم" نہ کہہ سکی

دو طرف سے اپروو ہوا ہے "سہام نے کہا, ساریہ نے دھیرے سے اپنا ہاتھ اس "

کے بازو پر رکھا, پھر ہولے ہولے اپنی انگلیاں اس کے بازو پر پھیرتے ہوئے اس

کے ہاتھ کی پشت تک لے آئی

کہاں جائیں گے ؟"اس کی انگلیوں نے دوبارہ سے اس کے بازو پر رینگنا شروع کر "

دیا اور رینگتے رینگتے اس کی شرٹ کے فرنٹ تک پہنچ گئیں

آسٹریلیا... "سہام کو اس کا لمس اپنے سینے پر بخوبی محسوس ہو رہا تھا, اس کے بدن "

سے اٹھتی مہک سہام کی سانسوں میں گھلتی جا رہی تھی, ساریہ کی انگلیوں نے

دھیرے سے اس کی شرٹ کا پہلا بٹن کھولا... پھر دوسرا... تیسرا کھولنے لگی تو سہام

نے اس کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ دیا

www.novelsclubb.com

یہ کیا کر رہی ہو تم ؟"اس نے گردن موڑ کر ساریہ کو دیکھا, ساریہ کا چہرہ اس کے "

لبوں سے بس ایک, دو انچ کی دوری پر ہی تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرنے کی کوشش کر رہی ہوں" وہ بولی تو Seduce ...میں شاید... آپ کو" لب کپکپا گئے

کس نے کہا ہے تم سے یہ سب کرنے کو؟" سہام نے دھیرے سے لیپ ٹاپ بند" کیا تھا

کس کس نے نہیں کہا مجھ سے یہ سب کرنے کو سہام..." نہ جانے کیوں اس کی" آواز مدھم ہو گئی, اس کے ہاتھ پر رکھے سہام کے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی ہوئی تھی, ساریہ نے دھیرے سے اس کا تیسرا بٹن بھی کھول دیا

امی اور تائی امی روز مجھ سے سوال کرتی ہیں, بابا اور تایا ابا کہتے کچھ نہیں لیکن جن" نظروں سے دیکھتے ہیں وہ نا قابل برداشت ہیں میرے لئے... ہر دوسرے دن میری پیشی ہو جاتی ہے" وہ کہتی چلی گئی, سہام نے اس کی مخروطی ملائم انگلیاں اپنے سینے پر چلتی محسوس کی تھیں, پورے حق سے اس نے ساریہ کی کمر کے گرد بازو ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچا, ساریہ کا چہرہ اس کے لبوں سے ٹکرایا تھا, دوسرے

ہاتھ سے اس کے بالوں میں لگا کیچر کھینچ دیا, اس کے لمبے سیاہ بال کسی گھٹا کی صورت سہام پر برستے چلے گئے, ہاتھ مار کر اس نے لیپ ٹاپ ایک طرف کر دیا

سار یہ اس لمحے میرے پاس تمہیں دینے کے لئے سوائے وحشت کے اور کچھ " نہیں ہے" سہام کی سانسیں اس کے چہرے کو جھلسانے لگیں

چلیں آج وحشت ہی دے دیں... محبت جب ممکن ہو تب دے دینا" اس کے " کہتے ہی سہام نے کسی صحرا کی طرح اسے لپیٹ میں لیا تھا, سار یہ اس کے بوجھ کے زیر اثر گرتی چلی گئی, سہام نے لائیٹ آف کی تھی

واس رات وحشت... اور محبت کا فرق اس کانچ نما لڑکی کو بس چند لمحوں میں ہی سمجھ آ گیا تھا, اس کے انتہائی شکستہ وجود کو اپنے بازوؤں کی قید سے رہا کرتے ہوئے

" ... سہام نے اس کے کانوں میں سرگوشی کی تھی" ایم سوری

وہ بس آنکھیں بند کر کہ کروٹ بدل گئی تھی... پوری رات اس کی آنکھوں سے نکلتے آنسو تکیہ گیلا کرتے رہے

صبح وہ سہام سے پہلے اٹھ گئی, شاور لیا, بال سلجھائے اور دوپٹہ لیکر نیچے آگئی, کچن میں ہلچل مچنا شروع ہو گئی تھی, سمعیہ دھڑا دھڑ پراٹھے اتار رہی تھیں

کہاں رہ گئی سعدیہ...؟" انہوں نے آواز دی"

لائیں تائی امی... میں رکھ آتی ہوں "اس نے پراٹھا ٹفن میں رکھ کر ٹفن اٹھالیا, "

اس کے پلٹتے ہی سمعیہ اور فاطمہ نے اس کی پشت کی طرف دیکھا, کمر سے نیچے تک آتے اس کے سیاہ بالوں سے پانی کے قطرے گر رہے تھے, دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر سکھ کا سانس لیا تھا, ساریہ نے سب کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کیا

دن کے گیارہ بجنے والے تھے جب اسے سہام کی آواز سنائی دی

سار یہ... "وہ اسے بلا رہا تھا, ایک نظر سمعیہ کے طمئین چہرے پر ڈال کر وہ اوپر آ" گئی, وہ ابھی تک کمبل تانے الٹا لیٹا تھا

میرے کپڑے نکال دو, ریزرویشن کے لئے جانا ہے "اس نے یونہی لیٹے لیٹے کہا" تھا, ساریہ سر ہلا کر الماری کی طرف آ گئی, پینٹ, شرٹ, کوٹ, ٹائی... سب کچھ نکال دیا, سہام بستر سے اٹھ گیا تھا

ٹراؤزر کے اوپر اس نے صرف بنیان پہن رکھا تھا, ساریہ نے س کی طرف دیکھنے سے گریز ہی کیا, چپ چاپ اس کی نئی شرٹ میں سے پنیں نکالتی رہی, وہ موبائل چارجنگ پر لگا کر صوفے کی طرف آیا اور تولیہ اٹھا لیا, تبھی نظر اس کی پشت پر پڑی تھی... کندھے پر ڈھلکتا آنچل اور کمر پر بکھرے بال جواب تک گیلے تھے, وہ تولیہ کندھے پر ڈالتے ہوئے اس کی طرف آیا اور بڑے حق سے اپنے دونوں بازو اس کے گرد باندھتے ہوئے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا

تم ٹھیک ہو "اس نے نرمی سے ساریہ کی گردن کو اپنے لبوں سے چھوا تھا"

ٹھیک ہوں" وہ اچھی خاصی پزل ہو گئی, سہام نے ایک نظر اس کے کپکپاتے" ہوئے لبوں اور سرخ چہرے پر ڈالی تھی... پھر ایک کے بعد ایک لمس چھوڑتا چلا گیا

ساریہ کھڑی رہ گئی... ساکت... جامد

...وہ لمس شاید ان دونوں کے بیچ بنے اس نئے رشتے کی پہلی شروعات تھے

پہلی خوبصورت شروعات

اس کے کانوں میں مدھم سی سرگوشی گھولتا وہ واش روم میں گھس گیا تھا

"I am sorry for the last night... "

....

www.novelsclubb.com

قسم_سے_یارا_میں_تمہارا#

عائشہ_ذوالفقار#

آٹھویں قسط

فنکشن ختم ہوتے ہی کھانا سرو کر دیا گیا تھا, سبھی مصروف ہو گئے, منسا فاطمہ کی گود میں بیٹھی تھی, ماہر سعدیہ کے دائیں طرف بیٹھا تھا, اسے ہر چیز مہیا کر کہ اس نے کولڈ ڈرنک میں سٹر اڈالا اور دھیرے سے ہال کے پچھلے حصے میں نکل آئی, وہ حصہ ایک اوپن ریزوٹ کی طرح تھا, وہ دھرے سے سیڑھیوں پر بیٹھ کر گھونٹ بھرنے لگی

دسمبر کے اوائل دن تھے... اور چاند چودھویں کا... کالے کالے بادلوں کے ٹکڑوں نے جگہ جگہ سے چاندنی کی کرنوں کا راستہ روک رکھا تھا, ہواؤں کے جھونکے دل نشین سے تھے, وہ نہ جانے کب اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا

مجھے پتہ ہے تم میرے پیچھے کھڑے ہو" وہ بوتل خالی کرتے ہوئے بولی, ملاحم دو" قدم چل کر اس کے برابر میں بیٹھ گیا یوں کہ اس کا رخ ساریہ کی طرف تھا, وہ کچھ دیر اس کے چہرے کی طرف دیکھتا رہا پھر ہاتھ بڑھا کر اس کی پونی کھینچ دی, یکدم اس کے بال ادھر ادھر بکھر کر ہوا کے ساتھ جھولنے لگے تھے

ملاحم... وہ جھلا گئی, ملاحم نے مسکرا کر ربڑ بینڈ دور پھینک دیا"

پانچ سال پہلے میری ایسی حرکتوں پر تم جھینپ جایا کرتی تھیں... آج جھلا اٹھتی ہو"

"وہ بولا

کیونکہ پانچ سال پہلے میں تمہاری محبوبہ تھی... آج کچھ بھی نہیں ہوں" ساریہ"

نے کہا

جانتی ہو... میرے پاس تمہاری یادوں کا جو انتہائی خوبصورت خزانہ ہے اس میں"

تمہارے ہوا کے دوش پر یوں اڑتے ہوئے سیاہ بال سر فہرست ہیں" ملاحم نے کہا

بس یہ ہی تو نقصان ہوتا ہے وقت گزر جانے کا... پانچ سال پہلے ملاحم کے یوں

تعریف کرنے پر وہ خود کو کوئی شہزادی تصور کرنے لگتی تھی لیکن آج... وہ بس سر

جھکا کر خاموش ہو گئی

آنکھیں سرشار نہیں ہوئیں

گال سرخ نہیں ہوئے

لبوں پر کپکپاہٹ نہیں پھیلی

ایک بات پوچھوں...؟"وہ بولا, ساریہ نے اس کی طرف دیکھا"

فیصلہ کرلیا یا ابھی کرنا ہے؟"اس نے پوچھا"

شاید کرلیا..."ساریہ نے کہا"

پلٹنا چاہتی ہو...؟"اس نے پھر پوچھا"

نہیں..."وہ بولی"

آگے بڑھنا چاہتی ہو؟"وہ پوچھتا گیا"

"فی الحال وہ بھی نہیں"

تو پھر فیصلہ کیا کیا ہے؟"وہ بولا"

www.novelsclubb.com

یہ ہی کہ اب ڈاکٹر سہام فرہاد کے ساتھ نہیں رہنا" اس نے کہا"

لیکن ساری عمر اس کے دو بچے پالتے ہوئے اس کے نام پر بیٹھے رہنا ہے اور اپنی" نظروں کے سامنے ڈاکٹر صاحب اور ان کی ہر دل عزیز بیوی کو خوش و خرم زندگی گزارتے دیکھتے رہنا ہے" وہ تلخ ہو گیا

معاملہ اتنا آسان نہیں ہے ملاحم جتنا تم سمجھ رہے ہو, ابھی صرف چھ ماہ ہوئے ہیں" مجھے واپس آئے اور ان چھ ماہ میں گھر کا کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس نے مجھے سمجھانے کا فرض ادا نہ کیا ہو, قسم سے ہر تیسرے دن کسی نہ کسی فرد کے سامنے میری پیشی ہو جاتی ہے, وہ میری ساری سنتے ہیں... لیکن سمجھتے نہیں ہیں, پچھلے پانچ سالوں میں جو ہوا سو ہوا... آئندہ نہیں ہو گا... بس یہ ہی درس ہے سب کا, سب مانتے ہیں کہ سہام نے غلط کیا... لیکن کوئی یہ نہیں مانتا کہ میں نے ٹھیک کیا, ان سب کے لئے سہام کا میرے سامنے بیٹھ کر بس اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ مجھے معاف کر دو... آئندہ ایسا نہیں ہو گا" وہ کہتی چلی گئی, ملاحم چپ چاپ اس کی سنے جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"پتہ ہے ملاحم... میں اپنے دو بچوں کے ساتھ تا عمر سہام کے نام پر اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہوں... میرے اس فیصلے کو شاید وہ لوگ رو پیٹ کر قبول کر ہی لیں لیکن... سہام سے طلاق لینے کے فیصلے میں کوئی میرے ساتھ نہیں ہو گا" سار یہ نے کہا

"میں تمہارے ساتھ ہوں ؟" ملاحم نے کہا

"تم کون ہو ؟ کیا لگتے ہو میرے ؟" ساریہ کے ایک دم پوچھ لینے پر وہ دم بخود رہ گیا

"بولو ملاحم... مراد احمد میرا باپ ہے, فاطمہ مراد میری ماں ہیں, سہام فرہاد میرا شوہر ہے... ماہر سہام میرا بیٹا ہے... تم بتاؤ... ؟ تم سے کیا رشتہ ہے میرا جو تم میرا ساتھ دو گے ؟" وہ کہتی چلی گئی, ملاحم کچھ دیر اس بے چہرے کی طرف دیکھتا رہا, پھر اٹھ کھڑا ہوا, کچھ فاصلے پر بنی گلابوں کی کیاری سے ایک گلاب کا پھول توڑا, پھونک مار کر صاف کیا اور اس کی طرف آیا, اس سے دو سیڑھیاں چھوڑ کر نیچے بیٹھا اور پھول اس کی طرف بڑھا دیا

"I want to marry with you...saria murad... Do you? "

ملاحم نے پورے حق سے کہا تھا, ساریہ دم بخود بیٹھی رہ گئی

چلو اب بن گیا میرا اور تمہارا رشتہ... میں وہ شخص ہوں جو اپنی آگے کی پوری" زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے, تمہیں اپنانا چاہتا ہے, تم سے محبت کرتا ہے... ملاحم سعد قدردان ہے تمہارا... فریفتہ ہے تم پر, عاشق ہے تمہارا" وہ کہتا جا رہا تھا

میں جانتا ہوں تمہیں فیصلہ لینے میں اتنی دقت کیوں ہو رہی ہے...؟ کیونکہ فی" الوقت تمہارے آگے صرف ایک ہی راستہ ہے.. سہام سے علیحدگی... آج دوسرا راستہ میں دکھا رہا ہوں تمہیں... ملاحم سے شادی" وہ ہنوز گلاب ہتھیلی پر رکھ کر بیٹھا تھا

اسے اٹھاؤ... اور پھر فیصلہ کرو" آخر کو تھا تو وہ بھی ایک مرد نا... اس نے بھی" سار یہ مراد کو دوراہے پر کھڑا کر ہی دیا

اگر آج تم نے اسے اٹھالیا تو میں تمہارے ساتھ ہوں... چاہے جیسی بھی" صورتحال کیوں نہ ہو، چاہے کوئی کچھ بھی کہے، چاہے کوئی تمہارا ساتھ نہ دے... میں دوں گا، میں اپنی آخری سانس تک تمہارے ساتھ ہوں لیکن... اگر نہیں اٹھاؤ گی تو واقعی... ملاحم سعد تمہارا کچھ نہیں لگتا... اس کا ہونا یا نہ ہونا تمہارے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا" وہ کہتا جارہا تھا

تمہیں نہیں لگتا تم یہ پھول مجھے بہت جلدی دے رہے ہو" اس کی آنکھوں کے" گوشے نم ہو گئے، ملاحم نے دھیرے سے ہتھیلی اس کے سامنے سے ہٹائی اور وہ پھول اپنے کوٹ کی جیب میں ڈال لیا

"یاد رکھنا... یہ پھول میرے پاس ہی ہے، جب تم کہو گی... تمہیں دے دوں گا"

....

ساریہ اور سہام کی شادی کو دو ماہ ہونے کو آئے تھے, ان دونوں کا رشتہ کافی حد تک پروان چڑھ گیا تھا, سہام کی ریزرویشن بھی ہو گئی تھی, اس نے کچھ دنوں تک آسٹریلیا چلے جانا تھا

اس دن بھی وہ اپنے اور سہام کے کپڑے استری کر رہی تھی جب سہام کی کال آئی

کیا کر رہی ہو؟" وہ کافی خوشگوار موڈ میں تھا"

کپڑے پریس..." اس نے دھیرے سے کہا"

اچھا ایسا کرنا... رات کو نو بجے تک تیار رہنا, میرے بھی کپڑے ریڈی کر دینا, ڈنر" کرنے چلیں گے" ساریہ اس کی بات سن کر فوت ہوتے ہوتے بچی

خیر ہے؟" بیساختہ اس کے منہ سے نکل گیا"

کیوں؟ میں تمہیں ڈنر پر نہیں لے جا سکتا؟" سہام نے اچنبھے سے کہا"

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا" ساریہ نے کہا"

ریڈی رہنا... رات کا کھانا نا کھانا" وہ یاددہانی کرواکر کال کٹ کر گیا, ساریہ کے" لبوں پر مسکراہٹ کھیل گئی تھی, بڑے دل سے اس نے اپنے اور سہام کے کپڑے استری کئے, پھر شاور لیا, شام تک ڈنر کی ہی تیاریوں میں لگی رہی

فیروزی رنگ کی شارٹ شرٹ کے ساتھ نیوی بلو پلازو پہنے اس نے ریشمی دوپٹہ کندھے پر سیٹ کیا تھا, پلک ہلکا میک اپ اور لائیٹ سی جیولری, بال یونہی کھلے چھوڑ دیئے تھے, نو بجے تک وہ بالکل تیار تھی, جوتا پہن کر اس نے ایک نظر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود پر ڈالی

ساریہ مراد... آج بہت خوبصورت لگ رہی ہے" اچانک ہی اس کی سماعتوں کے" پردے پر وہ مانوس سی آواز گونج گئی, وہ دم بخود کھڑی رہ گئی, یاد تو آج بھی آتا تھا وہ... کبھی کبھی.... ذرا ذرا

سر جھٹک کر وہ صوفے پر بیٹھ گئی...اب بس انتظار کرنا تھا, دس بج گئے لیکن سہام نہ آیا...کال کی تو موبائل آف

وہ پریشان سی ہو گئی...ہادیہ دو دفعہ کھانے کا کہنے آئی لیکن اس نے انکار کر دیا, گیارہ بج گئے, اسے شدید بھوک لگ رہی تھی, بار بار سہام کا نمبر ملا کر وہ تھک گئی, موبائل بیڈ پر پھینکا اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لی, یونہی اسے نیند آ گئی, پونے بارہ کے قریب وہ کمرے میں داخل ہوا تھا

ساریہ ایک دم ٹھٹھک کر نیند سے جاگی اور کھڑی ہو گئی, سہام اسے دیکھ کر ایک دم رکا

شٹ...یار "اس نے زور سے اپنا بازو ماتھے سے لگایا تھا"

سوری یار...میرے بالکل ذہن سے نکل گیا کہ میں نے تمہیں ڈنر کا کہا ہے "وہ" تھوڑی شرمندگی سے بولا, ساریہ بس اسے دیکھ کر رہ گئی

چلو اب کروا لاتا ہوں..."وہ جلدی سے بولا"

رات کے بارہ بج رہے ہیں... ریسٹورنٹ بھی بند ہونے والے ہوں گے اب..."
رہنے دیں, کوئی بات نہیں"ساریہ پھیکے سے دل سے صوفے پر بیٹھی اور جوتے اتارے

ایم سوری یار..."سہام کو افسوس ہوا تھا, ساریہ نے چپ چاپ جیولری اتاری, میک اپ صاف کیا اور بال سمیٹے

آپ چینج کر لیں... کپڑے واش روم میں ہیں"اس نے اپنے لہجے کو عام سا ہی رکھا, سہام چپ کر گیا, موبائل ڈیڈ ہوا پڑا تھا, ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے وہ واش روم میں گھس گیا

www.novelsclubb.com

باہر نکلا تو وہ کمرے میں نہیں تھی, کچھ دیر اس کے واپس کمرے میں آنے کا انتظار کر کہ وہ نیچے اتر آیا, کچن سے آوازیں آرہی تھیں

کیا کرنے لگی ہوں ؟" وہ دروازے میں کھڑا ہو کر بولا"

کھانا گرم کر رہی ہوں... "ساریہ نے کہا"

تم نے کچھ بھی نہیں کھایا... ؟"سہام کو ایک بار پھر افسوس ہوا"

آپ نے کہا تھا کھانا نا کھانا... میں نے نہیں کھایا" وہ چاولوں پر رائتہ اور سلاد رکھ" کر وہیں کھانے بیٹھ گئی, اس دوران سہام مسلسل اسے صفائیاں ہی دیتا رہا

سہام... کوئی بات نہیں "اس نے مختصراً کہا تھا"

چائے بھی بناؤ گی ؟اس نے پوچھا, ساریہ نے اثبات میں سر ہلا دیا"

میں بھی پیوں گا" وہ کہہ کر اوپر چلا آیا, کچھ دیر بعد وہ دو کپ لیکر اندر داخل ہوئی, " وہ موبائل لیکر آڑا تر چھا سا بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

چائے... "ساریہ نے اس کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اپنا کپ اٹھا کر ٹیرس نکل " آئی

چند پورا تھا... آسمان صاف تھا... ستارے بھرے پڑے تھے... دور دور تک شہر کی روشنیاں نظر آرہی تھیں, وہ کرسی کھینچ کر ریلنگ کے ساتھ بیٹھ کر سپ لینے لگی

دل ایک دم بجھ سا گیا تھا

"کیا ساری عمر یونہی ہو گا؟"

"کیا سہام ہمیشہ مجھے بھول جایا کرے گا؟"

چائے ختم ہوئی تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی, دونوں بازو ریلنگ پر رکھ کر چہرہ ٹکایا اور آنکھیں بند کر لیں

تم کب آئے...؟" وہی آواز"

تم نے آنکھیں کیوں کھولیں؟" اس نے ایک دم آنکھیں کھول دیں اور اس سے" پہلے کہ ریلنگ سے دور ہٹتی, سہام عین اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا, اس کے دونوں

www.novelsclubb.com

بازوؤں نے ساریہ کی کمر کے گرد گھیرا ڈالا تھا اور اپنا آپ ساریہ کی پشت سے لگا کر اپنا چہرہ اس کے کندھے پر رکھ دیا

ناراض ہو؟" وہ پوچھ رہا تھا, چلو اتنا تو خیال تھا اسے"

نہیں..." اس نے دھیرے سے کہا"

پھر چائے میرے ساتھ بیٹھ کر کیوں نہیں پی؟" سہام کے لب دھیرے دھیرے" اس کی گردن پر رینگنے لگے, ساریہ نے آنکھیں بند کی تھیں

گھٹن ہونے لگتی ہے کمرے میں..." وہ سرگوشی میں بولی تھی, سہام کے لبوں" نے دھیرے سے اس کے کان کی لو کو چھوا اور اس کے گرد اپنے بازوؤں کا گھیرا تنگ کرتے کرتے اسے ایک دم اوپر اٹھا لیا, ساریہ نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

آج تھوڑی سی محبت بھی ہے میرے پاس..." وہ اسے یونہی اٹھائے اندر لے آیا"

www.novelsclubb.com

بس تھوڑی سی..." ساریہ کے لبوں سے شکوہ نکل گیا, سہام نے لائیٹ آف کر کہ اسے خود میں سمیٹا تھا

"تھوڑی تھوڑی کر کہ پوری کر دوں گا...پرامس"

....

وہ اپنے کمرے میں تھی جب وہ اندر داخل ہوا, منسا اس کے پاس ہی بیٹھی کھیل میں لگی ہوئی تھی, ماہر سو گیا تھا

کیسی ہو ساریہ...؟" وہ اسے دیکھتا ہوا اس کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا"

ٹھیک ہوں" وہ تھوڑی سمٹ سی گئی"

www.novelsclubb.com

ساریہ..." سہام نے اسے پکارا"

معاف کر دو..." اس نے کہا"

" ...کر دیا"

تو پھر واپس آجاؤ..."وہ بولا"

نہیں آسکتی..."وہ بولی"

کیوں؟"سہام نے کہا"

کیونکہ میرا دل نہیں کرتا...مجھے اس گھر میں واپس جانے کا سوچ کر ہی وحشت ہوتی ہے"وہ بولی

تو پھر...بس یہیں بیٹھی رہو گی"سہام نے کہا"

میرے یہاں بیٹھنے سے آپ کو کوئی مسئلہ ہے سہام؟"اس نے پوچھا"

نہیں لیکن..."ساریہ نے اس کی بات کاٹ دی"

www.novelsclubb.com

تو پھر ہر چوتھے دن مجھ سے ایک ہی مطالبہ کرنے کیوں آجاتے ہیں آپ؟"""

ساریہ کی آواز ذرا اونچی ہو گئی

مجھے امی نے کہا تھا کہ..."ساریہ نے پھر اس کی بات کاٹ دی"

یہ ہی تو بات ہے سہام... ان چھ ماہ میں آپ خود سے کتنی بار آئے ہیں میرے "
پاس... صرف ایک بار, جب آپ کی جاب اور گھر مینیج نہیں ہو رہے تھے تب...
اس کے بعد جب جب آپ میرے پاس آئے ہیں, کسی نا کسی کے کہنے پر ہی آئے
ہیں, سہام میرے بغیر بھی لائف مینیج ہو گئی ہے نا آپ کی... اور شائد بہت اچھے
سے ہو گئی ہے, مجھے پتہ ہے آج اگر تایا ابو اور تائی امی کا دباؤنہ ہو تو آپ کو شاید یہ
بھی یاد نہ ہو کہ میں یہاں آئی کیوں ہوں "سار یہ نے کہا, سہام خاموش ہو گیا
یہ سچ تھا... اسے بس شروع میں پریشانی ہوئی تھی, گھر ڈسٹرب ہو گیا تھا, ہاسپٹل
مینیج نہیں ہو رہا تھا, مروہ کو سنبھالنا ایک ایشو تھا.... لیکن جیسے جیسے اس کے
مسائل حل ہوتے گئے, اسے ساریہ والا معاملہ بھی غیر اہم لگنے لگا... یہ سچ تھا کہ وہ
پہلی دفعہ کے بعد جتنی دفعہ بھی اس کے پاس آیا تھا... ماں اور باپ کے کہنے پر ہی
آیا تھا

www.novelsclubb.com

سار یہ... ایک بات پوچھوں ؟" کچھ دیر بعد وہ بولا, سار یہ اس کے منہ کی طرف" دیکھنے لگی

تم ملاحم کے کہنے پر ناراض ہو کر یہاں آئی ہو یا... وہ تمہارے بلانے پر لاہور آیا" ہے ؟" سہام نے کہا, سار یہ اس کی بات سن کر ششدر رہ گئی, مارے دکھ کے کئی لمحے تو وہ بول نہ سکی, آنکھیں لبالب بھر گئیں

"سہام... آپ میرے کردار پر انگلی اٹھا رہے ہیں"

....

پرسوں سہام کی فلائیٹ تھی... تمام انتظامات ہو چکے تھے, اس نے چھ ماہ کے لئے آسٹریلیا جانا تھا

www.novelsclubb.com

اس دن بھی وہ اپنے سارے ضروری ڈاکیومنٹس اکٹھے کر رہا تھا جب سار یہ واش روم سے باہر نکلی, چہرہ پسینوں پسین ہو رہا تھا...

کیاہوا؟"سہام نے پوچھا"

دل متلا گیا...قے آئی ہے"وہ نڈھال سی بستر پر گر گئی"

پی لو"وہ سرسری سے انداز سے Dijex معدے کامسئلہ بن گیاہو گا...دو چمچ"

بولا لیکن ساریہ کو پتہ تھا کہ یہ معدے کامسئلہ نہیں تھا,چند لمحے وہ یونہی بستر پر لیٹی

رہی پھر اٹھ کر سہام کے قریب آگئی

سہام...آپ کچھ دن مزید رک جائیں"وہ بولی"

کیوں؟"وہ حیرانی سے بولا"

ویسے ہی...مجھے ان دنوں ضرورت ہے آپ کی,ایک,دو ماہ تک چلے جایئے گا""

www.novelsclubb.com

ساریہ نے کہا

سار یہ یہ ناممکن ہے... پتہ ہے کتنا نقصان ہو گا میرا, ویزے کے سارے پیسے مجھے اپنی جیب سے دینے پڑیں گے, فائن الگ سے ہو گا... اور ہوا کیا ہے تمہیں؟" وہ جھنجھلا گیا, سار یہ نے دھیرے سے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے پیٹ پر رکھا

"we are going to have a baby... And I need you"

وہ بھرائی ہئی آواز میں بولی

سار یہ... یار یہ کیا کیا تم نے... ؟ اتنی جلدی" سہام سرد سے لہجے میں بولا, سار یہ ٹکر ٹکر اس کے منہ کو دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

یہ میں نے کیا ہے سہام... ؟" وہ رو ہی پڑی"

سار یہ... ادھر بیٹھو" سہام نے اسے بیڈ پر بٹھا کر اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے"

یہ بہت جلدی ہے, میں بالکل بھی تیار نہیں ہوں ابھی بچے کی ذمہ داری کے "
لئے... ابھی سپیشلائزیشن میں دو سال لگ جانے ہیں... دو سال تو رک سکتے تھے نا
ہم ؟" وہ بولا

تو آپ رک جاتے سہام... "وہ بولی"

ابھی کونسا زیادہ وقت ہوا ہے... ہم اگر ابارشن... "ساریہ نے ایک دم تڑپ کر"
اس کی بات کاٹ دی

آج اگر میری جگہ انشرہ ہوتی تو آپ اسے بھی یہ ہی کہتے ؟" وہ بولی"

کیا بکواس ہے یہ ؟" سہام کو غصہ آگیا"

سہام... آپ شوق سے آسٹریلیا جائیں, ریلیکس ہو کر اپنی سپیشلائزیشن کریں, "
جتنا وقت لینا ہے لے لیں... خدا نے اسے میرے وجود میں ڈالا ہے تو اس کی ذمہ

www.novelsclubb.com

داری بھی میں خود ہی اٹھالوں گی" ساریہ نے اپنے ہاتھوں کی پشت سے آنسو رگڑے اور باہر نکل گئی

نیچے آئی تو ایک اور قیامت منتظر... طاہرہ بیگم آئی ہوئی تھیں

ساریہ بچے کیا حال ہے تیرا؟ خوب عیش کر رہی ہے شادی کروا کہ "وہ اور ان کی زبان... ساریہ کچھ نہ بولی

کب جا رہا ہے سہام؟" انہوں نے پوچھا"

پرسوں... چھ ماہ بعد آئے گا" سمعیہ نے تو بالکل ہی کان لپیٹ لئے تھے, فاطمہ ہی ان کی سن رہی تھیں

اچھا اچھا..." انہوں نے کرید کرید کر ساری معلومات لیں اور واپس آگئیں"

یہ تو الٹا مجھے ہی مات ہو گئی..." وہ آکر صوفے پر بیٹھ گئیں"

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بہنیں تو ابھی بھی ایک ہیں... بھائی بھی ان کے ساتھ... بری تو میں بن" گئی, اگر کل کلاں کو ساریہ کے کوئی بچہ ہو گیا تو کھیل تو ختم سمجھو" وہ سوچ جا رہی تھیں

طاہرہ چال ٹھیک طرح نہیں چلی تو... انشرہ کی شادی ہو جانے دیتی, پھر کھیل" تیرے قابو میں آتا... پھر پھوٹ دلواتی... ارے... پھوٹ تو ابھی بھی ڈل سکتی ہے" وہ مسلسل منصوبہ بنا رہی تھیں, شام تک انہوں نے اپنا پلان تیار کر لیا

رات آٹھ بجے انہوں نے ایاز صاحب کو کال کی تھی

"انشرہ کو واپس بھیج دیں"

www.novelsclubb.com

....

#قسم_سے_یارا_میں_تمہارا

#عائشہ_ذوالفقار

نویں قسط

ویک اینڈ تھا... سہام اور انشرہ دونوں آئے ہوئے تھے, ان کے آنے پر ساریہ زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی بند رہتی تھی, اب بھی وہ رات کا کھانا لیکر اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی, ماہر کو کل سے ہلکا ہلکا بخار تھا سو وہ کھانا کھاتے ہی سو گیا, منسا اپنے کھلونے نکال کر بیٹھ گئی تھی, کچھ دیر بعد ساریہ نے اسے بھی سلا دیا

رات کے دس بج رہے تھے جب وہ کھانے کے خالی برتن لیکر نیچے آئی, چائے کی طلب ہو رہی تھی, سمعیہ کے کمرے کے آگے سے گزرتے ہوئے اس کے کانوں نے اپنا نام

سنا تو رک گئی, سہام اور انشرہ دونوں ان کے کمرے میں تھے

سہام میں نے تجھے کہا تھا کہ ساریہ سے بات کر بیٹے, اس سے پوچھ لے کہ وہ کیا" چاہتی ہے, وہ تیری بیوی ہے سہام... تجھ پر اس کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا انشرہ کا" سمعیہ نے کہا

ممانی میں نے کبھی سہام کو اس کا حق ادا کرنے سے منع نہیں کیا, یہ جتنا مرضی" وقت اس کے ساتھ گزارے میں نے کبھی برا نہیں منایا, کبھی اپنی ذات اور زبان سے اسے کوئی تکلیف نہیں دی لیکن پھر بھی نہ جانے اسے کیا ہو گیا ہے" انشرہ کہتی چلی گئی, ساریہ چپ چاپ باہر کھڑی سب سن رہی تھی

مجھے پتہ ہے اسے کیا ہو گیا ہے..." سہام کی بات سن کر وہ چونک گئی اور نا محسوس" سے انداز سے دروازے کے قریب ہو گئی

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ؟" سمعیہ نے کہا"

اس کا دل بھر گیا ہے مجھ سے... مجھ سمیت آپ سب لوگ چاہے جتنے مرضی" جتن کر لیں وہ اب واپس نہیں جائے گی" سہام نے کہا

سہام... غلط بات نہ کرو" سمعیہ کو اچھا نہیں لگا"

میں سچ کہہ رہا ہوں امی... پچھلے ہفتے ملا تھا میں ملاحم سے, میں نے سوچا کہ وہ" دونوں کافی عرصہ ایک دوسرے کے ساتھ رہے ہیں تو شاید وہ ملاحم کی بات ہی سن لے گی لیکن... اس نے تو مجھے ایک نئی کہانی سنا دی... بقول اس کے وہ اپنی سابقہ محبوبہ کو قطعی کچھ نہیں سمجھائے گا, وہ جو کر رہی ہے بالکل ٹھیک کر رہی ہے" سہام کہتا چلا گیا, سمعیہ حق دق اسے دیکھ رہی تھیں

امی مجھے پورا یقین ہے کہ یا تو اس نے ساریہ کو یہ سب کرنے پر اکسایا ہے یا پھر" ساریہ نے اسے لاہور واپس بلایا ہے..." سہام کے کہتے ہی دروازے کے باہر کھڑی ساریہ کی بس ہوئی تھی

پانچ سالوں میں کیا کچھ برداشت نہیں کیا... بچا ہی کیا تھا اس کے پاس...؟ صرف ایک صاف شفاف کردار جسے آج سہام نے کیچڑ اچھال کر گندا کر دیا تھا

یکدم دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوئی تھی, سہام اسے دیکھ کر یکلخت بوکھلا گیا

"جو شخص کسی پاک دامن عورت پر تہمت لگائے اور اس پر چار گواہ لے آئے تو عورت کی بدکرداری ثابت ہو جاتی ہے سہام فرہاد... تمہارے نکاح میں ہوتے ہوئے میں نے ملاحم سعد کو یہاں بلایا اور اس کے اکسانے پر تمہیں چھوڑ کر یہاں آ گئی... مجھ پر لگائی اس تہمت کو ابھی اسی وقت ثابت کرو گے تم, ابھی اسی وقت چار گواہ لیکر آؤ جو مجھ پر لگائی تمہاری اس تہمت کو سچا کہیں... ابھی اسی وقت..." وہ اس پر چڑھ دوڑی تھی, لمحوں میں سارے آپ جناب بھول گئی تھی

"سارہ یہ میری بات..." سہام ایک دم کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

اور اگر میرے اوپر نہیں لا سکے ناچار گواہ... تو خدا کی قسم کوڑا میرے ہاتھ میں ہو" گا" وہ زور سے چلائی تھی, فاطمہ اور مراد بھی اس کی آواز سن کر وہاں آ گئے

سار یہ بیٹے کیا ہوا ہے ؟" مراد صاحب نے پوچھا"

اگر میں نے اسے بلانا ہوتا نا سہام... تو میں اپنی زندگی کے پانچ سنہرے سال تم" جیسے گھٹیا اور خود غرض انسان کے ساتھ رہ کر مٹی نہ کرتی, اگر میں نے اسے بلانا ہوتا تو اسی رات بلا لیتی جب تم نے اس عورت سے نکاح کیا جس نے گزرے پانچ سالوں میں مجھے بس اتنی ہی اہمیت دی ہے جتنی ایک ملازمہ کو دی جاتی ہے... گزرے پانچ سالوں کے ہر ہر پل میں مجھے اسے بلانے کا موقع دیا لیکن میں نے نہیں بلایا اور آج جب خدا نے مجھے اپنی نعمت اور رحمت دونوں سے نوازا ہوا ہے تب بلانا تھا میں نے اسے... "مارے صدمے کے اس کی آواز پھٹنے والی ہو گئی, مراد صاحب نے شکوہ کناں نظروں سے سہام کی طرف دیکھا

میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا انکل... "سہام شرمندہ سا ہو گیا"

www.novelsclubb.com

سار یہ....بیٹے جاؤ اپنے کمرے میں" مراد صاحب نے کہا لیکن وہ دو قدم چل کر" سہام کی طرف آگئی

تمہارے لئے شادی سے پہلے محبت کرنا جائز تھا, پسند کی شادی کرنا بھی جائز" تھا... میرے اوپر سوتن لیکر آنا بھی جائز تھا... لیکن اگر اس نے تمہیں یہ کہہ دیا وہ ماضی میں مجھ سے محبت کرتا تھا تو آگ لگ گئی تمہیں..."سار یہ چیخ پڑی

چلو جاؤ... ابھی اسی وقت وہ کتاب لیکر آؤ جس میں یہ لکھا ہے کہ تمہیں شادی" سے پہلے انشرہ ایاز سے دل لگی کرنے کا پورا حق تھا لیکن مجھے ملاحم سعد سے دل لگانے کا کوئی حق نہیں تھا... دکھاؤ مجھے خدا نے کہاں ایک مرد کو سب حلال کیا ہے اور عورت کو حرام..."اس کی آنکھیں چھلک گئیں, مراد صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

ہاں کرتا تھا وہ مجھ سے محبت... سی ایس ایس کی تیاری کے لیے جب اسلام آباد" جانے لگا تب کہا تھا اس نے مجھ سے کہ میں ابو سے کہتا ہوں وہ تمہارے بابا سے

بات کریں لیکن میں نے منع کر دیا... خدا کی قسم اٹھا کر کہہ رہی ہوں بابا کہ میرے اور سہام کے نکاح کے بعد وہ صرف ایک بار مجھ سے ملنے آیا تھا, کچھ نہیں کہا اس نے, بس مجھے مقدر پر صبر کرنے کا کہہ کر چلا گیا... ہمیشہ کے لئے, اس کے بعد نہ وہ پلٹ کر آیا... نہ میں نے بلایا" وہ روتی جا رہی تھی

ٹھیک ہے... آج آخری بار مجھے ان سب کے سامنے اپنا فیصلہ سنا دو" سہام نے کہا"

مجھے طلاق دے دو" ساریہ نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر کہا, سہام سمیت" اس کمرے کا ہر فرد دم بخود رہ گیا تھا

اور طلاق لینے کے بعد کیا کرو گی؟" وہ بولا"

وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے" ساریہ نے کہا"

سنو... تم میری بیوی ہو, میرے دو بچوں کی ماں ہو, محض تمہاری ایک فضول سی" ضد کے پیچھے میں تمہیں طلاق نہیں دوں گا, جب تک دل کرے یہاں بیٹھی

رہو... چاہے تا عمر بیٹھی رہو" سہام ذرا سختی سے بولا تھا, پورے گھر کے سامنے تو بے عزتی ہوئی تھی, اس سے پہلے کہ ساریہ جواباً اسے کچھ کہتی, اسے اپنے کندھوں کے گرد کسی کے مضبوط بازوؤں کا حصار محسوس ہوا تھا... وہ حاشر تھا, اس کا تین سال چھوٹا بھائی جو اب بڑا ہو گیا تھا, اس نے بہت محبت سے ساریہ کو خود سے لگایا اور سہام کے آگے کھڑا ہو گیا

"اگر آپ طلاق نہیں دیں گے تو میں آپی کا خلع دائر کر دوں گا"

....

اس کی رات دس بجے کی فلائیٹ تھی, سارا سامان ریڈی تھا, اس کے بعد ساریہ نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی, ڈنر کے بعد اس نے ائیر پورٹ کے لئے نکل جانا تھا

سہام بھائی جلدی کریں... آٹھ بج گئے ہیں" حاشر نے اس کا سامان باہر نکالا اور" گاڑی میں رکھا, وہ باری باری سب سے ملا, ساریہ فاطمہ کے پیچھے کھڑی تھی, سہام نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا

چلو سہام..." مراد صاحب نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی, وہ سر ہلا کر باہر نکل آیا, " سب کچھ روٹین کے مطابق ہی ہو رہا تھا, ائیر پورٹ چیکنگ کے دوران حاشر اور مراد صاحب اس کے ساتھ تھے

ساڑھے نو بجے فلائیٹ ٹیک آف کی پہلی اناؤنسمنٹ ہوئی تھی, وہ باری باری دونوں سے گلے ملا اور جہاز کی سمت چل دیا

سہام..." یقیناً وہ انشرہ کی ہی آواز تھی"

سہام رکو..." اور وہ رک گیا تھا"

انشرہ..." پلٹ بھی آیا تھا"

www.novelsclubb.com

سہام... "وہ روتے ہوئے ایک دم اس کے ساتھ آ لگی"

سہام میں... میں آ گئی" وہ رو رہی تھی, حاشر اور مراد صاحب دونوں دم بخود" کھڑے تھے

سہام نے دھیرے سے اپنا ایک بازو اس کے کندھوں کے گرد لپیٹ دیا, دوسرے ہاتھ سے اس کے آنسو خشک کئے اور اسے خود سے لگائے پلٹ آیا

چلو... گھر چلیں" وہ واپسی کے لئے مڑ گیا تھا"

سہام جانا نہیں ہے ؟" مراد صاحب نے حیرانی سے پوچھا"

نہیں... "وہ انشرہ کو لیکر واپس آ گیا تھا"

www.novelsclubb.com

سمعیہ اور فاطمہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی تھیں, ساریہ کچن میں تھی, سعدیہ اور ہادیہ پھیلاوا سمیٹ رہی تھیں جب وہ انشرہ کو لئے اندر داخل ہوا, بڑی مضبوطی سے اس نے انشرہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا

سہام تو گیا نہیں ؟"سمعیہ حیران تھیں"

امی ...انشرہ واپس آگئی "وہ بولا, ساریہ کے دل پر ہاتھ پڑا تھا"

سہام تیرا سارا مستقبل داؤ پر لگ جائے گا بیٹے..."فرہاد صاحب انتہائی پریشان تھے

کچھ دنوں بعد چلا جاؤں گا ابو... تھوڑے بہت نقصان کی خیر ہے"ساریہ کو یقین نہ آیا کہ یہ اسی رات والا سہام بول رہا تھا, اسی لمحے اسے اپنی اوقات کا ادراک ہو گیا تھا

امی میں انشرہ کو گھر چھوڑ کر آتا ہوں"وہ دھیرے سے کہہ کر انشرہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا, سب گھر والے بس ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے تھے, سمعیہ سے تو بالکل برداشت نہ ہوا, کچھ ہی دیر بعد وہ طاہرہ کے سامنے تھیں

واہ آپا... چالیں چلنا تو کوئی آپ سے سیکھے, دل کیا تو بیٹی کو عین بارات والے دن"
بھگا دیا, دل کیا تو واپس لے آئیں" وہ تن فن کرتی رہی تھیں

ارے مجھے تو کچھ پتہ ہی نہیں... جو کچھ کیا اس کے باپ نے کیا, اب بھی اسی نے"
واپس بھیجا ہے اسے" طاہرہ نے ہاتھ نچایا

کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتیں آپ آپا... ہمیں ذلیل کرنے کا, بے"
عزت کرنے کا, اگر اسے واپس بلا کر سہام کے سر ہی تھوپنا تھا تو بھگایا ہی کیوں ؟تب
ہی شادی ہو جانے دیتیں, کم از کم میرے بچے کا مستقبل تو سنور جاتا..."سمعیہ
خوب بولیں... بے حد و حساب

اور بول بول کر واپس آ گئیں

شام کو طاہرہ فرہاد اور مراد کے سامنے اپنا میلو ڈرامہ لگا کر بیٹھی تھیں

آنسو... سسکیاں, رونا بلکنا... ایموشنل بلیک میلنگ

نہ میری ماں... نہ باپ... صرف تم دونوں بھائی ہو... تم بھی چھوڑ دو مجھے..."""

انہوں نے اچھا خاصا واویلا کیا

فرہاد صاحب تو بس لمبی سانس بھر کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے

دو دن گزر گئے, تیسرے دن سہام اپنے ماں باپ کے سامنے تھا

مجھے جانے سے پہلے انشرہ سے نکاح کرنا ہے "اس نے اپنا مدعا بیان کر دیا"

سہام... بیٹا جتنا نقصان ہو چکا ہے نا, وہی کافی ہے, چپ چاپ اپنا ویزہ ری نیو کروا"

اور چلا جا... انشرہ والے معاملے کو تھوڑا وقت دے "سمعیہ نے کہا

پھپھو چاہے پھر اسے کہیں بھیج دیں "وہ تڑخا"

www.novelsclubb.com

تو بھیج دے... تیرے پاس بیوی بھی ہے اور اللہ تجھے اولاد بھی دے دے گا""""

سمعیہ ستی پڑی تھیں

امی... میری اور ساریہ کی شادی صرف ایک مجبوری تھی... نہ میں اس سے" شادی کرنا چاہتا تھا اور نہ وہ مجھ سے" سہام نے کہا

لیکن اب تو ہو گئی نا... اب اسے قسمت کا لکھا مان لے" سمعیہ نے کہا"

امی پلیز... میں نے انشرہ سے محبت کی ہے, میں اس سے نکاح کر کہ آسٹریلیا" جاؤں گا" وہ اڑ گیا

اور ساریہ کو کس کنویں میں دھکا دے گا... یہ بھی بتا دے ؟"سمعیہ کو غصہ آگیا" فرہاد صاحب چپ چاپ سب سن رہے تھے

میں اسے کیوں دھکا دینے لگا... وہ آرام سے یہاں آپ لوگوں کے پاس رہے" میں کونسا اسے چھوڑ رہا ہوں" سہام نے کہا, سمعیہ چپ کر گئیں

وہ اپنی ضد پر اڑا رہا, فرہاد اور مراد اکلوتی بہن کے آنسوؤں سے بھی مجبور تھے, انشرہ آخر تھی تو ان کا اپنا خون... ان کی بھانجی... جو کچھ بھی ہوا اس میں اس لڑکی کا تو کوئی قصور نہیں تھا

عجیب سی صورتحال بن گئی, سمعیہ, فاطمہ سے نظریں چرا جاتیں, فرہاد صاحب اور مراد صاحب میں ایک ان دیکھا سا فاصلہ آ گیا, ساریہ اور سہام میں تو بات چیت صفر ہو کر رہ گئی, طاہرہ بیگم صبح شام بھائیوں کے گھر چکر لگاتیں... سہام ہر لمحہ انشرہ کی دلجوئی میں لگا رہتا

آخر کو ہوا وہی جو سہام نے چاہا... ان دونوں کا نکاح طاہرہ بیگم کے گھر ہوا تھا, رخصتی سہام کے آنے کے بعد ہونا طے پائی, مراد صاحب نکاح میں شریک ہوئے تھے, فاطمہ نہیں گئی تھیں

...اور وہ

www.novelsclubb.com

وہ تھی اور اس کا ٹیرس... اور ٹیرس کی ریلنگ

مجھے پتہ ہے تم کبھی کسی کے سامنے نہیں روؤ گی, بس چھپ چھپ کر کسی کونے کھدرے میں گھٹتی رہو گی, سسکتی رہو گی" وہ سچ ہی تو کہہ کر گیا تھا

شادی کے صرف دو ماہ بعد ہی سہام اس پر سوتن لے آیا تھا... سوتن بھی وہ جو اس کی محبت تھی

نکاح کے دو دن بعد وہ آسٹریلیا چلا گیا تھا

....

شام کے پانچ بجنے والے تھے جب فاطمہ نے اس کے کمرے کا دروازہ بجایا, وہ کل رات سے کمرے میں بند تھی, صبح ناشتہ بھی نہیں کیا, ہادیہ بلانے گئی تو دوپہر کے کھانے کے لئے بھی نیچے نہیں آئی, ہادیہ تھک ہار کر دونوں بچے لیکر نیچے آ گئی,

دروازہ ہنوز بند...اب بھی فاطمہ دروازہ پیٹے گئیں لیکن بے سود...وہ کھول ہی نہیں رہی تھی

اللہ اس لڑکی نے خود کو کچھ کر نہ لیا ہو..."انہیں ہول ہونے لگے تھے"

ہادیہ اس کے کمرے کی ڈپلیکیٹ چابی ڈھونڈ..."فاطمہ نے کہا, سمعیہ بھی جیسے تیسے سیڑھیاں چڑھ کہ اوپر آ گئیں تھیں

ساریہ...بچے دروازہ تو کھول "وہ مسلسل دروازہ بجا رہی تھیں, تبھی ملاحم بیرونی" دروازے سے اندر داخل ہوا, مسلسل دروازہ بجانے کی آواز سن کر جلدی سے اوپر کو بھاگا

کیا ہوا آنٹی؟"وہ فاطمہ کو روتے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا"

ملاحم...ساریہ دروازہ نہیں کھول رہی"فاطمہ ایک کے بعد ایک چابی ہول میں" گھسا رہی تھیں

"آنٹی ایک طرف ہٹیں ذرا..." وہ دروازے کی طرف آیا، وہ اندر سے لاکڈ تھا

"کوئی باریک سی تار لیکر آؤ..." اس نے ہادیہ سے کہا، وہ جلدی سے سٹور سے نکال لائی، ملاحم نے جیسے تیسے وہ تار ہول میں گھسا گھسا کر دروازہ کھول ہی لیا

"سار یہ... میری بچی" فاطمہ سب سے پہلے اندر آئی تھیں، وہ دنیاومافیہا سے بے نیاز کمبل تانے اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی

"سار یہ..." فاطمہ نے اس کا کمبل کھینچا... وہ پسینوں پسین تھی... اور بے ہوش...

فاطمہ نے جیسے ہی اسے چھوا... ایک دم ٹھٹھک گئیں، وہ گرم آگ ہو رہی تھی

"آنٹی چلیں سار یہ کو ہاسپٹل لے چلتے ہیں" ملاحم نے اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھایا اور نیچے لے آیا، اس کا جسم جیسے لپٹوں میں جل رہا تھا، فاطمہ اور ہادیہ اس

www.novelsclubb.com

کے ساتھ تھیں, سٹریچر پر ڈال کر وہ اسے ایمرجنسی تک لیکر آیا... ساریہ کی قسمت کہ ایمرجنسی میں ڈاکٹر سہام فرہاد ہی آن ڈیوٹی تھا

سہام دیکھ تو میری بچی کو کیا ہو گیا؟" فاطمہ روئے جا رہی تھیں, ہادیہ انہیں دلاسے " دے رہی تھی

خالہ حوصلہ کریں... کچھ نہیں ہو گا ساریہ کو" وہ ماسک لگا کر اندر چلا گیا تھا"

ملاحم نے مراد صاحب کو بھی کال کر دی تھی, ان کے آنے کے کوئی آدھے گھنٹے بعد سہام ایمرجنسی سے باہر نکلا

"کیا ہوا ساریہ کو؟"

نروس بریک ڈاؤن..." اس نے ماسک اتارتے ہوئے تھکے تھکے سے لہجے میں کہا"

یا خدا..." فاطمہ کا کلیجہ منہ کو آ گیا"

www.novelsclubb.com

ڈپریشن کا شدید اٹیک تھا, اوپر سے بلڈ پریشر انتہائی لو... کچھ وقت اور گزر جاتا تو"

ساریہ کومہ میں جاسکتی تھی" سہام ان سے نظریں نہیں ملا پار ہا تھا

اب کیسی ہے وہ؟" مراد صاحب نے پوچھا"

خطرے سے باہر ہے چاچو... تھوڑی دیر تک ہوش آجائے گا, میں اسے کسی"

پرائیوٹ روم میں شفٹ کروا دیتا ہوں" سہام دھیرے سے کہہ کر چلا گیا, فاطمہ

نڈھال سی بینچ پر گر گئیں تھیں

اسے رات نو بجے ہوش آیا... فاطمہ اس کے پاس ہی تھیں

امی..." اس کے خشک لبوں سے سرگوشی سی نکلی"

www.novelsclubb.com

پانی..." فاطمہ نے گلاس اس کے منہ سے لگا دیا"

امی... میرے بچے..." اس نے پھر پوچھا"

گھر ہیں... سعدیہ کے پاس"فاطمہ نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا, سار یہ نے" آنکھیں بند کر لیں, دو آنسو نکل کر گالوں پر بہہ گئے, مراد صاحب بھی وہاں آ گئے تھے

سار یہ... "انہوں نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا"

بابا... "اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی"

"پریشان نہ ہو میرا بیٹا... جیسا تو چاہے گی ویسا ہی ہو گا"

....

قسم_سے_یارا_میں_تمہارا#

www.novelsclubb.com

عائشہ_ذوالفقار#

دسویں قسط

اسے رات سے ہلکا ہلکا درد ہو رہا تھا... نواں مہینہ شروع ہوئے چار دن ہو چکے تھے, اسے لگا شائد زیادہ چلنے پھرنے کی وجہ سے معدہ ڈسٹرب ہو گیا ہے, پہلے بھی اکثر ایسا ہو جاتا تھا, اس نے دو چمچ ڈائرو کے لے لئے... ناشتہ کرنے نیچے آئی تو گہما گہمی سی تھی, سعدیہ دونوں بچوں کو نہلا رہی تھی, ہادیہ سب کے کپڑے استری کر رہی تھی, حاشر جوتوں کا ڈھیر لئے بیٹھا تھا

امی خیر تو ہے... سب کہیں جا رہے ہیں؟"اس نے کچن کے دروازے میں" کھڑے ہو کر فاطمہ سے پوچھا

پتہ نہیں..."وہ نظریں چرا گئیں, چہرہ ستا ہوا تھا"

اوہیرو... کہاں چلے؟"وہ پانی کی بوتل نکالتے ہوئے حاشر کے پاس آ گئی"

آپ کو نہیں پتہ...؟"حاشر حیران ہوا"

آج سہام بھائی نے..." کہتے کہتے اس کی نظر کچن کے دروازے میں کھڑی فاطمہ پر" پڑی, وہ اسے گھور رہی تھیں

سہام نے کیا...؟"اسے واقعی نہیں پتہ تھا, سہام کو واپس آئے دو دن ہو گئے" تھے, وہ آٹھ ماہ بعد آیا تھا, حاشر نے فاطمہ کو دیکھ کر نظریں جھکا لیں

اب بتا بھی دو..." ساریہ الجھ گئی"

آج انشرہ کی رخصتی ہے..." فاطمہ دھیرے سے کہہ کر کچن میں واپس چلی گئیں," ساریہ کے چہرے کا رنگ یکلخت تبدیل ہوا تھا, نا محسوس سے انداز سے وہ پاس پڑے صوفے پر گر سی گئی

حالانکہ وہ جانتی تھی کہ یہ دن ضرور آئے گا... سہام اگر اس سے نکاح کر کہ گیا تو واپس آ کر رخصتی ضرور ہو گی لیکن پھر بھی اسے دکھ ہوا... شدید دکھ

...سب نے اسے کیوں نہیں بتایا...اسی لئے کہ اسے دکھ ہوتا

بہت دیر تک وہ صوفے پر سے اٹھ نہ سکی, بس ٹکر ٹکر سے کو ادھر ادھر آتے جاتے دیکھتی رہی

کیا کھائے گی میری بچی؟"فاطمہ نے پوچھا تھا"

امی کچھ بھی نہیں..."وہ ماتھے پر سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی, درد کی لہریں" شدید ہو گئی تھیں

کیا ہوا ہے؟"وہ اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھ چکی تھیں"

درد ہو رہا ہے..."اس نے تکلیف کی شدت سے صوفے کے کپڑے کو مٹھی"" میں دبایا تھا

www.novelsclubb.com

ہسپتال لے چلوں؟"وہ ایکدم پریشان ہو گئیں"

کون لیکر جائے گا...؟"آس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے, فاطمہ تڑپ گئیں"

تیرے ابو لیکر جائیں گے اور کون..."انہوں نے اس کا چہرہ صاف کیا تھا"

امی... سہام اگر انشرہ سے شادی نہ بھی کرتا تو کیا تھا... ؟اسے کوئی کمی تو نہیں تھی, میں کیا کافی نہیں تھی اسے..." وہ ایک دم بلک پڑی

سارہ یہ میرا بچہ چپ کر... روتے نہیں ہیں... اس حالت میں سٹریس نہیں لیتے, صبر کر..." وہ اسے خود لگائے اپنے کمرے میں لے آئیں, سارہ یہ بری طرح بکھر رہی تھی

لے میرا بچہ... تھوڑا سا کھا لے, میں تیرے ابو کو بلاتی ہوں" وہ اس کے سامنے ابلا ہوا انڈہ اور چائے کا کپ رکھ کر باہر نکل گئیں

کچھ ہی دیر بعد فاطمہ, حاشر اور مراد صاحب اسے لیکر ہسپتال آ گئے, لیبر پین ہی تھا, پری ٹریٹمنٹ کے بعد اسے لیبر روم میں لے گئے تھے, درد کی آخری حدوں کو چھوتے ہوئے آہوں اور سسکیوں کے بیچ اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا تھا

سفید کپڑے میں لپٹا وہ وجود فاطمہ نے سینے سے لگالیا, سار یہ بے ہوش ہو گئ تھی,

کچھ دیر بعد اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا

امی... سہام نہیں آیا" ہوش میں آتے ہی اس نے سوال کیا تھا, حالانکہ وہ جانتی"

تھی کہ وہ نہیں آیا ہو گا

یہ دیکھ سار یہ.... تیرا بیٹا" فاطمہ نے اس کی سنی ان سنی کرتے ہوئے وہ بچہ اس"

کے پہلو میں لٹا دیا, سار یہ ایک بار پھر بلک بلک کر رو دی تھی

بابا سہام کو بتایا کہ اسے اللہ نے بیٹا دیا ہے" وہ پوچھ رہی تھی "

ہاں... بتادیا ہے" مراد صاحب نے کہا"

www.novelsclubb.com

پھر بھی نہیں آیا...؟" وہ واقعی پاگل ہو گئی تھی"

سار یہ... بیٹے وہ آج نہیں آسکے گا, وہ انشرہ کو رخصت کر کہ لے آیا ہے, کہہ رہا"

تھا کل آئے گا" مراد صاحب نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا

"... بابا... سہام انشرہ سے شادی نہ بھی کرتا تو کیا تھا"

....

امی... آپ سے اور ابو سے ایک بات کہوں؟"اس کا سر فاطمہ کی گود میں تھا, "ابھی تک وہ ہسپتال میں ہی تھی, مراد صاحب اس کے قریب ہی بینچ پر بیٹھے تھے, حاشر دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا, سمعیہ اور فرہاد ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اٹھ کر گئے تھے

ہاں.. کہو" وہ بولیں"

آپ نے میرا اور سہام کا نکاح کر دیا تھا نا... بس اتنا کافی تھا, مجھے اس کے ساتھ " رخصت نہیں کرنا چاہیے تھا, عزت تو گھر کی چار دیواری کے باہر بچانی تھی نا... میں رخصت ہو کر سہام کے کمرے میں نہ بھی بیٹھتی تو کیا تھا...؟اور اگر بیٹھ بھی گئی تو

اس کا حق ادا کرنا کیوں اتنا ضروری تھا؟ حالانکہ اس نے دو ماہ بعد آسٹریلیا چلے جانا تھا" وہ دھیرے سے بولی تھی

سارہ یہ بیٹے ہم دونوں میں سے کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ انشرہ واپس آجائے گی" فاطمہ کی آنکھیں بھر آئیں

"امی آپ نے ایک بار بھی سہام کو نہیں کہا کہ وہ انشرہ سے شادی نہ کرے, بابا نے ایک بار بھی اسے نہیں پوچھا کہ میرے بیٹی کے ہوتے تمہیں دوسری بیوی کی کیا ضرورت ہے؟ ایک بار تو اسے کٹہرے میں کھڑا کرتے؟ ایک بار تو اس سے پوچھتے کہ جس لڑکی نے عین وقت پر سر جھکا کر تمہاری عزت کی لاج رکھی اس پر سوتن کیوں لا رہے ہو؟ لیکن نہیں... نہیں پوچھا, آپ خالہ کا منہ دیکھ کر چپ کر گئیں اور بابا تایا کا منہ دیکھ کر..." وہ رو رہی تھی

سارہ اس نے کہا کہ وہ تجھے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے گا..." فاطمہ سے بولا نہ گیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کتنے عرصے اس نے مجھے اپنے ساتھ رکھا امی...؟ دو ماہ... صرف دو ماہ, اس کے بعد وہ میرے ساتھ نہیں تھا... وہ میرے ساتھ پانچ سالوں میں کہیں نہیں تھا امی... جیسے بابا آپ کے ساتھ تیس سال رہے ہیں... جیسے وہ انشرہ کے ساتھ پانچ سال رہا ہے... وہ اسی کا تھا, ہمیشہ اسی کا رہا..." وہ کہتی چلی گئی

"دراصل قصور میرا بھی ہے... میں نے اکثر وہاں بھی سر جھکا دیا جہاں تن کر کھڑے ہو جانا چاہئے تھا, کیا فرق تھا مجھ میں, سہام میں اور انشرہ میں... ایف ایس سی میں میرے اور انشرہ کے مارکس میں صرف دو نمبروں کا فرق تھا لیکن مجھے تو کسی نے نہیں کہا کہ ساریہ بھی اینٹری ٹیسٹ دے گی... ساریہ بھی ڈاکٹر بنے گی کیونکہ سب کو لگا کہ ساریہ ڈاکٹر بن ہی نہیں سکتی... اس رات جب انشرہ اور سہام کی اینٹری ٹیسٹ رجسٹریشن ہوئی مجھے اسی رات کہنا چاہیے تھا کہ میں نے بھی ٹیسٹ دینا ہے لیکن... میں چپ کر گئی... آج بھی سوچتی ہوں کہ آخر میں اس رات کیوں خاموش ہو گئی تھی... چار سال بی ایس انگلش کیا, ملاحم سے زیادہ اچھی جی پی

www.novelsclubb.com

اے تھی میری لیکن کسی نے نہیں کہا کہ ساریہ تم بھی سی ایس ایس کر لو... کیونکہ سب کو لگا کہ ساریہ مراد کچھ نہیں کر سکتی, ایم فل میں گولڈ میڈلسٹ تھی میں PPSC کلئیر تھا لیکن عین وقت پر آپ نے میرا نکاح کر دیا اور... سہام ...امی نے مجھے انٹرویو نہیں دینے دیا... ضرورت ہی کیا تھی... آخر ساریہ مراد کو ضرورت ہی کیا تھی ایک اچھے مستقبل کی... سہام کو تھی, انشرہ کو تھی... مجھے نہیں تھی" وہ اپنا غبار نکال رہی تھی

خدا کی قسم امی نوکرانی بنا دیا اس شخص نے مجھے, اپنے گھر میں کام کون نہیں" کرتا... آپ نے بھی کیئیے ہیں, تائی امی نے بھی کیئیے ہیں, ساتھ بچے بھی پیدا کیئیے اور پالے بھی لیکن... ساتھ شوہر کے دل پر راج بھی کیا, ایک من چاہی زندگی بھی گزاری... وہ بس ان راتوں میں میرا ہوتا تھا جب انشرہ کی نائیٹ شفٹس ہوتی تھیں بس... اور انشرہ بیگم کی پوری کوشش ہوتی تھی کہ اس کی نائیٹس لگیں ہی نا.. اس عورت نے پانچ سالوں میں مجھے اتنا ذہنی ٹارچر کیا کہ حد نہیں... امی کیا صرف شوہر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کا گالی دینا ہی غلط ہے, تھپڑ مارنا ہی غلط ہے... ہر وقت کی طعنے بازی, نشتر انگیزی, طنز بازی, سرزنش... یہ سب غلط نہیں ہے... سوچیں ذرا... ماہر چھ ماہ کا تھا جب منسا ہونے والی ہو گئی تھی اور سہام دوسرے گھر شفٹ ہو گیا تھا کہ انشرہ میڈم سے روز روز کا سفر نہیں ہوتا تھا... تب بھی سب نے اسی کا سوچا, اس کی نوکری کا سوچا, اس کی بیوی کی نوکری کا سوچا... اس کی آسانی کا سوچا... میرا کس نے سوچا امی؟ ایک چھ ماہ کے بچے کے ساتھ, ایک پریگنینسی کے ساتھ اور ایک عدد سوتن کے ساتھ میں اس گھر میں بالکل اکیلی تھی, صبح سے شام کب ہوئی کوئی پتہ نہیں... ملازمہ کا کہہ دیا تو... تم سارا دن کرتی ہی کیا ہو...؟ امی لوگوں نے تو کبھی ملازمہ نہیں رکھی, پھر منسا ہو گئی... پھر مروہ آ گئی... خدا کی قسم امی اس شخص نے انشرہ کو ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھا اور میں... میں تو انسان ہی نہیں تھی, میں تو بس یونہی مفت میں مل گئی تھی اسے... ان پانچ سالوں میں اپنی پسند کا ایک سوٹ تک نہیں پہنا میں نے... تم نے کیا کرنا ہے مارکیٹ جا کر, انشرہ لا دے گی... مہینوں گزر جاتے

تھے اور میرے پاس ایک دس روپے کا نوٹ نہیں ہوتا تھا... جب کبھی بابا ہی دیں تو دیں" وہ سسکیاں بھرنے لگی تھی

اور یہ جواب کہتا پھرتا ہے نا... میرے بچے, میرے بچے... یہ ان دونوں میں سے کسی کے بھی اس دنیا میں آنے پر خوش نہیں تھا, ماہر کی دفعہ بھی اس نے کہہ دیا کہ ابارشن کروالو اور منسا کی دفعہ بھی..." فاطمہ نے اس کا چہرہ صاف کیا تھا, مراد صاحب آنسوؤں سے رو رہے تھے

بابا... اسے کہیں مجھے طلاق دے دے, مجھے اس کے نام سے بھی نفرت ہونے لگی ہے, میری آنے والی زندگی بھلے ہی مشکل سہی, لیکن اتنی مشکل نہیں ہو گی جتنی میں نے کاٹ لی" ساریہ نے کہا

رہ گئے میرے دو بچے... تو خدا نے دیئے ہیں تو پالنے والا بھی وہی ہے, میں جاب کے لئے کوشش..." مراد صاحب نے اس کی بات کاٹ دی

سار یہ بچے میں نے کبھی کہا کہ تو اور تیرے بچے میرے اوپر بوجھ ہیں...؟ جب" تک میں زندہ ہوں میری بچی کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں...جب نہیں ہوں گا تب بھی اللہ تیرے ساتھ ہو گا" مراد صاحب نے کہا, حاشر نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

بابا...آپ ایک آخری بار سہام بھائی سے بات کریں کہ وہ سیدھی طرح آپی کو" "ڈیوورس دے دیں, نہیں تو میں ان کے خلع کے کاغذات تیار کر لیتا ہوں

....

انشرہ کی رخصتی کے ایک ماہ بعد سہام واپس چلا گیا, ماہر ابھی صرف ایک ماہ کا تھا, اور ظاہر ہے اس ایک ماہ میں سہام اس کے حصے میں بالکل بھی نہیں آیا...ایک فیصد بھی نہیں

آس کے جانے کے بعد انشرہ نے ایم او شپ شروع کر دی تھی, وہ زیادہ تر اپنی امی کی طرف ہی رہتی تھی, سہام نے اس کے لئے ابھی کوئی کمرہ بھی سیٹ نہیں کروایا تھا

چھ ماہ بعد اس نے پھر چکر لگایا... انشرہ تو یوں جیسے اس کے بنا مر ہی جائے گی, اس بار اس نے باقاعدہ اپنا اور انشرہ کا کمرہ سیٹ کروایا اور فرنیچر رکھوایا... وہ جتنا عرصہ رکا, انشرہ اس کے ساتھ ہی رہی, وہ ایک ماہ کے لیے آیا تھا, آخری دو ہفتے انشرہ کی نائیٹ ڈیوٹیز لگ گئیں, سہام کا تو بس نہیں چلتا تھا ورنہ اس کے ساتھ ہی ہسپتال جا کر بیٹھ جاتا, ان آخری دو ہفتوں میں اسے یاد آیا کہ اس کے نام سے ایک ساریہ مراد بھی منسوب ہے... جس کا پورا حق ہے اس پر, وہ ساریہ مراد جو بس اپنے بیٹے کی ہو کر رہ گئی تھی, ان آخری دو ہفتوں میں وہ ذرا سا اس کی طرف پلٹا تھا

سہام..."ساریہ نے تھوڑی سی مزاحمت کی تھی"

"کیا ہے؟"

ماہر ابھی بہت چھوٹا ہے... پھر آپ کہیں گے کہ یہ کیا کر دیا تم نے "وہ بڑی مشکلوں سے اسے روکے ہوئے تھی

کچھ نہیں ہوتا... "ساریہ کی ہر مزاحمت بیکار ہی گئی"

ایسا ہی ہوتا ہے... مرد کے سر چڑھی ہو تو اس کی آنکھیں بند ہی ہوتی ہیں... اور وہ چاہتا ہے کہ اس لمحے عورت بھی اپنے ہونٹ بند کر کے سی لے... بس

ایک ماہ بعد وہ پھر چلا گیا, اس کے ایف سی پی ایس فرسٹ پارٹ کے پیپرز تھے, پیپر زدے کر دو ماہ بعد ہی واپس آگیا, فرسٹ پارٹ کلئیر ہو گیا تھا, سیکینڈ پارٹ شروع ہونے سے پہلے ہی اس کی جاب بھی شروع ہو گئی, انشرہ کی ڈیوٹی بھی سول ہاسپٹل میں لگ گئی تھی

www.novelsclubb.com

اب صحیح معنوں میں دونوں کے ہوش ٹھکانے آئے, ہاسپٹل جاتے آتے ہی دو دو گھنٹے لگ جاتے تھے, صبح و شام ٹریفک کا وہ رش ہوتا کہ گھنٹہ گھنٹہ تو وہ دونوں ٹریفک

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جام میں ہی پھنسے رہتے, ہفتے بعد ہی انشرہ رونے والی ہو گئی, ڈرائیو کر کر کہ خود سہام کا بھی براحال تھا

میں ہاسپٹل کے قریب ہی گھر لینے لگا ہوں "اس رات اس نے دھماکہ کیا تھا, "

ظاہر ہے اس کی نوکری تھی تو اس نوکری کے مسائل بھی تو اس نے خود ہی حل کرنے تھے, انشرہ اس کے ساتھ تھی, دونوں نے مل کر ہاسپٹل کے قریب ہی گھر کرائے پر لے لیا, بمشکل دو ہفتے ہی گزرے اور سہام پھر روتا ہوا اماں باپ کے پاس آ گیا

کوئی ملازمہ ڈھونڈ کر دیں, انشرہ بیچاری گھر دیکھے یا نوکری کرے "اب لاہور جیسے شہر میں ملازمائیں یونہی تو نہیں مل جاتیں

www.novelsclubb.com

سہام ... سار یہ کو یہاں لے آؤ, وہاں سارا دن فارغ ہوتی ہے یہاں پر گھر تو سنبھالے گی " یہ انشرہ کا شوشہ تھا جو سہام نے پورا کروالیا, ایک لمحے کے لئے نہیں سوچا کہ وہ ایک چھ ماہ کے بچے کے ساتھ پورا گھر اکیلی کیسے مینیج کرے گی؟ فاطمہ

نے تھوڑا بہت احتجاج کیا لیکن بے سود... سہام کے پاس انہیں مطمئین کرنے کے لیے ایک سو ایک دلائل تھے

خالہ آپ پریشان کیوں ہوتی ہیں... ساریہ تو رانی ہے اس گھر کی... میں بہت جلد" "اسے کوئی ملازمہ رکھ دوں گا

صبح سے شام تک وہ بیچاری کاموں میں جتی رہتی, ان دونوں کے روز کے کپڑے, اوور آل وغیرہ, ماہر کے روز کے کپڑے, کچن کا کام... صفائی کا کام... وہ دن بدن پستی چلی گئی

اس دن بھی وہ کچن سے نکلی تو یکدم چکر آیا... دھڑام سے گری, سہام اور انشرہ کھانا کھا رہے تھے

www.novelsclubb.com

ساریہ..." سہام نے اسے اٹھایا, بی پی چیک کیا... انتہائی لو... اگلے دن ہاسپٹل" جاتے ہوئے اس کا بلڈ اور یورین سیمپل لیکر گیا اور شام کو آتے ہی اس پر برس پڑا

مجھے کیوں نہیں بتایا کہ پریگنینسی ہے تمہاری ؟" وہ بولا"

مجھے خود بھی نہیں پتہ تھا" وہ ابھی روٹیاں بنا کر فارغ ہوئی تھی, چہرہ پسینوں پسین "
ہوا پڑا تھا

"ایسا کیسے ممکن ہے کہ تمہیں خود بھی نہیں پتہ تھا...؟"

" ... سہام مجھے نہیں تھا اندازہ کہ "

شٹ اپ... یار تمہیں عقل کب آئے گی ساریہ... ابھی پہلا بچہ سال کا بھی نہیں "
ہوا اور تم دوسرے کے لئے تیار ہو" وہ بولا

سہام... کیا یہ صرف میرا کیا دھرا ہے ؟" ساریہ سے کھڑا ہونا دو بھر ہو رہا تھا"

ساریہ یار... کوئی طریقہ ہوتا ہے مینیج کرنے کا, انشرہ بھی تو کرتی ہے نا... """
سہام نے کہا, ساریہ یکدم کرسی پر بیٹھی تھی

چلو سہام بس کرو, اسے کہاں اتنی سینس ہے..."انشرہ نے اس کا بازو پکڑا, "

ساریہ کے آنسو نکل رہے تھے

صبح میرے ساتھ چلو اور الٹراساؤنڈ کرواؤ, اگر زیادہ دیر نہیں ہوئی تو ابارشن..."""

اب کے ساریہ نے اس کی بات کاٹی تھی

میں ابارشن نہیں کرواؤں گی "اس نے ذرا اونچی آواز میں کہا"

اچھا...دو بچے کیسے مینیج کرو گی؟"وہ تڑخا"

وہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے"ساریہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی, انشرہ" مسلسل سہام کے سر پر سوار تھی کہ ساریہ سے کہیں ابارشن کروائے, اگر یہ پریگنینسی کے دوران واپس چلی گئی تو ہم کیا کریں گے...لیکن بس یہیں آکر ساریہ ڈٹ جاتی تھی, زندگی اور مشکل ہو گئی, اکثر اوقات فاطمہ اس کے ساتھ رہ کر جاتیں, کبھی ہادیہ آجاتی...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماہرا ابھی صرف سوا سال کا تھا جب منسا اس کی گود میں آگئی تھی

اب انشرہ کو فکر ہوئی, ساریہ تو اپنی فیملی مکمل کر کہ بیٹھی تھی, ساریہ... سہام... اور دو بچے

اوپر سے طاہرہ بیگم نے اسے صبح شام پمپ کیا ہوا تھا, منسا چھ ماہ کی ہوئی تو سہام سیکینڈ پارٹ کے پیپر زدینے چلا گیا اور پیچھے سے انشرہ کی بھی سن گئی... پورے نو ماہ سہام نے اسے ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھا, آخری دنوں میں تو وہ بیڈ سے پاؤں ہی نیچے نہیں اتارتی تھی

ساریہ کو ان دنوں نہ جانے سانس لینا بھی کیسے یاد

رہتا تھا, آخری دو ہفتوں میں اس کی چھٹی منظور ہو گئی تو وہ طاہرہ بیگم کی طرف چلی گئی, ساریہ کی جان میں جان آئی تھی, جس دن مروہ پیدا ہوئی... اسی وقت طاہرہ بیگم نے اسے ساریہ کی گود میں ڈال دیا

یہ بھی تیری بیٹی ہے سار یہ...اسے بھی تو نے ہی پالنا ہے "اور اسے سار یہ نے ہی" پالا, اس کے فیڈر سے لیکر پیمپرز تک ہر کام وہی کرتی تھی

اس دن بھی اسے ہلکا ہلکا بخار تھا... سہام سے کہنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں تھا سو دو پینا ڈول کھا کر کاموں میں لگی رہی, بخار بگڑتا چلا گیا, اس رات بھی وہ کچن سمیٹ کر اوپر آئی تو سارا جسم کسی پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا, بستر پر گرتے ہی اسے نیند آ گئی تھی

....

سہام... بیٹے سار یہ کو طلاق دے دو" مراد صاحب نے بس اسے اتنا ہی کہا تھا" سہام کو بھی جیسے ضد ہی چڑھ گئی

www.novelsclubb.com

سہام... سار یہ نے طلاق لے لی تو ہم دونوں کیسے مینیج کریں گے ؟"انشرہ کو" آنیوالا وقت ایک قیامت نظر آتا تھا

وہ اس دن ایک آپریشن کر کہ نکلا تھا جب اس کے لئے ایک نوٹس آیا... حاشر نے سار یہ کا خلع دائر کر دیا تھا, شام کو ہی وہ نوٹس لئے سمعیہ اور فرہاد کے سامنے تھا

دیکھ لیں... اب یہ حاشر کا بچہ وکیل بن گیا ہے تو یوں ذلیل کرے گا مجھے "وہ فٹ" فٹ اوپر اچھل رہا تھا

سہام... سب تجھے ہی ذلیل کرتے ہیں... تو نے کبھی کسی کو ذلیل نہیں کیا؟"" سمعیہ نے کہا

میں نے کس کو ذلیل کیا ہے ؟"وہ تڑخا"

تو نے اپنے ماں باپ کو ذلیل کیا فاطمہ اور مراد کے سامنے... جب ان کی اکلوتی" بیٹی پر سوتن لا کر بٹھا دی, تو نے پانچ سال اس پھول جیسی لڑکی کو ذلیل کیا جس نے تیری عزت کی لاج رکھی, اور اب پھر تو اپنے ماں باپ سمیت پورے گھر والوں کو ذلیل کر رہا ہے صرف اپنی ضد کے لئے "سمعیہ بھڑک گئیں

کیا کرے گی وہ طلاق لیکر ؟"سہام نے کہا"

جو مرضی کرے...تجھے کیا"سمعیہ نے کہا"

مجھے پتہ ہے...وہ اس ملاحم سے شادی کرنے کے لئے تیار بیٹھی ہے, کونسا وقت "

" ...ہو اور وہ اس کی ہو جائے

سہام..."فرہاد صاحب کا تھپڑ اس کا منہ رنگ گیا"

ایک اور لفظ میں اس بچی کے لئے تیرے منہ سے نہ سنوں..."وہ سرد لہجے میں بولے

صرف دو دن...اس بچی کو فارغ کردے ورنہ میں خود حاشر سے کہہ دوں گا جتنا"

"ہو سکے اس ڈاکٹر کے بچے کو عدالتوں میں ذلیل کرتا کہ اس کی عقل ٹھکانے آئے

....

#قسم_سے_یارا_میں_تمہارا

عائشہ_ذوالفقار#

آخری قسط

انشرہ یار جلدی کرو... دیر ہو رہی ہے" سہام اپنا اوور آل پہنتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا

بس آگئی... "انشرہ نے جلدی سے مروہ کو گود میں اٹھایا اور باہر نکل آئی"

سارِیہ نہیں اٹھی آج...؟" خالی کچن اس کا منہ چڑا رہا تھا"

ہائے اللہ... اٹھائیں اسے, جب دیکھو پڑی سوئی رہتی ہے" انشرہ بیزار ہوئی پڑی تھی

www.novelsclubb.com

سارِیہ... دروازہ کھولو, باہر نکلو" سہام کی غصے سے چنگھاڑتی ہوئی آواز نے اس کے حواس جھنجھوڑے تھے, وہ ایک دم کمبل ہٹاتے ہوئے بستر سے اتری, مسلسل روتی ہوئی منسا کو گود میں اٹھایا اور دروازے کی طرف بڑھی, پورا بدن بخار میں پھنک رہا

تھا, دو, تین قدم اٹھاتے ہی اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا, دھڑام سے فرش پر گری, قالین کی وجہ سے تھوڑی بچت ہو گئ تھی, منسا کا باجا اور اونچا ہو گیا, بمشکل اس نے دروازہ کھولا

سارِیہ یہ کوئی ٹائم ہے اٹھنے کا, پتہ بھی ہے تمہیں کہ میں نے آٹھ بجے ہاسپٹل پہنچنا" ہوتا ہے, نہ کپڑے استری کئے ہوئے ہیں, نہ ناشتا بنایا ہے..." سہام ایک دم اس پر برس پڑا, سارِیہ نے دھیرے سے اپنی آنکھوں میں آیا پانی صاف کیا تھا, ماہر بھی ریں ریں کرتا ہوا اس کی ٹانگوں سے آکر چپک گیا تھا

سارِیہ یار پکڑو اسے... پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے اسے, اس کا پیمپر بھی چینج کروا دینا" اور فیڈر بھی دے دینا, کمرہ بھی سمیٹ دینا پلیز..." انشرہ نے انتہائی کوفت سے بلکتی ہوئی مروہ کو اس کی گود میں چڑھا دیا

میرے اوور آل دھونے والے ہیں سارِیہ, اور کپڑے بھی, وہ دھو دینا... اور" میرے ڈاکیومنٹس والا کیبن بھی صاف کر دینا, اسے کھولوں تو ایک دم الٹی کر دیتا

ہے, دس دن ہو گئے ہیں تمہیں کہتے ہوئے "سہام نے اس کی طرف دیکھے بغیر ایک نیا حکم صادر کیا تھا

"کچن بلکہ مشین ہی لگا لینا سارا یہ... بچوں کے بھی گندے کپڑوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے, کچن بھی دیکھ لینا, رات کے برتن بھی یونہی پڑے ہیں, پانی بھی آنے والا ہو گا, مروہ کو نہلانا بھی ہے آج... شام میں اسے انجکشن لگوانے جانا ہے "انشرہ جلدی جلدی اوورآل پہن رہی تھی

"جلدی اٹھا کرو سارا یہ... تمہیں پتہ بھی ہے کہ ہم دونوں نے ڈیوٹی پہ جانا ہوتا ہے, صبح ذرا جلدی اٹھ کہ کام نمٹا لیا کرو اس کے بعد پورا دن سونا ہی ہوتا ہے تم نے, تھوڑی سی ذمہ داری پکڑ لو یار... دو بچوں کی ماں بن گئی ہو, انشرہ کا تو تمہیں پتہ ہی ہے سارا دن ہسپتال ہوتی ہے, مروہ بھی تمہاری ذمہ داری ہی ہے, دیکھو ذرا ایک نظر... پورا گھر کوڑے کا ڈھیر بنایا ہوا ہے تم نے, خدا جانے تم سارا دن کرتی

www.novelsclubb.com

کیا رہتی ہو؟" سہام اس کی ساری اگلی پچھلی اکارت کر رہا تھا, ساریہ نے ایک نظر اسے دیکھا

یعنی وہ شادی کے پانچ سال بعد بھی غیر ذمہ دار ہی تھی... صبح سے لیکر شام تک اس کے تین بچے, اس کا گھر, اس کا کھانا پینا, پہننا اوڑھنا, نہانا دھونا... سب کچھ کرنے کے باوجود وہ غیر ذمہ دار تھی

وہ دونوں ہاسپٹل جانے کے لیے بالکل تیار تھے, سہام نے گاڑی کی چابی اٹھائی تھی

چلو جلدی... "وہ انشرہ کو اشارہ کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا"

ساریہ کو لگا جیسے ابھی پورا گھر اس کے سر پر آ گرے گا, مسلسل روتے ہوئے تین بچے, گندا مندا کچن, ہر طرف پھیلاوا, میلے کپڑوں کا ڈھیر...اور پچھلے چار دنوں سے شدید دکھتا ہوا بدن

اس کی ایک دم بس ہوئی تھی... پچھلے پانچ سالوں کا ایک ایک دن اس پر قہقہے لگا رہا تھا

سہام..." پوری ہمت جمع کر کہ اس نے سہام کو آواز دی تھی, وہ ایک دم رکا," انشرہ بھی رک گئی تھی, وہ دو قدم آگے بڑھی, ڈیڑھ سالہ مروہ کو انشرہ کی گود میں دیا, منسا کو سہام کی گود میں چڑھایا اور ماہر کو بازو سے پکڑ کر اس کی جانب دھکیل دیا

میں امی کے گھر جا رہی ہوں... آپ یہاں کسی ذمہ دار کو لے آئیں" دوپٹہ سر پر" اوڑھ کر اس نے پاؤں میں سلیپر ڈالتے ہوئے دھیرے سے کہا اور باہر نکل گئی,

سہام اور انشرہ حیران پریشان کھڑے رہ گئے تھے

سار یہ... رکو تو... کیا ہوا؟" ایک دم ہوش آنے پر وہ دروازے کی طرف بھاگا" لیکن سار یہ سنی ان سنی کرتے ہوئے باہر نکلتی چلی گئی, انشرہ نے ایک نظر اپنی گود میں پڑی مروہ کو دیکھا... پھر سارے گھر کو اور پھر گھڑی کو... جو پورے آٹھ بجا رہی تھی

یا اللہ... "اب کے اسے لگا جیسے پورا گھر اس کے سر پر آ گرے گا"

....

وہ اپنے کمرے میں تھی جب دروازہ ناک ہوا

آ جاؤ... "اس نے کہا، حاشر اندر آ گیا"

کیسی ہیں آپی؟ "اس نے پوچھا"

ٹھیک ہوں... "وہ بولی"

یہ لیں... "اس نے ایک نوٹس ساریہ کی طرف بڑھا دیا"

یہ کیا ہے؟ "اس نے حیرانی سے نوٹس پکڑتے ہوئے پوچھا"

www.novelsclubb.com

آپ کا آزادی نامہ... آج سے آپ کی زندگی صرف آپ کی اپنی ہے... جیسے مرضی جیئیں "حاشر نے مسکراتے ہوئے کہا اور منسا کو گود میں اٹھا کر باہر نکل گیا

وہ اس کا فرسٹ ڈیوورس نوٹس تھا

ساریہ بس چپ چاپ اسے ہاتھ میں پکڑے بیٹھی رہ گئی

کچھ تعلقات بالکل چھینک کی طرح ہوتے ہیں, ان کے ختم ہوتے ہی شکرا لحمداللہ کہنے کو دل کرتا ہے

" ... شکرا لحمداللہ "

....

وہ اس دن گھر آیا تھا

پورے دو ہفتے ہو گئے تھے... نا تو ساریہ اس کی کال ریسیو کر رہی تھی اور نا ہی کسی. میسیج کا ریپلائی دے رہی تھی, ان دنوں اس کا اپنا شیڈول بھی کافی ٹف تھا, اس شام بھی اس نے بری مشکلوں سے وقت نکالا, ماحن کو سکول داخل کروا دیا تھا

کیسے ہو ملاحم... ؟"سب ویسے ہی ملے... تپاک سے"

ٹھیک ہوں آنٹی... "وہ بولا, ہادیہ چائے بنا لائی تھی"

www.novelsclubb.com

سار یہ ٹھیک ہے آنٹی؟"اس نے پوچھ ہی لیا"

ہاں ٹھیک ہے..."فاطمہ نے کہا"

اچانک سے گم سی ہو گئی ہے...کال بھی ریسیو نہیں کرتی"وہ کپ اٹھاتے ہوئے" بولا

کم از کم تین ماہ وہ تیری کوئی کال ریسیو نہیں کرے گی ملاحم..."فاطمہ نے سانس" بھرتے ہوئے کہا

کیوں؟ کہیں گئی ہوئی ہے؟"اس نے پوچھا"

"اسے سہام نے طلاق دے دی ہے"

www.novelsclubb.com

....

تین ماہ بعد

آس نے ٹی وی آف کرتے ہوئے لائیٹ آف کی تھی, دونوں بچے سو چکے تھے, پنکھا ذرا تیز کرتے ہوئے اس نے پردہ برابر کیا اور باہر ٹیرس پر نکل آئی

ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی, اس نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پشت سے ٹیک لگالی,

آسمان تاروں سے بھرا پڑا تھا

کل اس کی عدت ختم ہو گئی تھی

ملاحم کا میسیج آیا ہوا تھا

"تمہارا پھول ابھی بھی میرے پاس ہے"

س نے آنکھیں موند لیں

www.novelsclubb.com

کیا ہو گا اگر وہ دوسری شادی نہ کرے...؟

کسی سے بھی نہیں... ملاحم سے بھی نہیں

وہ بڑے اچھے طریقے سے اپنے باپ کے گھر بیٹھ کر اپنے دونوں بچے پال لے گی,

سہام سے بھلے ہی اس کا کوئی رشتہ نہ سہی... لیکن وہ ان دو بچوں کا باپ تھا, چلو جب بھی آیا کرے گا تو بچوں سے تو ملاقات ہو ہی جائے گی, شاید آنیوالا وقتوں میں اسے کوئی اچھی سی نوکری بھی مل جائے

طلاق کا دھبہ لگ گیا تو کیا ہوا... ؟دنیا کی کونسی عورت ہے جس کی قبا داغدار نہیں ہوتی

...وہ کہتے ہیں نا کہ

...تو کون ہے اور کیا ہے تیرا داغ قبا بھی

....دنیا نے تو مریم پہ بھی الزام تراشے

www.novelsclubb.com

داغ تو لگتے رہتے ہیں... دوسری شادی کیئیے بغیر بھی اس کی زندگی شاید بہت اچھی گزر جائے گی

...لیکن

اگر دوسری شادی کے لیے ہتھیلی پر پھول رکھ کر بیٹھا ہوا انسان ملاحم سعد ہو تو...؟

...یہاں آکر اصلی زندگی اور کہانی میں فرق پتہ چلتا ہے

اصلی زندگی میں سار یہ مراد کبھی بھی سہام فرہاد سے طلاق نہ لے پاتی...ماں باپ کبھی بھی اس فیصلے میں اس کے ساتھ نہ ہوتے...سب اسے ہی سمجھاتے, اسے ہی کہتے کہ کمپرومائز کرو, سب اسے ہی کہتے کہ اپنے دو بچوں کا سوچو اور سار یہ مراد صرف اپنے دو بچوں کی خاطر سارہ زندگی ایک ان چاہے شخص کے ساتھ گزار دیتی

ہمارے معاشرے میں ہزاروں لاکھوں سار یہ مراد ایسی ہی زندگی گزار رہی ہیں...

کوئی ہزاروں میں سے ایک خوش قسمت ترین عورت ہوتی ہے جس کے نصیب میں ملاحم سعد جیسا کوئی انسان لکھا ہوتا ہے...ورنہ تو سبھی کو سہام فرہاد جیسے ہی ملتے ہیں

....سار یہ مرادا گر ملاحم سعد سے شادی نہیں بھی کرتی تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن اگر کر بھی لے...اگر اس کی ہتھیلی پر رکھا پھول اٹھا بھی لے تو کیا مضائقہ ہے...؟ کیا ہے اگر درمیان میں پانچ سال حائل ہو گئے ہیں تو؟ کیا ہے اگر وہ دو بچوں کی ماں ہے تو؟ کیا ہے اگر ملاحم سعد ایک بچے کا باپ ہے تو...؟ اگر مرد دوسری شادی اسلئے کرتا ہے کہ اس کے بچوں کو ماں مل جائے تو عورت اسی سوچ کے ساتھ دوسری شادی کیوں نہیں کر سکتی...؟

یہ صرف میرا ماننا ہے...ہو سکتا ہے دوسرے اس سے اختلاف کریں لیکن...اگر آپ ایک عورت ہیں, طلاق کا کڑوا گھونٹ پیئے ہوئے ہیں, آپ کے ہاتھوں میں آپ کے بچوں کے ہاتھ ہیں...اور آپ پر یقین ہیں کہ دوسری شادی کیئیے بغیر بھی آپ اپنے بچوں کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزار سکتی ہیں تو نہ کریں دوسری شادی... بالکل نہ کریں... بار بار جواء کھیلنے کا کیا فائدہ

لیکن... اگر آپ کے سامنے پھیلا ہاتھ ملاحم سعد جیسے کسی انمول شخص کا ہے جو

آپ سے بے حد محبت کا دعویدار ہے تو... جواء کھیلا جا سکتا ہے

کیونکہ خوش ہو کر زندگی گزارنے کا حق تو خدا نے سبھی کو دیا ہے

... عورت کو بھی

....

وہ اپنے آفس میں تھا جب چپڑاسی نے آکر بتایا کہ کوئی لڑکی اس سے ملنے آئی ہے, وہ

سمجھا کوئی civilian ہو گی اور اپنی کوئی کمپلین فائل کرنے آئی ہو گی

"اسے کہو تھوڑی دیر رکے... میں یہ فائلز سائن کر دوں" ملاحم نے کہا, وہ سر ہلا کر

باہر چلا گیا, تقریباً بیس, پچیس منٹ بعد اس نے چپڑاسی کو دوبارہ بلایا

"اس لڑکی کو اندر بھیجو..." وہ فائلز سائن کر چکا تھا, اور اب اپنے کمپیوٹر سسٹم میں

منہمک تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹھیں..."اس نے اندر آنیوالی کو سرسری سے انداز سے کہا, وہ بیٹھ گئی"

بتائیں کیا مسئلہ ہے...؟"وہ بدستور کمپیوٹر سکرین دیکھ رہا تھا"

تمہیں ایک سی ایس ایس آفیسر بننے کا مشورہ دیتے ہوئے میں نے بالکل نہیں سوچا" تھا کہ زندگی میں کبھی تم سے ملنے کے لئے مجھے تمہارے آفس کے باہر بینچ پر بیٹھ کر پچیس منٹ انتظار کرنا پڑے گا" ملاحم کے ہوش اڑے تھے

تم... تم نے بتایا کیوں نہیں آنے کا, کال ہی کر دیتیں, نام بھی نہیں بتایا, تم باہر" کیوں بیٹھیں...؟سیدھی اندر آجاتیں.."وہ اپنی کرسی سے فٹ فٹ اوپر اچھل رہا تھا, ساریہ بس نم آنکھوں سے اسے دیکھتی رہ گئی

اٹھو..."وہ اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے کھڑا ہوا اور اس کے لئے" آفس کا دروازہ کھولا, ساریہ چپ چاپ باہر نکل آئی, پھر اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا

کہاں لیکر جاؤ گے ؟"اس نے پوچھا"

جہاں تم کہو..."وہ بولا"

آئس کریم کھانی ہے..."وہ دھیرے سے کہہ کر اندر بیٹھ گئی, ملاحم نے مسکراتے" ہوئے گاڑی سٹارٹ کی تھی اور اسے ساتھ لئے آئس کریم پارلر پہ آگیا, ساریہ سے پوچھے بغیر اس نے آئس کریم آرڈر کی تھی

آئیندہ تم صرف مجھے ایک کال کر کہ بتایا کرو گی کہ... ملاحم مجھے تم سے ملنا ہے..." بس, میں خود ہی آجایا کروں گا"وہ بولا, ساریہ بس اسے دیکھتی رہی

کیا ہوا ہے ؟"وہ تاڑ گیا"

www.novelsclubb.com

تمہیں شرم نہیں آئی میرے سابقہ شوہر کے سامنے اپنی اور میری محبت کے قصے" بیان کرتے ہوئے ؟"ساریہ نے کہا, ملاحم اپنی ہنسی روک نہیں پایا... دونوں بازو میز پر رکھے دھیمے دھیمے ہنستا چلا گیا

ملاحم... وہ کہتا تھا تمہیں میں نے لاہور واپس بلایا ہے "ساریہ نے کہا"

وہ تو یہ بھی کہتا تھا کہ تم میرے کہنے پر اس سے لڑ کر آئی تھیں "وہ بولا"

تم نے کیا کہا تھا اسے ؟"ساریہ نے ذرا غصے سے پوچھا, ملاحم نے تھوڑا آگے کو ہو کر اس کی آنکھوں میں جھانکا

یہ ہی کہ میں ایک بار اپنی محبت اس کے لیے چھوڑ کر چلا گیا تھا... دوسری بار نہیں جاؤں گا" وہ بولا

میرے کہنے سے بھی نہیں جاؤ گے ؟"ساریہ نے اس کا داؤ اسی پر چلایا تھا"

نہیں... میں کونسا تمہارے کہنے پر آیا ہوں" وہ بولا, آئس کریم آگئی تھی, ملاحم" نے کپ اس کے آگے کر دیا

www.novelsclubb.com

تمہاری وجہ سے مجھے طلاق ہو گئی "اس نے ایک نیا پینترا کھیلا"

"and you should be thankful to me for this...

"

وہ بولا

میرا پھول دو..." وہ چند لمحوں بعد بولی تھی, ملاحم نے چونک کر اسے دیکھا"

کیا؟" وہ حیران ہوا تھا"

وہ پھول دو جو اس رات دے رہے تھے... میں وہ ہی لینے آئی ہوں" ساریہ نے کہا

وہ تو... سوکھ گیا ہے..." ملاحم کی خوشی دیدنی تھی"

www.novelsclubb.com

سوکھا ہوا ہی دے دو, میں نے کونسا بالوں میں لگانا ہے" ساریہ نے کہا, ملاحم نے" چپ چاپ اپنے کوٹ کی جیب سے ایک سوکھا ہوا پھول نکال کر اس کے سامنے رکھ دیا

میرے دو بچے ہیں ملاحم..."اس نے دھیرے سے کہا"

اس پھول کو اٹھانے کے بعد تین ہو جائیں گے... پھر اس سے اگلے سال چار..."

پھر اگلے سال پانچ" وہ بڑی مشکلوں سے اپنی مسکراہٹ ضبط کیئے ہوئے تھا

ملاحم.. میں سچ میں یہ پھول تمہارے منہ پر مار کر واپس چلی جاؤں گی "اسے غصہ آ" گیا, ملاحم کا قہقہہ بلند ہوا تھا

پانچ سال گزر گئے ہیں...؟"اس نے پھر کہا"

پچیس اور بھی تو گزارنے ہیں یار... " ملاحم نے کہا تھا, ساریہ خاموش ہو گئی"

میری بس ایک بات یاد رکھنا ساریہ مراد... کہ ایک سکھ بھری زندگی گزارنے کا" حق تمہیں بھی ہے... اور مجھے بھی ہے" ملاحم نے کہا

ساریہ نے دھیرے سے وہ پھول اٹھا لیا تھا

....

گاڑی گیٹ کے بالکل سامنے آکر رکی تھی, چوکیدار نے فوراً گیٹ کھول دیا, وہ سیدھا گاڑی اندر ہی لے آیا, ساریہ نیچے اترنے لگی تو اس نے روکا

ایک منٹ..." کہہ کر وہ نیچے اترا اور جلدی سے اس کی طرف کا دروازہ کھولا, وہ" بس ایک نظر اسے دیکھ کر باہر نکل آئی, ملاحم نے پچھلا دروازہ بھی کھول دیا, ماہر اور ماحن دونوں خود ہی باہر نکل آئے, منساء سو گئی تھی

رکو... میں اٹھا لیتا ہوں, ہیل کے ساتھ اسے اٹھا کر سیڑھیاں کیسے چڑھو گی؟""" ملاحم نے وہ پھول سی بچی گود میں اٹھا لی

آؤ..."اس نے ماحن کا ہاتھ تھام کر کہا, ساریہ ماہر کا ہاتھ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لی"

بیڈ روم نیچے ہے لیکن میں نے سونے کے لئے اوپر کمرہ سیٹ کروایا ہے, ماحن " ابھی میرے بغیر نہیں سوتا اور منساء بھی چھوٹی ہے... تمہارے بنا نہیں سوئے گی"

وہ اسے لئیے اوپر چلا آیا, فلور میٹرس لگا کر اس نے کافی اچھا کمرہ سیٹ کروایا تھا

www.novelsclubb.com

لٹا دو اسے..."ساریہ نے کہا, ملاحم نے اسے تکئے پر لٹا دیا"

چل ہیرو... سوئیں"اس نے ماحن کے جوتے اتارے اور خود بھی اس کے ساتھ ہی لیٹ گیا, ماہر بھی نیند آئے جھول رہا تھا

سو جاؤ.."ساریہ نے تھوڑی دیر اسے تھپکا تو وہ سو گیا"

کچن نیچے ہے؟"کچھ دیر بعد اس نے پ, ملاحم نے اثبات میں سر ہلا دیا, وہ نیچے آ گئی"

ابھی کچھ دیر پہلے اس کا اور ملاحم کا نکاح ہوا تھا...فاطمہ کے منع کرنے کے باوجود وہ دونوں بچے ساتھ ہی لے آئی تھی, اب بھی اس نے چولہا جلایا اور منساء کے لئے دودھ گرم کرنے لگی, وہ بھوکی ہی سو گئی تھی, رات میں اٹھتی تو فیڈر مانگتی

تمہیں چینج کرنا ہو تو نیچے ہی کر لینا"وہ کچن کے دروازے میں کھڑا تھا"

چائے پیو گے؟"ساریہ نے پوچھا"

ہاں..."وہ اندر چلا آیا"

اب مجھے وہ والا ڈائیلاگ بولنے کی ضرورت تو نہیں ہے نا کہ چینی مت ڈالنا..." تمہارے ہاتھوں کی مٹھاس ہی کافی ہے"وہ دھیرے سے ہنسا

کیا پتہ میرے ہاتھوں میں مٹھاس کی بجائے کڑواہٹ ہو... پھر؟"ساریہ نے" مسکراتے ہوئے کہا

تمہارے ہاتھوں کے اس کڑوے گھونٹ کو بھرنے کے لئے پانچ سال ترسا ہوں" میں"وہ بہت محبت سے بولا تھا, ساریہ بس مسکرا کر رہ گئی

میں چینج کر کہ آتا ہوں"اس کے صبیح چہرے کو دیکھتا وہ باہر نکل گیا, ساریہ چائے" بنا کر باہر نکلی تو وہ صوفے سے ٹیک لگائے آڑا ترچھا سا بیٹھا نیوز سن رہا تھا, اس نے چائے ک کپ اس کی طرف بڑھا دیا, ملاحم نے ایک ہاتھ سے کپ پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے اسے اپنے پہلو میں بٹھالیا

www.novelsclubb.com

تم تو روز نیوز سنتے ہو گے نا ملاحم... صبح و شام... بلا ناغہ "ساریہ نے پوچھا"

ظاہر ہے... مجبوری جو ہوئی "اس نے ریموٹ اٹھایا اور ٹی وی بند کر دیا"

اب بند کیوں کر دیا...؟ "ساریہ نے گھونٹ بھرا تھا"

ساری زندگی ہو گئی اسے دیکھتے... اب تمہیں پہلو میں بٹھا کر بھی اسے ہی دیکھوں...؟ تمہیں نہ دیکھوں؟ "اس نے اپنا ایک بازو پورے حق سے ساریہ کے کندھوں کے گرد لپیٹ دیا, وہ پوری طرح اس کے حصار میں آ گئی تھی

مجھے آج بھی سب کچھ زبانی یاد ہے ساریہ... مجھے یاد ہے جب تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ تم بتا دو میں کیا کروں... اور میں نے کہا تھا کہ.... میرا انتظار "اس نے کپ خالی کر کہ میز پر رکھا اور پوری طرح ساریہ کی طرف مڑ گیا

ملاحم... میرے بس میں ہوتا تو میں شاید ساری عمر تمہارے انتظار میں گزار دیتی "یاد تو ساریہ کو بھی سب کچھ تھا, ملاحم ذرا سا پیچھے کو ہوا اور اپنا سر صوفے کے

بازو پر رکھتے ہوئے ساریہ کو اپنے قریب کر لیا, ابھی بھی اس کا ایک بازو ہنوز ساریہ کی کمر کے گرد تھا, دوسرے ہاتھ سے اس نے اپنا سب سے فیورٹ کام کیا تھا, ساریہ کے بالوں میں لگا کیچر کھینچ دیا تھا, وہ کالی گھٹائیں چھم چھم کرتیں اس کے چہرے پر برستی چلی گئیں

میں نے نہ جانے کتنی ہی بار تمہاری ان زلفوں کی چھاؤں مانگی ہے ساریہ..."" ملاحم کی انگلیاں اسے اپنی کمر پر رینگتی محسوس ہونے لگی تھیں, اس کا چہرہ ملاحم کے لبوں سے بس ذرا ہی دور تھا, دوسرے ہاتھ کی انگلیوں نے ساریہ کا چہرہ چھوا تھا

ملاحم... میں گزرے پانچ سالوں میں جب جب روئی ہوں... تم یاد آئے ہو"""

ساریہ کی آواز بھرا سی گئی, اس نے دونوں ہاتھوں سے ملاحم کا چہرہ تھام لیا

www.novelsclubb.com

میں کچھ بھی نہیں بھلا سکی... نہ اپنی زندگی میں تمہارا آنا... اور نہ جانا" ساریہ کی " آنکھ سے آنسو گرا تھا... ملاحم سعد کے چہرے پر, اپنے دونوں بازو مضبوطی سے ساریہ کے گرد باندھ کر اس نے اسے خود میں سمیٹا تھا... انتہائی محبت سے اسے گلے

سے لگایا تھا, سار یہ نے اپنے دونوں بازو اس کی گردن میں ڈال کر خود کو اس کے حوالے کر دیا, وہ بہت نرمی سے اس کی بند آنکھوں کو چوم رہا تھا

"I love you.. "

"I love you too... "

بس اتنی سی کہانی تھی... ہر کہانی بس اتنی سی تو ہوتی ہے

....

دو سال بعد

وہ کچن سمیٹ کر اوپر آئی تو کمرے میں ایک آفت کا سماں تھا, ماہر اور ماحن ایک " طرف تھے... منساء اور ملاحم دوسری طرف... سار یہ کا دوپٹہ ایک رسی کی سی شکل میں دونوں دھڑوں نے پکڑ رکھا تھا, جدھر زور زیادہ لگتا... دوسرا گروپ

www.novelsclubb.com

دھڑ دھڑ کر کہ ادھر جا گرتا... ایک ہاہا کار مچی ہوئی تھی, منساء نے زور تو کیا لگانا تھا... وہ بس چیخ چیخ کر ملاحم کا حوصلہ ہی بڑھانے کے لیے تھی

یا خدا... امی کے ایک سو ایک فون آ چکے ہیں, میں کہہ کر بھی گئی ہوں کہ خود بھی "نہا لینا اور ان دونوں کو بھی نہلا دینا

اوئے... چھوڑو سب... چھوڑو, چلو نہانے چلیں, جلدی کرو" اس کے اتنا کہتے "... ہی وہ شور مچا کہ الامان الحفیظ

منساء کو مجھے دے دو..." ساریہ کی پکار بیچ میں ہی کہیں رہ گئی, منساء تو سب سے " پہلے اس کے کندھوں پر سوار ہوئی تھی

میں ایک ایک پیس نہلا رہا ہوں فٹافٹ انہیں تیار کرتی جاؤ" وہ تینوں کو ایکساتھ " لیکر واش روم میں گھس گیا

... واش روم میں وہ غدر مچا کہ الامان الحفیظ

ملاحم... پانی سارا باہر آرہا ہے, یہ واش روم ہے... ٹیوب ویل پر نہیں نہا رہے تم..." وہ بیچاری چیخے جا رہی تھی

آج ہادیہ اور حاشر کی شادی تھی

ملاحم نے ایک ایک کر کہ تینوں نہلا دیئے, ساریہ جھٹ پٹ انہیں کپڑے جوتے پہنا کر تیار کرتی چلی گئی

چوتھا نمبر میرا ہے... میرے کپڑے بھی نکال کر رکھ لو... میں آیا بس" اس نے اندر سے ہانک لگائی

ہاں آجاؤ... تمہیں بھی تیل اور پاؤڈر لگا دوں" وہ اس پر چڑھ دوڑی"

www.novelsclubb.com

ساریہ یار... میں سوچ رہا تھا کہ میرا وہاں جانا مناسب ہو گا؟" وہ تولئے سے بال رگڑتا ہوا باہر نکل آیا

کیوں...؟تم اشتہاری ہو کیا؟"وہ اپنے کپڑے اٹھا کر واش روم میں گھس گئی,"
باہر نکلی تو ملاحم خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا

ہاں اب بتاؤ کیا کہہ رہے تھے...؟"وہ اسے ذرا سا سائڈ پر کرتے ہوئے آئینے کے"
سامنے کھڑی ہو گئی

میں بس یہ کہہ رہا تھا کہ کوئی بدمزگی نہ ہو جائے...دراصل پرسوں ہاسپٹل کا"
وزٹ تھا میرا,ڈاکٹر سہام فرہاد صاحب آن ڈیوٹی ہونے کے باوجود لیٹ تھے تو میں
نے ذرا سا کھینچ دیا..."ملاحم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

تم نے ذرا سا نہیں...اچھا خاصا کھینچا ہوگا"وہ مسکراتے ہوئے بولی,ملاحم ہنستے"
ہوئے کندھے اچکا گیا

www.novelsclubb.com

پچھلے کچھ عرصے سے کافی بدتمیز ہو گیا ہے وہ...اگر اس نے کوئی پرانا شوشہ چھوڑا"
نا تو..."ساریہ نے اس کی بات کاٹ دی

تو تم اس کا منہ توڑ دینا... ٹھیک ہے, اب چلو" وہ دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے بولی تو" ملاحم کی توجہ اس کی طرف ہو گئی

جب سے لیکچرار بنی ہو اور زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو" ملاحم نے بڑے حق سے" اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے چھوا تھا, ساریہ کی لیکچرار شپ کو چھ ماہ ہو گئے تھے

چلو... چلیں" وہ بیگ کندھے پر لٹکاتے ہوئے بولی تھی"

عید تو مل لو...؟ ملاحم نے اس کی طرف بازو پھیلائے"

"عید...؟"

خدا کی قسم تم میرے ساتھ ہو تو میرا ہر دن عید ہے" ملاحم نے کہا, ساریہ دھیمے" سے مسکراتے ہوئے اس کے گلے لگی تھی

www.novelsclubb.com

گاڑی ہال کے دروازے پر رکی... ملاحم نے اس کے لئے دروازہ کھولا تھا, بچے بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئے, گرے تھری پیس میں ملبوس وہ شاندار سی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پرسنیلٹی والا اسسٹنٹ کمشنر آف سٹی اور اس کے پہلو میں چلتی, نیوی بلو اور گولڈن امتزاج کے فینسی سے ڈریس میں ملبوس وہ ایم فل انگلش لیکچرار... وہ دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے

بے شمار ستائش بھری نظریں اٹھی تھیں

فاطمہ اور مراد نے اسے یوں ہنستا دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا تھا

ملتا وہی ہے جو مقدر میں لکھا ہو لیکن... اس مقدر کا کچھ حصہ ہمارے اپنے ہاتھ بھی ہوتا ہے

جیتے رہو... "مراد صاحب نے ملاحم کے سر پر ہاتھ رکھا تھا... آنکھیں نم ہو گئی" تھیں, انشرہ, طاہرہ بیگم کے ساتھ بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

دیکھ ذرا... قسمت ہو تو اس لڑکی جیسی... بیٹھے بٹھائے کیسا پھر الڑ کا مل گیا اسے.."

اور ایک تو ہے, کتنا کہا تھا میں نے کہ سہام سے شادی مت کر لیکن تو نہیں مانی... کیا

ملا تجھے...؟ صبح و شام تم دونوں میاں بیوی چونچیں لڑائے رکھتے ہو, ہر ہفتے تو میرے سر پر آ کر بیٹھ جاتی ہے" طاہرہ بیگم ستی پڑی تھیں, اس سے پہلے کہ انشرہ کچھ کہتی

کیا بد تمیزی ہے یہ...؟" ہال کے ایک کونے سے سہام کی چنگھاڑتی ہوئی آواز بلند ہوئی

اب کیا ہو گیا تمہیں...؟" انشرہ بوکھلا سی گئی "

اس مصیبت کو میرے سر تھوپ کے خود ہر کسی کے پاس چغلیاں کرنے کھڑی ہو" جایا کرو تم... پکڑو اسے, خدا جانے کیا فٹ ہے اس کے گلے میں, زبان ہی منہ میں نہیں جاتی اس کی" سہام نے بنا کوئی لحاظ کیئے مروہ کو اس کی گود میں چڑھا دیا

تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم کیا ہل چلا رہے تھے جو تم سے ایک بچی نہیں پکڑی جاتی..."" انشرہ کونسا کم تھی

انشرہ میرا دماغ خراب نہ کرنا... جسٹ شٹ اپ" وہ دھاڑا"

چلاؤ مت... مجھے تم سے زیادہ اونچا چلانا آتا ہے, باپ ہو تم اس کے, اگر دو گھڑی" گود میں اٹھا بھی لو گے تو مر نہیں جاؤ گے "انشرہ اس پر چڑھ دوڑی

میں کہہ رہوں زبان بند کر لو جاہل عورت... "سہام اسے مارنے کو آگے بڑھا" تھا, مروہ مسلسل طاہرہ بیگم کی گود میں پڑی روئے جا رہی تھی

سہام... رک جا" مراد صاحب نے بمشکل اسے روکا"

...دونوں میں وہ معرکہ ہوا کہ الامان الحفیظ

میں نے کہا تھا نا کہ یہ پچھلے کچھ عرصے سے کافی بدتمیز ہو گیا ہے" ملاحم دھیرے" سے ساریہ کے کان میں گھسا تھا, وہ بس مسکراتے ہوئے اسے ٹھوکا مار گئی تھی

....

ختم شد